
ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
بفضل و تائید یزدانی بعد نظر ثانی مترجم عالم ربانی مولانا محب اللہ صاحب پانی پتی مجموعۂ مواعظ سعادت جاودانی یعنی
باہتمام الحاجی غفران محمد عبد الرحمن خان ابن حاجی محمد روشن خان مرحوم و برادر اعظم محمد مصطفیٰ خان مغفور
در مطبع نظامی واقع کانپور مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عندلیب زبان ترانہ سنج حمد بہار آفرین ہی کہ شاخ خشک قلم کو برگ و بار توفیق تحریر توحید کا عطا فرمایا تب اُسنے صفحۂ اوراق کو ہزارہا گل ثنا اور تعریف سے رشک چمن بنایا

نظم

قلم سرو بستان توحید ہی | قلم بلبل باغ تحمید ہی
ورق صحن گلزار توصیف ہی | ورق گلشن حمد و تعریف ہی

سبحان اللہ کیا صانع ہے کہ ایک قطرۂ آب کو کہین صورت زیبا اور شکل دلآرا عیان کیا + اور کہین اُسکو در آبدار اور گوہر تابدار نمایان کیا فانوس کان مین لعل درخشان کی شمع جلاتا ہے اور قندیل صدف مین گوہر شبچراغ چمکاتا ہے سرو آزاد کے پاؤن مین موج آب سے اُسکی محبت کی زنجیر ہے + اور حلقہ اُسکے عشق کا قمری کے لئے طوق گلوگیر ہے دہان غنچہ اُسکے ذکر خفی سے عطر آمیز لبہائے ورد اُسکے ورد جلی سے لبریز چشم نرگس اُسکی راہ فیض پر کشادہ ہے + اور پیالۂ لالہ اُسکے در پر دریوزہ گری کا آمادہ ہے

مثنوی

یگانہ ہی وہ مالک دوسرا | تعالیٰ عن المثل رب ملیک
سہیم اُسکا ہرگز نہین دوسرا | علی کل امر بہ استعین
خداوند ہے وحدہٗ لاشریک | ہو المستعان فنعم المعین

اور نعت بیشمار سید مختار سرور ابرار رحمت عالم فخر بنی آدم کو کہ ظہور سراپا نور اُسکے سے ظلمت جہالت نے زوال پایا + اور جن و بشر کو دشت ضلالت سے راہ ہدایت کی طرف بلایا خس و خاشاک کفر کو برق تیغ اسلام سے جلایا + اور شرک کی آگ کو آب شمشیر توحید سے بجھایا خانہ کعبہ سے بتونکو نکالا اور خانۂ دلسے بت پرستی کو ٹالا

نظم

محمد نبی سرور انبیا
وہ مہر عرب اور وہ ماہ عجم
اور اصحاب اوسکے کہ تھے باادب
اور ان سب پہ ہو تا بروز قیام

حبیب خدا احمد مجتبا
اور آل اطہر گرامی صفات
کواکب ہین وہ دین کے سب

وہ بحر شفاعت وہ ابر کرم
سفینے کو امت کے انسے نجات
درود خدا اسپہ ہووے مدام

اما بعد بندۂ کمترین عبد الرحمن بن حاجی روشن خان مغفور سپرو خدمت مین سالکان راہ سنت اور رہروان طریق ہدایت کے عرض کرتا ہے کہ مدت دراز سے یہ آرزو جاگزین خاطر تھی کہ کوئی ایسا رسالہ مختصر مشتمل نصائح اور مواعظ کا ہاتھ لگے کہ اُسکے مطالعے سے

دل پریشان کی ظلمت اور کدورت جاوے اور روشنی ہدایت کی اور صفائی یقین کی آوے اسلیے کہ کتب مطولہ سے شاہد مقصود بدشواری جلوہ دکھاتا تھا، اور کتب مختصرہ سے گوہر مدعا کمتر ہاتھ آتا تھا آخرکو ن مین فضال خاوند لایزال سے گرہ مراد کی کھلی اور کلی مقصود کی کھلی یعنی کتاب **منبہات** تصنیف عمدۃ المحدثین زبدۃ المفسرین تاج العلماء الراسخین شیخ شہاب الملۃ والدین احمد بن حجر عسقلانی شافعی رحمہ اللہ تعالی کی ہاتھ آئی سبحان اللہ کیا عجب کتاب ہے مختصر اور کامل اور مضامین ہدایت کو شامل کہ کلمات فیض سمات اسکے مملو نصائح دلپذیر اور فقرات سعادت آیات اسکے مشحون مواعظ بے نظیر ہر حدیث اسکی سے دریائے موج زن اور ہر کلام اسکے سے آفتاب ارشاد پرتو فگن ہر سطر اسکی شاہ راہ تعلیم و تلقین ہر جملہ اسکا سرمایہ رشد و یقین

نظم

شریعت کا ہے مرشد رہنما
کہ بس روشن اُس سے ہر اک جمع ہے

طریقت کا ہے گوہر مدعا
دل اہل دین اوس پہ پروانہ ہے

شبستان دین کی وہ یک شمع ہے
اور اہل یقین کا وہ جانانہ ہے

لیکن تصحیف ناسخین سے کثرت اغلاط اور اختلاف نسخ اس مرتبے کا پایا کہ قلم مصححین اسکی تصحیح سے عاجز آیا علاوہ اسکے عربی عبارت کہ نہ پائے عوام اسکے مطالب کو پا نسکے اور شاہد مضمون پردے سے باہر آ نسکے لہذا خاکسار ہیچکارہ روزگار واسطے تصحیح کے کوشش موفور اور سعی مشکور بجالایا بعد سرگرمی تمام اور عرقریزی مالا کلام کے گوہر مقصود ہاتھ مین آیا یعنی قدوۃ المحققین افسر المدققین سرآمد کاملین پیشوائے عارفین حقائق آگاہ مولوی حافظ **محب اللہ** صاحب کی خدمت مین تکلیف اسکی تصحیح و ترجمہ کی دی جناب ممدوح نے اسکے نیچے زبان اردو مین ترجمہ سلیس کیا اور بعضے مطالب کو توضیح کر کے حاشیے مین لکھدیا چنانچہ خواص اسکو دیکھکر حظ وافی پائین گے اور فوائد بیشمار اس سے اٹھائین گے اور عوام اسکو پڑھکر روشنی علم مین آئینگے اور تاریکی جہل سے دور ہو جائین گے امید کہ طالبان دین جس وقت اسکا مطالعہ کرین خاکسار کے حق مین دعا فرمائین کہ دنیا کی تمام آفتون سے بچے اور آخرت کی خوبیون کو پہنچے آمین یا رب العالمین بجاہ النبی سید المرسلین

علیہ صلواتک الی یوم الدین ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ وَّاَوْقَاتٍ وَّالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ اَشْرَفِ الْخَلْقِ وَالْبَرِيَّا

سب تعریفین اللہ کو ہر زمانے اور ہر وقت مین اور درود اسکے رسول پر کہ بہترین خلق اور جہان کے ہین

هٰذِهٖ مُنَبِّهَاتٌ مِّمَّا صَنَّفَهُ الشَّيْخُ شِهَابُ الْمِلَّةِ وَالْحَقِّ وَالدِّيْنِ

یہ منبہات ہین مجملہ تصنیفات شیخ روشنی مذہب اور حق اور دین کے سے

اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْعَسْقَلَانِيُّ الْاَصْلِ ثُمَّ الْمِصْرِيُّ

احمد بن علی بن محمد بن احمد عسقلانی اصل پھر مصری

الشَّافِعِيُّ الشَّهِيْرُ بِابْنِ الْحَجَرِ عَلَى الْاِسْتِعْدَادِ لِيَوْمِ الْمَعَادِ فَاِنَّ مِنْهَا

شافعی مذہب شہور با بن حجر اوپر تیاری دن قیامت کے بعضا اس سے

مَا يَكُوْنُ مُثَنًّى وَّمِنْهَا مَا يَكُوْنُ ثُلَاثِيًّا اِلٰى تَمَامِ الْعَشَرَةِ بَابُ الثُّنَائِيِّ

دو دو کے بیان مین اور بعضے تین تین کے پورے دس تک یہ باب دو دو چیز کے بیان مین

فَمِنْهُ مَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ خَصْلَتَانِ

سو بعض اسکے سے جو کہ روایت کیا گیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دو خصلت ہین

لاشیئ

لاشئ افضل منهما الايمان بالله والنفع للمسلمين وخصلتان

کہ انسے بہتر کوئی شی نہین ایمان ساتھ اللہ کے اور نفع دینا مسلمانون کو اور دو خصلتین ہین

لاشئ اخبث منهما الشرك بالله والضر بالمسلمين وقال عليه

کہ انسے بُری کوئی شی نہین شرک کرنا اللہ کے ساتھ اور دُکھ دینا مسلمانون کو اور فرمایا حضرت رسول

السلام عليكم بمجالسة العلماء واستماع كلام الحكماء فان الله

علیہ السلام نے لازم پکڑو علما کے پاس بیٹھنا اور حکیمون کا کلام سننا کیونکہ اللہ

تعالى يحيى القلب الميت بنور الحكمة كما يحيى الارض الميتة

تعالی جلاتا ہے دل مرے ہوئے کو ساتھ نور حکمت کے جیسا کہ جلاتا ہے زمین مری ہوئی کو

بماء المطر وعن ابى بكر الصديق رض من دخل القبر بلا زاد فكانما

ساتھ پانی مینھ کے ف۱ اور روایت ہے حضرت ابو بکر صدیق رض سے جو شخص داخل ہوا قبر مین بے توشہ گویا کہ

ركب البحر بلا سفينة وعن عمر رض عز الدنيا بالمال وعز الاخرة

سوار ہوا دریا پر بے کشتی ف۲ اور روایت ہے حضرت عمر رض سے عزت دنیا مین مال سے ہے اور عزت آخرت مین

بصالح الاعمال وعن عثمان رض هم الدنيا ظلمة في القلب وهم الاخرة نور

عمل صالح سے اور روایت ہے حضرت عثمان رض سے غم دنیا کا اندھیرا ہے دل مین اور غم آخرت کا روشنی ہے

في القلب وعن على رض من كان في طلب العلم كانت الجنة في طلبه ومن كان في

دل مین اور روایت ہے حضرت علی رض سے جو کوئی علم کی طلب مین ہے جنت اُسکی طلب مین ہے اور جو کوئی

طلب المعصية كانت النار في طلبه وعن يحيى بن معاذ رض اعصى

گناہ کی طلب مین ہے دوزخ اُسکی طلب مین ہے اور روایت ہے یحیی بن معاذ سے نہین گناہ کرتا

الله كريم وما آثر الدنيا على الاخرة حليم وعن الاعمش رض من

اللہ کا کوئی بزرگ اور نہین اختیار کرتا دنیا کو آخرت پر کوئی عالم شریعت ف۳ اور روایت ہے اعمش سے

كان رأس ماله التقوى كلّت الالسن عن وصف ربحه في دينه ومن كان

جس کسیکا اصل مال تقوی ہے تھک رہین زبانین بیان نفع دین اسکے سے اور جس کسیکا

ف۱ [illegible]

ف۲ [illegible]

ف۳ یعنی شان کریمی کی یہ ہے کہ گناہ نکرے اور شان حلم کی یہ ہے کہ دنیا کو اختیار نکرے اور جو ایسا نکرے سمجھو کہ وہ کریم و حلیم نہین ۱۲

رأس مال الدنيا كلت الالسن عن وصف خسران دينه

اصل مال دنیا ہے تھک گئیں زبانیں بیان خسارہ دین اُسکے سے

وعن سفيان الثوري كل معصية عن شهوة فانه يرجى

اور روایت ہے سفیان ثوری رح سے جو گناہ ہوتا ہے خواہش نفسانی سے بیشک امید ہے

غفرانها وكل معصية عن الكبر فانه لا يرجى غفرانها لان

اُسکی بخشش کی اور جو گناہ ہوتا ہے غرور سے بیشک امید نہین اُسکی بخشش کی کیونکہ

معصية ابليس كان اصلها من الكبر وزلة آدم كان اصلها

گناہ شیطان کا اصل اُس کی غرور تھا اور لغزش حضرت آدم کی اصل اسکی

من الشهوة وعن بعض الزهاد من اذنب ذنبا وهو

خواہش نفسانی تھی ف ۱ اور روایت ہے بعضے زاہد سے جسنے گناہ کیا اور وہ

يضحك فان الله يدخله النار وهو يبكي ومن اطاع وهو يبكي

ہنستا رہا سو بیشک ڈالیگا اسکو اللہ آگ مین کہ وہ روتا ہوگا اور جسنے بندگی کی اور روتا رہا

فان الله يدخله الجنة وهو يضحك وعن بعض الحكماء

سو بیشک اسکو اللہ داخل کریگا جنت مین کہ وہ ہنستا ہوگا اور روایت ہے بعضے حکیمون سے

لا تحقروا الذنوب الصغار فانها تتشعب منها الذنوب الكبار

حقیر نہ سمجھو چھوٹے گناہون کو کہ پیدا ہوتے ہین اُنسے گناہ بڑے ف ۲

وعن النبي صلى الله عليه وسلم لا صغيرة مع الاصرار

اور روایت ہے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے گناہ صغیرہ نہین ساتھ ہمیشگی کے

ولا كبيرة مع الاستغفار قيل هم العارف الثناء وهم

اور گناہ کبیرہ نہین ساتھ استغفار کے ف ۳ کہا گیا ہے قصد عارف کا تعریف خدا کی ہے اور قصد

الزاهد الدعاء لان هم العارف ربه وهم الزاهد نفسه

زاہد کا دعا ہے اپنے لئے کیونکہ مقصود عارف کا پروردگار ہے اور مقصود زاہد کا اپنی بھلائی ہے

ف ۱ یعنی گناہ شیطان کا بخشا نہ گیا کہ غروری اور سے تھا اور گناہ حضرت آدم کا بخشا گیا کہ خواہش نفسانی سے تھا نہ غرور سے

ف ۲ یعنی اگر گناہ صغیرہ پر دوام کرے تو کبیرہ ہوتا ہے پھر چھوٹے گناہ کرنے سے

وعن بعض الحكماء من توهم ان له وليا اولى من الله قلت
اور روایت ہے بعضے حکیمون سے جسنے خیال کیا کہ اسکا کوئی دوست زیادہ اللہ سے ہے کم ہے
معرفته بالله ومن توهم ان له عدوا اعدى من نفسه قلت
پہچان اسکی ساتھ اللہ کے اور جسنے خیال کیا کہ اسکا کوئی دشمن زیادہ نفس سے ہے کم ہے
معرفته بنفسه وعن ابي بكر الصديق رضی في قوله تعالى ظهر
پہچان اسکی ساتھ نفس کے اور روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رض سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالیٰ کے ظاہر ہوا
الفساد في البر والبحر قال البر هو اللسان والبحر هو القلب فاذا
فساد جنگل مین اور دریا مین کہا مراد لفظ بر سے زبان ہے اور لفظ بحر سے دل ہے پس جسجگہ
فسد اللسان بكت عليه النفوس واذا فسد القلب بكت
فاسد ہوئی زبان روتی ہین اوسپر جانین اور جبکہ فاسد ہوا دل روتے ہین
عليه الملائكة قيل ان الشهوة تصير الملوك عبيدا والصبر
اوسپر فرشتے کہا گیا ہے کہ شہوت بادشاہون کو غلام کرتی ہے اور صبر
يصير العبيد ملوكا الا ترى الى قصة يوسف وزليخا قيل
غلامون کو بادشاہ کرتا ہے کیا تو نہین دیکھتا قصہ حضرت یوسف ع اور زلیخا کا ف ۲ کہا گیا ہے
طوبى لمن كان عقله اميرا وهواه اسيرا وويل لمن كان هواه
خوشی ہو اس شخص کو کہ عقل اسکی حاکم ہے اور خواہش نفسانی اسکی قیدی ہے اور خرابی ہو اس شخص کی کہ
اميرا وعقله اسيرا قيل من ترك الذنوب رق قلبه ومن
خواہش اسکی حاکم ہے اور عقل اسکی قیدی ہے کہا گیا ہے جسنے چھوڑے گناہ نرم ہوا دل اوسکا اور جسنے
ترك الحرام واكل الحلال صفت فكرته اوحى الله الى بعض
چھوڑا حرام اور کھایا حلال صاف ہوئی فکر اسکی حکم کیا اللہ نے بعضے
الانبياء اطعني فيما امرتك ولا تعصني فيما نصحتك قيل كمال العقل
انبیا کی طرف تابعداری کر میرے حکم کی اور نافرمانی نکر میری نصیحت کی کہا گیا ہے کامل ہونا عقل کا

ف ۱ یعنی حق تعالیٰ نے فرمایا ہے ظاہر ہوا فساد جنگل اور دریا میں بسبب اعمال آدمیوں کے سو اس آیت کی تفسیر میں حضرت ابوبکر صدیق نے فرمایا کہ بر سے مراد زبان ہے اور بحر سے مراد دل ہے کہ واسطے کہ زبان بر یعنی جنگل کی طرح ظاہر ہے اور دل بحر کے مانند پوشیدہ ہے اور یہ بھی کہ جیسے دریا کے بیچ موتی ہین ویسے ہی دل کے بیچ معرفت کے موتی ہین یعنی دونوں کا فساد بہت برا ہے کہ کفر اور شرک ان سے ہوتا ہے ۱۲

ف ۲ یعنی حضرت یوسف علیہ السلام نے زلیخا کے حق میں صبر کیا بادشاہ ہوئے اور زلیخا بسبب شہوت کے آخر کو ان کی تابع ہوئی ۱۲

اتباع رضوان اللہ تعالیٰ واجتناب سخطہ قیل لا غربۃ للفاضل
پیروی رضامندی اللہ تعالیٰ کی اور بچنا اسکے غصے سے کہا گیا ہے نہیں غربت الخ

ولا وطن للجاہل قیل من کان بالطاعۃ عند اللہ قریبا کان
اور نہیں وطن واسطے جاہل کے کہا گیا ہے جو کوئی بسبب طاعت کے اللہ سے قریب ہے

بین الناس غریبا قیل حرکۃ الطاعۃ دلیل المعرفۃ کما ان حرکۃ
لوگوں میں وہ غریب ہے کہا گیا ہے حرکت کرنی واسطے طاعت کے دلیل معرفت کی ہے جیسا کہ حرکت

الجسم دلیل الحیوۃ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصل جمیع
جسم کی دلیل زندگی کی ہے فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جڑ تمام

الخطایا حب الدنیا واصل جمیع الفتن منع العشر والزکوۃ قیل
گناہوں کی محبت دنیا کی ہے اور جڑ تمام فتنوں کی نہ دینا عشر اور زکوۃ کا ہے کہا گیا ہے

المقر بالتقصیر ابدا محمود والاقرار بالتقصیر علامۃ القبول قیل
اقرار کرنے والا تقصیر کا ہمیشہ بھلا ہے اور اقرار کرنا تقصیر کا نشان قبولیت کا ہے کہا گیا ہے

کفران النعمۃ لوم وصحبۃ الاحمق شوم قال الشاعر شعر
ناشکری نعمت کی بخیلی ہے اور صحبت احمق کی شامت ہے کہا ہے شاعر نے

یا من بدنیاہ اشتغل	قد غرہ طول الامل
اے کہ دنیا میں ہوا ہے مشتغل	غرہ کیا تجھکو رکھتا ہے طول امل
... یزل فی غفلۃ	حتی دنا منہ الاجل
کہ ... میں ہمیشہ عمر ...	اب تو نزدیک آن پہنچی ہے اجل
... الی بغتۃ	والقبر صندوق العمل
... تیرے تئیں	قبر ہوگی تیرا صندوق عمل
... اھوالہا	لا موت الا بالاجل
... اب تو صبر کر	ہے نہیں مرنا مگر وقت اجل

ف ۱ یعنی فاضل جہاں جاتا ہے علم و کمال کے سبب لوگ اسکی عزت کرتے ہیں پھر وہ جگہ بمنزلہ وطن کے ہو جاتی ہے بخلاف جاہل کے کہ اسکو وطن میں بھی کوئی نہیں پوچھتا گویا وہ مسافر ہے ۱۲

ف ۲ طاعت بغیر علم کے نہیں ہوتا ہے ... ہے جیسا کہ بدن کا حرکت کرنا دلیل ہے زندگانی کی ۱۲



باب الثلاثي روي عن النبي صلى الله عليه وسلم انه
یہ باب ہے تین تین چیزوں کے بیان میں روایت ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے انھوں نے
قال من اصبح وهو يشكو ضيق المعاش فكانما يشكو ربه
فرمایا جو کوئی صبح کو اٹھا شکوہ کرتا ہوا تنگی معاش کا گویا شکوہ کرتا ہے اپنے پروردگار کا
ومن اصبح لامور الدنيا حزينا فقد اصبح ساخطا على
اور جو کوئی صبح کو اٹھا امور دنیا سے غمگین بیشک وہ ہوا غصے
الله ومن تواضع لغني لغناه فقد ذهب ثلثا دينه وعن ابي بكر
اللہ پر اور جسنے تواضع کی غنی کی بسبب اسکی دولت کے بیشک جاتی رہی دو تہائی اسکے دین کی اور روایت ہے حضرت
الصديق رض ثلث لا يدرك بثلث الغنى بالمنى والشباب بالخضاب و
ابو بکر صدیق رض سے تین چیزیں ہیں کہ تین چیزوں سے حاصل نہیں ہوتیں دولتمندی خواہشوں سے اور جوانی خضاب کرنے سے
الصحة بالادوية وعن عمر رض حسن التودد الى الناس نصف
اور تندرستی دوائیوں سے ۲ اور روایت ہے حضرت عمر رض سے محبت محبوب کرنی آدمیوں کے ساتھ آدھی
العقل وحسن السؤال نصف العلم وحسن التدبير نصف المعيشة
عقل ہے اور اچھی طرح پوچھنا آدھا علم ہے اور تدبیر نیک کرنی آدھی گزران ہے ۳
وعن عثمان رض من ترك الدنيا احبه الله تعالى ومن ترك
اور روایت ہے حضرت عثمان رض سے جسنے چھوڑا دنیا کو دوست رکھا اسکو اللہ تعالی نے اور جسنے چھوڑے
الذنوب احبه الملائكة ومن حسم الطمع عن المسلمين احبه
گناہ دوست رکھا اسکو فرشتوں نے اور جسنے طمع کاٹ ڈالی مسلمانوں سے دوست رکھا اسکو
المسلمون وعن علي ان من نعيم الدنيا يكفيك الاسلام نعمة
مسلمانوں نے اور روایت ہے حضرت علی رض سے بیشک دنیا کی نعمتوں سے کفایت کرتی ہے تجھکو نعمت اسلام کی
وان من الشغل يكفيك الطاعة شغلا وان من العبرة
اور بیشک شغل سے کفایت کرتی ہے تجھکو عبادت کا شغل اور بیشک عبرت پکڑنے کو

يكفيك الموت عبرة وعن عبد الله بن مسعود كم من

کفایت ہے تجکو عبرت موت کی اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے کتنے لوگ

مستدرج بالنعمة عليه وكم من مفتون بالثناء عليه وكم

بڑھتے ہیں گناہوں میں بسبب بڑھنے نعمتوں کے اسپر اور کتنے لوگ فتنے میں پڑتے ہیں بسبب تعریف اپنی کے اور کتنے لوگ

من مغرور بالستر عليه وعن داود النبي قال أوحي في

فریب کھاتے ہیں بسبب پردہ پوشی عیبوں کے اور روایت ہے داود نبی ع سے کہا حکم ہوا ہے

الزبور حق على العاقل أن لا يشتغل إلا بثلث تزود لمعاد

زبور میں کہ لازم ہے عقلمند کو تین چیز کے سوا کچھ شغل نہ کرے توشہ لینا واسطے آخرت کے

ومؤنة لمعاش وطلب لذة بحلال وعن أبي هريرة رض أنه

اور محنت اٹھانی واسطے معاش کے اور لذت چاہنی ساتھ حلال کے اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے انہوں نے

قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ثلث منجيات وثلث

کہا کہ فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں نجات دینے والی ہیں اور تین چیزیں

مهلكات وثلث درجات وثلث كفارات أما المنجيات

ہلاک کرنے والی ہیں اور تین چیزیں درجے بڑھاتی ہیں اور تین چیزیں کفارہ گناہوں کی ہیں لیکن نجات دینے والی

فخشية الله تعالى في السر والعلانية والقصد في الفقر و

سو خوف اللہ تعالی کا چھپے اور کھلے اور میانہ چال مفلسی اور

الغنى والعدل في الرضاء والغضب وأما المهلكات فشح

دولتمندی میں اور اندازہ رکھنا خوشی اور غصے میں اور لیکن ہلاک کرنے والی سو بخل

شديد وهوى متبع وإعجاب المرء بنفسه وأما الدرجات

بڑا ہے اور وہ خواہش کہ تابع ہوں اسکی اور خود پسندی آدمی کی اور لیکن درجہ بڑھانے والی

فافشاء السلام وإطعام الطعام والصلوة بالليل والناس

سو پھیلانا سلام کا اور کھانا کھلانا اور نماز رات کو پڑھنی کہ لوگ

نیام واما الکفارات فاسباغ الوضوء فی السبرات ونقل

سوتے ہوں اور لیکن کفارے گناہوں کے سو پوری وضو کرنی سردی کی صبح کو اور پاؤں چلنا

الاقدام الی الجماعات وانتظار الصلوة بعد الصلوة وقال جبرئیل

نماز جماعت کے لیے اور انتظاری نماز کی پیچھے نماز کے اور کہا حضرت جبرئیل نے

یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم عش ما شئت فانک میت واحبب

یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم زندہ رہ جب تک چاہے سو تو مریگا اور محبت کر

من شئت فانک مفارقہ واعمل ما شئت فانک مجزی بہ قال

جس سے چاہے سو تو اس سے جدا ہوگا اور کام کر جو چاہے سو تو اس کا بدلا دیا جائیگا فرمایا

النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثلث نفر یظلہم اللہ تحت ظل

حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تین قسم کے لوگوں کو سایہ دیگا اللہ نیچے سایہ

عرشہ یوم لا ظل الا ظلہ المتوضی فی المکارہ والماشی الی

عرش کے جس دن کہ سایہ نہ ہوگا سوائے سایہ اسکے کے وضو کرنیوالا تکلیفوں میں اور چلنے والا

المساجد فی الظلم ومطعم الجائع وقیل لابراہیم لای شیء

مسجد کی طرف اندھیری میں اور بھوکے کو کھلانے والا اور کہا گیا حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کس سبب

اتخذک اللہ خلیلا قال بثلثۃ اشیاء اخترت امر اللہ تعالی

ٹھیرایا تجکو اللہ نے اپنا خلیل فرمایا بسبب تین چیز کے اختیار کیا میں نے حکم اللہ تعالی کا

علی امر غیرہ وما اہممت بما تکفل اللہ لی وما تعشیت و

غیر کے حکم پر اور نہیں فکر کیا میں نے اس چیز کا کہ اللہ نے ذمہ کیا میرے لیے اور نہ شام کو کھایا میں نے اور

ما تغدیت الا مع الضیف وعن بعض الحکماء ثلثۃ اشیاء

نہ صبح کو مگر ساتھ مہمان کے فا اور روایت ہے بعضے حکما سے تین چیزیں

تفرج الغصص ذکر اللہ تعالی ولقاء اولیائہ وکلام الحکماء

کہ دور کرتی ہیں رنج کو یاد اللہ تعالی کی اور ملاقات اسکے دوستوں کی اور کلام حکیموں کی

وعن الحسن البصري من لا ادب له لا علم له ومن لا

اور روایت ہے حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے جسکو ادب نہیں اسکو علم نہیں اور جسکو

صبر له لا دين له ومن لا ورع له لا زلفى له وروي أن

صبر نہیں اسکو دین نہیں اور جسکو پرہیزگاری نہیں اسکو نزدیکی خدا سے نہیں اور روایت کیا گیا کہ

رجلا خرج من بني اسرائيل الى طلب العلم فبلغ ذلك نبيهم

کہ ایک مرد نکلا بنی اسرائیل میں کا طلب علم کو پھر پہونچی یہ خبر انکے نبی کو

فبعث اليه فاتاه فقال له يا فتى اني اعظك بثلاث خصال

تب بھیجا اسکو اسکی طرف پھر آیا اس پاس تب کہا اسکو ای جوان میں نصیحت کروں تجکو تین خصلتوں کی

فيها علم الاولين والاخرين خف الله في السر والعلانية

کہ ان میں پہلوں اور پچھلوں کا علم ہے ڈرتا رہے اللہ سے پوشیدہ اور ظاہر

وامسك لسانك عن الخلق لا تذكرهم الا بخير وانظر

اور روک رکھ اپنی زبان کو خلق کی بات سے ذکر مت انکا مگر سوا نیکی کے اور دیکھ

خبزك الذي تاكله حتى يكون من الحلال فامتنع الفتى عن

روٹی اپنی کو کہ کھاتا ہے تو اسکو تو کہ ہووے حلال سے پس رک رہا جوان

الخروج وروي ان رجلا من بني اسرائيل جمع ثمانين

نکلنے سے ف اور روایت کیا گیا ہے کہ ایک آدمی نے بنی اسرائیل میں سے جمع کیے اسی

تابوتا من العلم ولم ينتفع بعلمه فاوحى الله تعالى الى نبيهم ان قل

صندوق علم کے اور فائدہ نہ اٹھایا اپنے علم سے تب حکم بھیجا اللہ تعالیٰ نے انکے نبی کو کہ کہہ

لهذا الجامع لو جمعت كثيرا من العلم لم ينفعك الا ان

اس جمع کرنے والے کو اگر جمع کریگا تو بہت علم فائدہ نہ دیگا تجکو مگر کہ

تعمل بثلثة اشياء لا تحب الدنيا فليست بدار المؤمنين ولا تصاحب

عمل کرے تین چیزوں پر محبت نہ رکھ دنیا سے کہ وہ گھر مومنوں کا نہیں اور ہمراہی نہ کر

ف ۱ یعنی جوان بنی اسرائیل کا واسطے طلب علم کے نکلا تھا سو انکے نبی نے اسکو ایسی نصیحت [illegible] کہ [illegible] جوان [illegible] اپنا [illegible] غرض یہ ہے کہ آدمی کو [illegible] ضروری [illegible] ۱۲

الشيطان

الشَّيْطَانَ فَلَيْسَ بِرَفِيقِ الْمُؤْمِنِينَ وَلَا تُؤْذِ أَحَدًا فَلَيْسَ بِحِرْفَةِ
شیطان کی کہ وہ رفیق مؤمنون کا نہیں اور ایذا نہ دے کسیکو کہ وہ پیشہ

الْمُؤْمِنِينَ وَعَنْ أَبِي سُلَيْمَنَ الدَّارَانِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُنَاجَاةِ
مؤمنون کا نہیں اور روایت ہے ابو سلیمان دارانی سے کہ اسنے کہا مناجات مین

إِلٰهِي لَئِنْ طَالَبْتَنِي بِذَنْبِي لَأُطَالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ وَلَئِنْ طَالَبْتَنِي
ای خدا جو تو ڈھونڈے گا گناہ میرا مقرر ڈھونڈونگا مین بخشش تیری اور جو تو ڈھونڈیگا

بِبُخْلِي لَأُطَالِبَنَّكَ بِسَخَائِكَ وَلَئِنْ أَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَأُخْبِرَنَّ
بخل میرا مقرر ڈھونڈونگا مین سخاوت تیری اور جو تو ڈالیگا مجکو آگ مین خبر دونگا

أَهْلَ النَّارِ بِأَنِّي أُحِبُّكَ وَقِيلَ سَعَدَ النَّاسِ مَنْ لَهُ قَلْبٌ
دوزخیون کو کہ مین محبت رکھتا ہون تجسے اور کہا گیا ہے بڑا نیک بخت آدمیون مین وہ ہے کہ اسکا دل

عَالِمٌ وَبَدَنٌ صَابِرٌ وَقَنَاعَةٌ بِمَا فِي الْيَدِ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ رض
دانا ہو اور بدن صابر ہو اور قناعت ہو ہاتھ کی چیز پر اور روایت ہے ابراہیم نخعی سے

إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ قَبْلَكُمْ بِثَلَاثِ خِصَالٍ بِفُضُولِ الْكَلَامِ وَ
بیشک ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ ہلاک ہوے پہلے تمہارے تین خصلتون سے زیادہ کلام سے اور

فُضُولِ الطَّعَامِ وَفُضُولِ الْمَنَامِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ الرَّازِيِّ
زیادہ کھانے سے اور زیادہ سونے سے اور روایت ہے یحیی بیٹے معاذ رازی سے

طُوبَى لِمَنْ تَرَكَ الدُّنْيَا قَبْلَ أَنْ تَتْرُكَهُ وَبَنَى قَبْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهُ
خوشی ہے اسکو کہ چھوڑا اسنے دنیا کو پہلے دنیا کے چھوڑنے سے اسکو اور بنائی اپنی قبر پہلے اس مین داخل ہونے سے

وَأَرْضَى رَبَّهُ قَبْلَ أَنْ يَلْقَاهُ وَعَنْ عَلِيٍّ مَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ سُنَّةُ اللّٰهِ
اور خوش کیا اپنے رب کو پہلے اسکے ملنے سے اور روایت ہے حضرت علی رض سے جسکے پاس نہین ہے طریقہ اللہ کا

وَسُنَّةُ رَسُولِهِ وَسُنَّةُ أَوْلِيَائِهِ فَلَيْسَ فِي يَدِهِ شَيْءٌ قِيلَ لَهُ مَا سُنَّةُ اللّٰهِ
اور طریقہ رسول کا اور طریقہ اولیا کا پھر کچھ نہین اسکے ہاتھ مین کہا گیا اسنے کیا طریقہ اللہ کا ہے

۱ یعنی وہ [illegible] کرنا [illegible] دوست ہونا [illegible] چال دوستوں کا [illegible] سی باتیں اور [illegible] لطائف سے ۱۲

قَالَ كِتْمَانُ السِّرِّ وَقِيلَ مَا سُنَّةُ الرَّسُولِ قَالَ الْمُدَارَاةُ بَيْنَ النَّاسِ

فرمایا چھپانا بھید کا اور کہا گیا کیا ہے طریقہ رسول کا فرمایا موافقت کرنی لوگوں سے

وَقِيلَ مَا سُنَّةُ أَوْلِيَائِهِ قَالَ احْتِمَالُ الْأَذَى عَنِ النَّاسِ وَكَانُوا

اور کہا گیا کیا ہے طریقہ اولیا کا فرمایا لوگوں کی بُرائی پر صبر کرنا اور

مَنْ قَبْلَنَا يَتَوَاصَوْنَ بِثَلَاثِ خِصَالٍ وَيَتَكَاتَبُونَ بِهَا مَنْ عَمِلَ لِآخِرَتِهِ

پہلے لوگ وصیت کرتے تھے تین خصلتوں کی اور لکھ دیتے تھے اُنکو وہ یہ ہیں جو کام آخرت کا کریگا

كَفَاهُ اللّٰهُ أَمْرَ دِينِهِ وَدُنْيَاهُ وَمَنْ أَحْسَنَ سَرِيرَتَهُ أَحْسَنَ اللّٰهُ

اللہ اسکے کام دین و دنیا کے بنا دیگا اور جو اپنا باطن سنواریگا اللہ اُسکا ظاہر

عَلَانِيَتَهُ وَمَنْ أَصْلَحَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ أَصْلَحَ اللّٰهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ

سنواریگا اور جسنے درست کیا معاملہ اپنا اللہ کے ساتھ درست کریگا اللہ معاملہ اُسکا لوگوں کے ساتھ

وَعَنْ عَلِيٍّ كُنْ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرَ النَّاسِ وَكُنْ عِنْدَ النَّفْسِ شَرَّ النَّاسِ

اور روایت ہے حضرت علی سے ہو اللہ کے نزدیک لوگوں سے اچھا ہو جا اور اپنے نزدیک لوگوں سے بُرا ہو جا

وَكُنْ عِنْدَ النَّاسِ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ قِيلَ أَوْحَى اللّٰهُ تَعَالَى إِلَى عُزَيْرٍ

اور لوگوں کے نزدیک ایک آدمی اُن میں سے ہو جا کہا گیا وحی کی اللہ تعالی نے حضرت عزیر نبی کی

النَّبِيِّ فَقَالَ يَا عُزَيْرُ إِذَا أَذْنَبْتَ ذَنْبًا صَغِيرًا فَلَا تَنْظُرْ إِلَى صِغَرِهِ

طرف سو فرمایا اے عزیر جب کرے تو چھوٹا گناہ پھر نہ دیکھ اُسکا چھوٹا پن

وَانْظُرْ إِلَى مَنِ الَّذِي أَذْنَبْتَ لَهُ وَإِذَا أَصَابَكَ خَيْرٌ يَسِيرٌ فَلَا

اور دیکھ اسکو کہ جسکا گناہ کیا تو نے اور جب تجھے پہنچے بھلائی تھوڑی پھر نہ

تَنْظُرْ إِلَى صِغَرِهِ وَانْظُرْ إِلَى مَنِ الَّذِي رَزَقَكَ وَإِذَا أَصَابَكَ

دیکھ اُسکا چھوٹا پن اور دیکھ اسکو کہ جسنے دی ہے روزی تجھکو اور جب پہنچے تجھکو

بَلِيَّةٌ فَلَا تَشْكُوْنِي إِلَى خَلْقِي كَمَا لَا أَشْكُوكَ إِلَى مَلٰئِكَتِي

کوئی مصیبت پھر میری شکایت مکر خلق سے جیسا میں شکایت تیری نہیں کرتا فرشتوں سے

إذا صعدت إلي مساويك وعن حاتم الأصم ما من صباح

جسوقت آوین میری طرف برائیان تیری اور روایت ہے حاتم اصم سے ہر صبح کو

إلا ويقول الشيطان لي ما تأكل وما تلبس وأين تسكن فأقول

کہتا ہے شیطان مجکو کیا کھاوے گا تو اور کیا پہنے گا اور کہان رہیگا سو مین اسکو کہتا ہون

له آكل الموت وألبس الكفن وأسكن القبر وعن النبي صلى

کھاؤنگا موت اور پہنونگا کفن اور رہونگا قبر مین اور روایت ہے حضرت نبی صلی

الله عليه وسلم من خرج من ذل المعصية إلى عز الطاعة

اللہ علیہ وسلم سے جو نکلا گناہ کی ذلت سے طرف عزت عبادت کے

أغناه الله تعالى من غير مال وأيده من غير جند وأعزه من غير

غنی کریگا اسکو اللہ تعالی بدون مال کے اور قوت دیگا اسکو بدون لشکر کے اور عزت دیگا اسکو

عشيرة وروي أنه عليه السلام خرج ذات يوم على أصحابه

بدون عشیرہ کے اور روایت ہے کہ آنحضرت علیہ السلام باہر آئے ایک دن اصحاب پاس

فقال كيف أصبحتم فقالوا أصبحنا مؤمنين بالله فقال وما علامة

اور کہا کیونکر صبح کی تم نے بولے صبح کی ہمنے ساتھ ایمان اللہ کے تب فرمایا کیا ہے علامت

إيمانكم قالوا نصبر على البلاء ونشكر على الرخاء ونرضى

تمہارے ایمان کی بولے ہم صبر کرتے ہین بلا پر اور شکر کرتے ہین عیش پر اور راضی ہین

بالقضاء فقال عليه السلام أنتم مؤمنون حقا ورب

ساتھ قضا کی تب فرمایا حضرت علیہ السلام نے تم مومن ہو بے شک قسم ہے

الكعبة أوحى الله تعالى إلى بعض الأنبياء من لقيني وهو

کعبہ کی وحی بھیجی اللہ تعالے نے طرف بعض انبیا کے جو شخص ملیگا مجھسے

يحبني أدخلته جنتي ومن لقيني وهو يخاف مني جنبته ناري و

کہ محبت رکھتا ہے میرے ساتھ داخل کرونگا اسکو اپنی جنت مین اور جو شخص ملیگا مجھسے کہ ڈرتا ہے میرے سے دور رکھونگا مین اسکو اپنی آگ سے اور

مَنْ لَقِيَنِيْ وَهُوَ يَسْتَحْيِيْ مِنِّيْ اَنْسَيْتُ الْحَفَظَةَ ذُنُوْبَهٗ وَ

جو شخص ملیگا مجھسے کہ وہ حیا کرتا ہے میرے سے بھلا دونگا نگاہبان فرشتوں کو اسکے گناہ اور

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضـ اَدِّ مَا افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكَ تَكُنْ اَعْبَدَ

روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضـ سے پورا کر جو فرض کیا ہے اللہ نے تجھپر ہوگا تو سب

النَّاسِ وَاجْتَنِبْ مَحَارِمَ اللّٰهِ تَكُنْ اَزْهَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا

لوگوں سے بڑا عابد اور بچ حرام چیزوں اللہ کی سے ہوگا تو سب لوگوں سے بڑا زاہد اور راضی ہو جو

قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ تَكُنْ اَغْنَى النَّاسِ وَعَنْ صَالِحِ الْمُرِّيِّ اَنَّهٗ

قسمت میں کیا اللہ نے تیری ہوگا تو سب لوگوں سے بڑا غنی اور روایت ہے صالح مری سے کہ وہ

مَرَّ بِبَعْضِ الدِّيَارِ فَقَالَ يَا دِيَارُ اَيْنَ اَهْلُكِ الْاَوَّلُوْنَ وَاَيْنَ

گزرے کسی گھر پر سو کہا اے گھر کہاں ہیں تیرے لوگ پہلے اور کہاں ہیں

عُمَّارُكِ الْمَاضُوْنَ وَاَيْنَ سُكَّانُكِ الْاَقْدَمُوْنَ فَهَتَفَ بِهٖ

تیرے بنانے والے پہلے اور کہاں ہیں تیرے رہنے والے پہلے پھر آواز دی اسکو

هَاتِفٌ اِنْقَطَعَتْ اٰثَارُهُمْ وَبَلِيَتْ تَحْتَ التُّرَابِ اَجْسَامُهُمْ

آواز دینے والے نے کٹ گئیں نشانیاں انکی اور گل گئے نیچے مٹی کے بدن انکے

وَبَقِيَتْ اَعْمَالُهُمْ قَلَائِدَ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ وَعَنْ عَلِيٍّ تَفَضَّلْ

اور رہ گئے عمل انکے ہار گلوں کے اور روایت ہے علی رضـ سے احسان کر

عَلٰى مَنْ شِئْتَ فَاَنْتَ اَمِيْرُهٗ وَاسْاَلْ عَمَّنْ شِئْتَ فَاَنْتَ اَسِيْرُهٗ

جسپر چاہے سو تو حاکم اسکا ہے اور مانگ جس سے چاہے سو تو قیدی اسکا ہے

وَاسْتَغْنِ عَمَّنْ شِئْتَ فَاَنْتَ نَظِيْرُهٗ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ رَحْمَةُ

اور بے پروا ہو جس سے چاہے سو تو برابر اسکے ہے اور روایت ہے یحییٰ بن معاذ رحمۃ

اللّٰهِ عَلَيْهِ تَرْكُ الدُّنْيَا كُلِّهَا اَخْذُهَا كُلِّهَا فَمَنْ تَرَكَهَا كُلَّهَا اَخَذَهَا

اللہ علیہ سے چھوڑنا تمام دنیا کا لینا ہے تمام اسکے کا پھر جسنے چھوڑا تمام کو لیا

كُلَّهَا

ف [illegible] عمل [illegible] بدلا [illegible]

كُلَّهَا وَمَنْ اَخَذَهَا كُلَّهَا تَرَكَهَا كُلَّهَا فَاَخْذُهَا فِي تَرْكِهَا وَتَرْكُهَا

تمام کو اور جس نے لیا تمام کو چھوڑا اسنے تمام کو پس لینا اسکا چھوڑنے میں ہے اور چھوڑنا

فِي اَخْذِهَا وَعَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَدْهَمَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ قِيْلَ لَهُ

اسکا لینے میں ہے اور روایت ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ سے کہ انسے کہا گیا کس چیز سے

بِمَا وَجَدْتَ الزُّهْدَ قَالَ بِثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ رَاَيْتُ الْقَبْرَ مُوْحِشًا

پایا تونے زہد کہا تین چیز سے دیکھا میں نے قبر کو وحشتناک

وَلَيْسَ مَعِيَ مُؤْنِسٌ وَرَاَيْتُ طَرِيْقًا طَوِيْلًا وَلَيْسَ مَعِيَ زَادٌ وَ

اور نہیں میرے ساتھ انس والا اور دیکھا میں نے راہ دراز اور نہیں میرے ساتھ توشہ اور

رَاَيْتُ الْجَبَّارَ قَاضِيًا وَلَيْسَ مَعِيَ حُجَّةٌ وَعَنِ الشِّبْلِيِّ رَحِمَهُ

دیکھا میں نے خدائے غالب کو حاکم اور نہیں میرے پاس کوئی دستاویز اور روایت ہے شبلی رحمہ

اللّٰهُ وَهُوَ مِنْ عُظَمَاءِ الْعَارِفِيْنَ قَالَ اِلٰهِيْ اِنِّيْ اُحِبُّ اَنْ اَهَبَ

اللہ سے کہ وہ بڑے عارفوں سے ہیں کہا اے خدا میں پسند رکھتا ہوں کہ بخشوں تجھکو

لَكَ جَمِيْعَ حَسَنَاتِيْ مَعَ فَقْرِيْ وَضَعْفِيْ فَكَيْفَ لَا تُحِبُّ

تمام نیکیاں اپنی باوجود فقیری اور ضعیفی اپنی کے پس کیوں نہیں پسند رکھتا تو

سَيِّدِيْ اَنْ تَهَبَ لِيْ جَمِيْعَ سَيِّئَاتِيْ مَعَ غِنَاكَ مَوْلَايَ عَنِّيْ

اے سردار کہ بخشے مجھکو تمام گناہ میرے باوجود بے پروائی تیری کے اے مولا میرے مجھسے

وَقَالَ اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَسْتَاْنِسَ بِاللّٰهِ فَاسْتَوْحِشْ مِنْ

اور کہا جو وقت ارادہ کرے تو انس کا ساتھ اللہ کے پس وحشت کر اپنے

نَفْسِكَ وَقَالَ لَوْ ذُقْتُمْ حَلَاوَةَ الْوُصْلَةِ لَعَرَفْتُمْ مَرَارَةَ

نفس سے اور کہا جو چکھو تم حلاوت وصال کی البتہ پہچانو تم تلخی

الْقَطِيْعَةِ وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ سُئِلَ

فراق کی ف ۲ اور روایت ہے سفیان ثوری رحمہ اللہ سے کہ وہ پوچھے گئے

عَنِ الْاُنْسِ بِاللّٰہِ تَعَالٰی مَا ھُوَ فَقَالَ اَنْ لَّا تَسْتَاْنِسَ بِکُلِّ وَجْہٍ

کہ اُنس کرنا ساتھ اللہ تعالیٰ کے کیا ہے تب کہا کہ الفت نکرے تو اچھی صورت سے

صَبِیْحٍ وَّلَا بِصَوْتٍ طَیِّبٍ وَّلَا بِلِسَانٍ فَصِیْحٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ

اور نہ اچھی آواز سے اور نہ زبان فصیح سے اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ

اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّہٗ قَالَ الزُّھْدُ ثَلٰثَۃُ اَحْرُفٍ زَاۗیٌ وَّھَاۗءٌ وَّدَالٌ فَالزَّاۗءُ

عنہما سے کہ اُسنے کہا زہد کے تین حرف ہیں زے اور ہے اور دال سو زے سے

زَادٌ لِّلْمَعَادِ وَالْھَاۗءُ ھُدًی لِّلدِّیْنِ وَالدَّالُ دَوَامٌ عَلَی الطَّاعَۃِ وَقَالَ

توشہ قیامت کا مراد ہے اور ہے سے ہدایت دین کی اور دال سے ہمیشگی عبادت کی اور کہا ہے

فِیْ مَوْضِعٍ اٰخَرَ الزُّھْدُ ثَلٰثَۃُ اَحْرُفٍ اَلزَّاۗءُ تَرْکُ الزِّیْنَۃِ وَالْھَاۗءُ تَرْکُ

دوسری جگہ زہد کے تین حرف ہیں زے چھوڑنا زینت کا اور ہے چھوڑنا

الْھَوٰی وَالدَّالُ تَرْکُ الدُّنْیَا وَعَنْ حَامِدِنِ اللَّفَّافِ رَحِمَہُ اللّٰہُ

خواہش کا اور دال چھوڑنا دنیا کا اور روایت ہے حامد لفاف رحمہ اللہ سے

اَنَّہٗ قَالَ اَتَاہُ رَجُلٌ فَقَالَ لَہٗ اَوْصِنِیْ فَقَالَ اجْعَلْ لِّدِیْنِکَ

اُسنے کہا آیا اُسکے پاس ف ١ ایک مرد اور کہا اُس سے نصیحت کرو مجھکو فرمایا ٹھہرالے اپنے دین کا

غِلَافًا کَغِلَافِ الْمُصْحَفِ قِیْلَ لَہٗ مَا غِلَافُ الدِّیْنِ قَالَ لَہٗ تَرْکُ

غلاف قرآن کے غلاف جیسا ف ٢ کہا گیا اُس سے کیا ہے غلاف دین کا فرمایا اُس سے چھوڑنا

الْکَلَامِ اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْہُ وَتَرْکُ الدُّنْیَا اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْہُ

کلام کا مگر جو ضرور ہے اور چھوڑنا دنیا کا مگر جو ضرور ہے

وَتَرْکُ مُخَالَطَۃِ النَّاسِ اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْہُ ثُمَّ اعْلَمْ

اور چھوڑنا ملاپ آدمیوں کا مگر جو ضرور ہے پھر جان لے

اَنَّ اَصْلَ الزُّھْدِ الْاِجْتِنَابُ عَنِ الْمَحَارِمِ کَبِیْرِھَا

کہ اصل زہد کا بچنا ہے حرام چیزوں بڑی

ف ١ اُسکے پاس یعنی پیر کے پاس ١٢

ف ٢ یعنی جیسا قرآن شریف کو غلاف میں حفاظت کے لیے رکھتے ہیں اسی طرح دین کی حفاظت بھی ضرور کرنی چاہیے اور دین کا غلاف واسطے حفاظت کے بہت کلام کرنا اور دنیا کا چھوڑنا اور آدمیوں کے یعنی دنیاداروں سے کم ملنا ہے ١٢

وصیتہم

وَصَغِيرِهَا وَأَدَاءِ جَمِيعِ الْفَرَائِضِ يَسِيرِهَا وَعَسِيرِهَا وَتَرْكُ

اور چھوٹی سے اور ادا کرنا ہے سب فرضوں آسان اور مشکل کا اور چھوڑنا

الدُّنْيَا عَلَى أَهْلِهَا قَلِيلِهَا وَكَثِيرِهَا وَعَنْ لُقْمَانَ الْحَكِيمِ

دنیا کا اہل دنیا پر تھوڑی اور بہت اور روایت ہے لقمان حکیم سے

أَنَّهُ قَالَ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ إِنَّ النَّاسَ ثَلَاثَةُ أَثْلَاثٍ ثُلُثٌ لِلَّهِ وَ

کہ اُسنے کہا اپنے بیٹے کو اے بیٹے لوگ تین تہائی ہیں ف۱ ایک تہائی اللہ کی اور

ثُلُثٌ لِنَفْسِهِ وَثُلُثٌ لِلدُّودِ فَأَمَّا مَا هُوَ لِلَّهِ فَرُوحُهُ وَمَا هُوَ

ایک تہائی نفس کی اور ایک تہائی کیڑے کی سو وہ جو اللہ کی ہے وہ روح ہے اور وہ جو

لِنَفْسِهِ فَعَمَلُهُ وَأَمَّا مَا هُوَ لِلدُّودِ فَجِسْمُهُ وَعَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ

نفس کی ہے وہ عمل ہے اور وہ جو کیڑے کی ہے وہ بدن ہے اور روایت ہے حضرت علی سے بزرگ

وَجْهَهُ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثَةٌ يَزِدْنَ فِي الْحِفْظِ وَيُذْهِبْنَ الْبَلْغَمَ

کرے اللہ منہ انکا کہ اُنہوں نے فرمایا تین چیزیں زیادہ کرتی ہیں یاد میں اور کھوتی ہیں بلغم کو

السِّوَاكُ وَالصَّوْمُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ وَعَنْ كَعْبِ الْأَحْبَارِ رَضِيَ

مسواک اور روزہ اور پڑھنا قرآن کا اور روایت ہے کعب احبار راضی ہو

اللَّهُ عَنْهُ الْحُصُونُ لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثٌ الْمَسْجِدُ

اللہ ان سے کہ قلعے مومنوں کے شیطان سے تین ہیں مسجد

حِصْنٌ وَذِكْرُ اللَّهِ حِصْنٌ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ حِصْنٌ وَعَنْ

قلعہ ہے اور یاد اللہ کی قلعہ ہے اور پڑھنا قرآن کا قلعہ ہے اور روایت ہے

بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثٌ مِنْ كَنْزِ اللَّهِ تَعَالَى لَا يُعْطِيهَا اللَّهُ

بعض حکیموں سے کہ اُسنے کہا تین چیزیں ہیں خدا کے خزانے کی ہیں نہیں دیتا اللہ کسیکو

إِلَّا مَنْ أَحَبَّهُ الْفَقْرُ وَالْمَرَضُ وَالصَّبْرُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

مگر جسکو دوست رکھتا ہے فقیری اور مرض اور صبر ف۲ اور روایت ہے ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حِيْنَ سُئِلَ مَا خَيْرُ الْاَيَّامِ وَمَا خَيْرُ الشُّهُوْرِ وَ
رضے اللہ عنہما سے جس وقت پوچھا گیا کونسا دن اچھا ہے اور کون مہینا اچھا ہے اور

مَا خَيْرُ الْاَعْمَالِ فَقَالَ خَيْرُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَخَيْرُ الشُّهُوْرِ
کون عمل اچھا ہے تب فرمایا اچھا دنوں میں جمعے کا دن ہے اور اچھا مہینوں میں سے

شَهْرُ رَمَضَانَ وَخَيْرُ الْاَعْمَالِ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ لِوَقْتِهَا فَمَضٰى
رمضان کا مہینا ہے اور اچھا عملوں میں سے پانچوں نمازیں وقت پر پھر گزرے

عَلٰى ذٰلِكَ ثَلٰثَةُ اَيَّامٍ فَبَلَغَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ ابْنَ
اس بات پر تین دن تب پوچھے حضرت علی رضے اللہ عنہ کو کہ ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا سُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَجَابَ بِكَذَا
عباس رضے اللہ عنہما پوچھا گیا ان چیزوں سے سو اسنے جواب ایسا دیا

فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَوْ سُئِلَ الْعُلَمَاءُ وَالْحُكَمَاءُ وَالْفُقَهَاءُ
پھر فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اگر پوچھے جاویں علما اور حکما اور فقہا

مِنَ الْمَشْرِقِ اِلَى الْمَغْرِبِ لَمَا اَجَابُوْا بِمِثْلِ مَا اَجَابَ بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ
مشرق سے مغرب تک جواب نہ دینگے جیسا کہ جواب دیا ہے ابن عباس نے

اِلَّا اَنِّيْ اَقُوْلُ اِنَّ خَيْرَ الْاَعْمَالِ مَا يَقْبَلُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْكَ وَخَيْرُ
مگر میں کہتا ہوں کہ اچھا عملوں میں سے وہ ہے کہ قبول کرے اللہ تعالی تجھسے اور اچھا

الشُّهُوْرِ مَا تَتُوْبُ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَخَيْرُ الْاَيَّامِ مَا تَخْرُجُ
مہینوں میں سے وہ ہے کہ رجوع کرے تو اس میں اسکی طرف رجوع خالص اور اچھا دنوں میں سے وہ دن ہے

فِيْهِ مِنَ الدُّنْيَا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مُؤْمِنًا بِاللّٰهِ وَقَالَ الشَّاعِرُ اَشْعَارٌ
کہ جاوے تو اس میں دنیا سے اللہ کی طرف ساتھ ایمان کے اور کہا شاعر نے

اَمَا تَرٰى كَيْفَ يُبْلِيْنَا الْجَدِيْدَانِ	وَنَحْنُ نَلْعَبُ فِيْ سِرٍّ وَّاِعْلَانٍ
تو دیکھے کس طرح گزرے ہے دن رات	ہمیں بسر کھیلنے سب پر عیاں ہے

لا ترکنی

لا تركنن إلى الدنيا ونعمتها مت رغبت نعمتوں دنیا کی ست کر	فإن أوطانها ليست بأوطان یہ دنیا بے وفا کس کا مکان ہے
واعمل لنفسك من قبل الممات ولا عمل اپنے لیے کر زندگی مین	تغررك كثرة أصحاب وإخوان نہ کھا دھوکا کہ بسیار اسباب جہان ہے

زخرفها
خوبیان

وقيل إذا أراد الله بعبد خيرا فقهه في الدين وزهده
اور کہا گیا ہے جب اللہ نے چاہی بندے کی بھلائی ہوشیاری دی اسکو دین مین اور بیزاری دی
في الدنيا وبصره بعيوب نفسه وعن رسول الله صلى الله
دنیا سے اور دکھلائے اسکو عیب اسکے اور روایت ہے حضرت رسول اللہ صلے اللہ
عليه وسلم أنه قال حبب إلي من دنياكم ثلث الطيب و
علیہ وسلم سے کہ فرمایا پسند ہین مجکو تمہاری دنیا کی تین چیزین خوشبو اور
النساء وجعلت قرة عيني في الصلوة وكان معه أصحابه
عورت وا اور ٹھہرائی گئی ٹھنڈک میری آنکھ کی نماز مین اور حضرت پاس اصحاب
جلوسا فقال أبو بكر الصديق رضي الله تعالى عنه صدقت
بیٹھے تھے سو کہا حضرت ابو بکر صدیق رضے اللہ تعالی عنہ نے سچ فرمایا تمنے
يا رسول الله وحبب لي من الدنيا ثلث النظر إلى وجه
یا رسول اللہ اور پسند ہین مجکو دنیا کی تین چیزین دیکھنا طرف منہ
رسول الله وإنفاق مالي على رسول الله وأن يكون ابنتي
رسول اللہ کے اور خرچ کرنا اپنا مال رسول اللہ پر اور میری بیٹی
تحت رسول الله فقال عمر رضي الله عنه صدقت يا أبا بكر
رسول اللہ کی خدمت مین رہے وا پھر کہا حضرت عمر رضے اللہ عنہ نے سچ کہا تو نے اے ابو بکر
وحبب لي من الدنيا ثلث الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر
اور پسند ہین مجکو دنیا کی تین چیزین اچھی بات بتانی اور روکنا بری بات سے

وَالثَّوْبُ الْخَلَقُ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عُمَرُ وَحُبِّبَ
اور پرانا کپڑا پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تم نے اے عمر اور پسند ہیں

إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا ثَلٰثٌ إِشْبَاعُ الْجِيعَانِ وَكِسْوَةُ الْعُرْيَانِ وَتِلَاوَةُ
مجھکو دنیا کی تین چیزیں پیٹ بھرنا بھوکوں کا اور کپڑے پہنانے ننگوں کو اور پڑھنا

الْقُرْاٰنِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عُثْمَانُ وَحُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ
قرآن کا پھر کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تم نے اے عثمان اور پسند ہیں مجھکو

الدُّنْيَا ثَلٰثٌ اَلْخِدْمَةُ لِلضَّيْفِ وَالصَّوْمُ فِي الصَّيْفِ وَالضَّرْبُ بِالسَّيْفِ
دنیا کی تین چیزیں خدمت مہمان کی اور روزہ رکھنا گرمی میں اور مارنا تلوار کا ف ۱

فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ جَاءَ جِبْرَئِيْلُ وَقَالَ أَرْسَلَنِيَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى
سو وہ اس حال میں تھے کہ آئے جبریل علیہ السلام اور کہا بھیجا مجھکو اللہ تبارک تعالیٰ نے

لَمَّا سَمِعَ مَقَالَتَكُمْ وَأَمَرَكَ أَنْ تَسْأَلَنِيْ عَمَّا أُحِبُّ إِنْ كُنْتُ مِنْ
جبکہ سنی گفتگو تمہاری اور حکم کیا تم کو کہ پوچھو میرے سے کہ کیا پسند کرتا میں

أَهْلِ الدُّنْيَا فَقَالَ فَمَا تُحِبُّ إِنْ كُنْتَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا فَقَالَ
اہل دنیا سے ہوتا حضرت نے کہا کیا پسند کرتا تو جو اہل دنیا سے ہوتا تب کہا

إِرْشَادُ الضَّالِّيْنَ وَمُوَانَسَةُ الْغُرَبَاءِ الْقَانِتِيْنَ وَمُعَاوَنَةُ أَهْلِ
راہ بتلانا بھولوں کو اور محبت کرنی غریبوں عبادت کرنے والوں سے اور مدد کرنی

الْعِيَالِ الْمُعْسِرِيْنَ وَقَالَ جِبْرَئِيْلُ يُحِبُّ رَبُّ الْعِزَّةِ جَلَّ جَلَالُهُ مِنْ
عیال داروں مفلسوں کی اور کہا جبرئیل نے پسند رکھتا ہے خدا تعالیٰ بڑی ہے بزرگی اسکی

عِبَادِهٖ ثَلٰثَ خِصَالٍ بَذْلُ الْاِسْتِطَاعَةِ وَالْبُكَاءُ عِنْدَ النَّدَامَةِ وَالصَّبْرُ
اپنے بندوں سے تین خصلتیں خرچ کرنی طاقت ف ۲ اور رونا نزدیک ندامت کے اور صبر

عِنْدَ الْفَاقَةِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنِ اعْتَصَمَ بِعَقْلِهٖ ضَلَّ وَ
نزدیک فاقہ کے اور روایت ہے بعض حکیموں سے جس نے چنگل ماری اپنی عقل میں گمراہ ہوا ف ۳ اور

ف ۱ مراد تلوار کا مارنا ہے کفار سے جہاد کرنا اور گرمی کے روزے بہ سبب تکلیف کے بہت فضیلت رکھتے ہیں

ف ۲ یعنی اللہ کی عبادت میں اپنی طاقت خرچ کرنی خواہ طاقت بدنی ہو خواہ طاقت مالی یعنی دونوں طرح سے اللہ کی اطاعت کی کوشش کرنی ۱۲ منہ

ف ۳ جس شخص نے اپنی عقل میں چنگل مارے یعنی ہر بات میں عقل کا تابع ہوا اور شرع کو چھوڑ کر گمراہ ہوا کیونکہ بعضے احکام شرع میں عقل کو کچھ دخل نہیں ہے جو ہر بات عقل کی تابع ہو وہ گمراہ ہی ہو اور جس امر میں کہ عقل کو دخل ہو اس میں عقل کی پیروی کرنی چاہیے کیونکہ عقل بڑی نعمت ہے جس کو بھی عقل سے ہی پہچانتے ہیں

مَنِ اسْتَغْنٰی بِمَالِهٖ قَلَّ وَمَنْ عَزَّ بِمَخْلُوْقٍ ذَلَّ وَعَنْ بَعْضِ الْحُکَمَاءِ

جو بے پروا ہوا بسبب اپنے مال کے کم ہوا ف ۱ اور جسنے عزت لی مخلوق سے ذلیل ہوا اور روایت ہے بعض حکیموں سے

ثَمَرَةُ الْمَعْرِفَةِ ثَلٰثُ خِصَالٍ اَلْحَیَاءُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْحُبُّ فِی اللّٰهِ

پھل معرفت کا تین خصلتیں ہیں حیا اللہ تعالے سے اور دوستی اللہ کے واسطے

وَالْاُنْسُ بِاللّٰهِ وَعَنِ النَّبِیِّ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ الْمَحَبَّةُ

اور انس کرنا ساتھ اللہ کے اور روایت ہے نبی علیہ السلام سے کہ انہوں نے فرمایا محبت

اَسَاسُ الْمَعْرِفَةِ وَالْعِفَّةُ عَلَامَةُ الْیَقِیْنِ وَرَاْسُ الْیَقِیْنِ التَّقْوٰی

بنیاد معرفت کی ہے اور بچنا گناہ سے علامت یقین کی ہے اور اصل یقین کا پرہیزگاری

وَالرِّضٰی بِتَقْدِیْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَعَنْ سُفْیَانَ بْنِ عُیَیْنَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور راضی ہونا تقدیر اللہ تعالی پر اور روایت ہے سفیان بیٹے عیینہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ مَنْ اَحَبَّ اللّٰهَ اَحَبَّ مَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَمَنْ اَحَبَّ مَنْ

کہا جسنے دوست رکھا اللہ کو دوست رکھا اسکو کہ دوست رکھا اسے اللہ تعالی نے اور جسنے دوست رکھا اسکو

اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَحَبَّ مَا اَحَبَّ فِی اللّٰهِ تَعَالٰی وَمَنْ اَحَبَّ

کہ دوست رکھا اسے اللہ تعالی نے دوست رکھا اس چیز کو کہ دوست رکھا اسنے اللہ کی راہ میں ف ۲ اور جسنے دوست رکھا

مَا اَحَبَّ فِی اللّٰهِ تَعَالٰی اَحَبَّ اَنْ لَّا یَعْرِفَهُ النَّاسُ وَعَنِ

اس چیز کو کہ دوست رکھا اسنے اللہ کی راہ میں دوست رکھا اسنے اس بات کو کہ نہ پہچانے اسکو آدمی اور روایت ہے

النَّبِیِّ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ صِدْقُ الْمَحَبَّةِ فِیْ

حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ انہوں نے فرمایا سچی محبت

ثَلٰثِ خِصَالٍ اَنْ یَّخْتَارَ کَلَامَ حَبِیْبِهٖ عَلٰی کَلَامِ غَیْرِهٖ

تین خصلت میں ہے کہ پسند کرے کلام دوست کا اوپر کلام غیر کے

وَیَخْتَارَ مُجَالَسَةَ حَبِیْبِهٖ عَلٰی مُجَالَسَةِ غَیْرِهٖ وَیَخْتَارَ

اور پسند کرے ہمنشینی دوست کی اوپر ہمنشینی غیر کے اور پسند کرے

ف ۱ یعنی [illegible]

ف ۲ یعنی [illegible]

رضى حبيبه على رضى غيره وعن وهب بن منبه اليمانى

خوشی دوست کی اوپر خوشی غیر کے اور روایت ہو وہب بن منبہ یمانی

رضى الله عنه مكتوب فى التورية الحريص فقير وان كان ملك

رضی اللہ عنہ سے کہ لکھا ہوا ہے توریت میں حرص کرنے والا فقیر ہے اگر چہ مالک دنیا کا

الدنيا والمطيع مطاع وان كان مملوكا والقانع غنى وان كان

ہے اور فرمانبردار کی تابعداری کی جاتی ہے اگرچہ غلام ہووے اور قناعت کرنے والا دولتمند ہے اگرچہ

جائعا وعن بعض الحكماء من عرف الله لم يكن له مع الخلق لذة

بھوکا ہو اور روایت ہے بعضے حکیم سے جسنے پہچانا اللہ کو نہوگی اسکو ساتھ خلق کے لذت

ومن عرف الدنيا لم يكن له فيها رغبة ومن عرف عدل

اور جسنے پہچانا دنیا کو نہوگی اسکو اسکی رغبت اور جسنے پہچانا عدل

الله تعالى لم يتقدم اليه الخصماء وعن ذى النون المصرى

اللہ تعالے کا آگے نہ آوینگے اسکے دشمن ف۲ اور روایت ہے ذی النون مصری کو

كل خائف هارب وكل راغب طالب وكل انس بالله مستوحش

جو ڈرتا ہے بھاگتا ہے اور جو رغبت کرتا ہے ڈھونڈتا ہے ف۳ اور جو انس پکڑتا ہے ساتھ اللہ کے

عن نفسه وقال العارف بالله تعالى اسير وقلبه بصير و

اپنے نفس سے اور کہا ہے عارف اللہ تعالی کا قید ہے ف۴ اور دل اس کا بینا ہے اور

عمله لله كثير وقال العارف بالله تعالى وفى وقلبه ذكى و

عمل اس کا اللہ کے واسطے بہت ہے اور کہا ہے عارف اللہ تعالی کا وفادار ہے اور دل اس کا روشن ہے

عمله لله زكى وعن ابن سليمان الدارانى انه قال اصل كل

اور عمل اس کا اللہ کے واسطے پاک ہے اور روایت ابن سلیمان دارانی سے کہ انہوں نے کہا اصل

خير فى الدنيا والاخرة الخوف من الله ومفتاح الدنيا الشبع

ہر بھلائی کی دنیا اور آخرت خوف ہے اللہ سے ہے اور کنجی دنیا کی پیٹ بھرنا ہے

ف۱ جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ تعالی کی تو اسکی سب چیز تابع ہو جاویگی جیسا کہ من کان للہ کان اللہ لہ [illegible] معنی یہ ہیں جو کوئی فرمانبرداری کرے اپنے آقا کی یا [illegible] تو آخرکار وہ اسکی تابعداری کریگا جیسا کہ مشہور ہے ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد ۱۲

ف۲ یعنی اللہ کے عدل سے [illegible]

ف۳ [illegible]

ف۴ یعنی دنیا کی قید میں ہے الدنیا سجن المومن [illegible]

ومفتاح



ومفتاح الآخرة الجوع وقيل العبادة حرفة وحانوتها

اور کنجی آخرت کی بھوک ہے اور کہا گیا ہے عبادت ایک پیشہ ہے اور دکان اسکی

الخلوة ورأس مالها التقوى وربحها الجنة قال مالك

اکیلا رہنا ہے اور اصل راس کا پرہیزگاری ہے اور نفع اسکا جنت ہے کہا ہے مالک

ابن دينار أحسن ثلاثا بثلث حتى تكون من المؤمنين الأكبر

ابن دینار نے سنوار تین خصلتوں کو تین کے ساتھ تاکہ ہوجاوے تو مومنوں سے بڑا

بالتواضع والحرص بالقناعة والحسد بالنصيحة باب

ساتھ تواضع کے اور حرص کو ساتھ قناعت کے اور حسد کو ساتھ خیرخواہی کے باب ہے

الرباعي روي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه

چار چیزوں کے بیان میں روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ

قال لأبي ذر الغفاري رضي الله عنه يا أباذر جدد السفينة

فرمایا ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کو اے ابو ذر نئی بنا کشتی

فإن البحر عميق وخذ الزاد كاملا فإن السفر بعيد و

کیونکہ دریا گہرا ہے اور لے توشہ پورا کیونکہ سفر بڑا ہے اور

خفف الحمل فإن العقبة كؤود وأخلص العمل فإن الناقد بصير

ہلکا کر بوجھ کیونکہ گھاٹی سخت ہے اور خالص کر عمل کیونکہ پرکھنے والا نگاہ والا ہے

وقال الشاعر أشعار

اور کہا شاعر نے

فرض على الناس أن يتوبوا	لكن ترك الذنوب أوجب
اگرچہ لوگوں پر توبہ ہے واجب	مگر ترک گناہ ہے اس سے اوجب
والصبر في النائبات صعب	لكن فوت الثواب أصعب
مصائب پر صبر ہے صعب	مگر ہے فوت اجر صبر اصعب

وَالدَّهْرُ فِي صَرْفِهِ عَجِيبٌ	لٰكِنَّ غَفْلَةَ النَّاسِ أَعْجَبُ
زمانہ اپنی گردش میں عجیب ہے	یہ لوگوں کی ہے غفلت اس سے اعجب
وَكُلُّ مَا قَدْ يَجِيءُ قَرِيبٌ	وَلٰكِنَّ الْمَوْتَ مِنْ ذَاكَ أَقْرَبُ
جو کچھ ہے پیش آتا ہے وہ نزدیک	ولیکن موت ہے اس سب سے اقرب

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ حَسَنٌ وَلٰكِنَّ أَرْبَعَةً مِنْهَا أَحْسَنُ
اور روایت ہے بعض حکیم سے چار چیزیں نیک ہیں لیکن چار اُنسے نیک تر ہیں

اَلْحَيَاءُ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنٌ وَلٰكِنَّهُ مِنَ الْمَرْأَةِ أَحْسَنُ وَالْعَدْلُ
شرم مردوں کی نیک ہے لیکن عورت کی نیک تر ہے اور عدل

مِنْ كُلِّ أَحَدٍ حَسَنٌ وَلٰكِنَّهُ مِنَ الْأُمَرَاءِ أَحْسَنُ وَالتَّوْبَةُ مِنَ الشَّيْخِ
ہر ایک کا نیک ہے لیکن امیروں کا نیک تر ہے اور توبہ بڈھے کی

حَسَنٌ وَلٰكِنَّهُ مِنَ الشَّبَابِ أَحْسَنُ وَالْجُودُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ حَسَنٌ
نیک ہے لیکن جوان کی نیک تر ہے اور بخشش غنیوں کی نیک ہے

وَلٰكِنَّهُ مِنَ الْفُقَرَاءِ أَحْسَنُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ قَبِيحٌ
لیکن فقیروں کی نیک تر ہے اور روایت ہے بعض حکیم سے چار چیزیں بد ہیں

لٰكِنَّ أَرْبَعَةً مِنْهَا أَقْبَحُ اَلذَّنْبُ مِنَ الشَّبَابِ قَبِيحٌ وَمِنَ الشَّيْخِ أَقْبَحُ
لیکن چار اُنسے بد تر ہیں گناہ جوان سے بد ہے اور بڈھے سے بد تر ہے

وَالْإِشْتِغَالُ بِالدُّنْيَا مِنَ الْجَاهِلِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعَالِمِ أَقْبَحُ وَالتَّكَسُّلُ
اور مشغولی دنیا کی جاہل سے بد ہے اور عالم سے بد تر ہے اور سستی

فِي الطَّاعَةِ مِنْ جَمِيعِ النَّاسِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعُلَمَاءِ وَالطَّلَبَةِ أَقْبَحُ
عبادت میں سب آدمیوں سے بد ہے اور عالموں اور طالب علموں سے بد تر ہے

وَالتَّكَبُّرُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْفُقَرَاءِ أَقْبَحُ وَقَالَ النَّبِيُّ
اور تکبر غنیوں سے بد ہے اور فقیروں سے بد تر ہے اور فرمایا حضرت نبی

عليه السلام الكواكب امان لاهل السماء فاذا انتثرت
علیہ السلام نے ستارے امن ہیں اہل آسمان کے سو جب گر پڑینگے
كان القضاء على اهل السماء واهل بيتي امان لامتي فاذا
آوے گی قضا اہل آسمان پر اور اہل بیت میرے امن ہیں امت میری کے سو جب
زال اهل بيتي كان القضاء على امتي وانا امان لاصحابي فاذا
جاتے رہینگے اہل بیت آویگی قضا امت میری پر ف۱ اور میں امن ہوں اپنے اصحاب کا سو جب
ذهبت كان القضاء على اصحابي والجبال امان لاهل
میں جاؤنگا آویگی قضا اصحاب میرے پر اور پہاڑ امن ہیں اہل
الارض فاذا ذهبت كان القضاء على اهل الارض وعن ابي بكر
زمین کے سو جب جاتے رہینگے آوے گی قضا اہل زمین پر اور روایت ہے حضرت
الصديق رض انه قال اربعة تمامها باربعة تمام الصلوة
ابو بکر صدیق رضی سے کہ انہوں نے کہا چار چیزوں کا تمام ہونا چار چیز کے ساتھ ہے تمام ہونا نماز کا
بسجدتي السهو والصوم بصدقة الفطر والحج بالفدية و
دو سجدے سہو کے ساتھ ہے اور روزے کا صدقۃ الفطر کے ساتھ ہے اور حج کا فدیہ کے ساتھ ہے اور
الايمان بالجهاد وعن عبد الله بن المبارك من صلى كل
ایمان کا جہاد کے ساتھ ہے ف۲ اور روایت ہے عبد اللہ بن مبارک سے جسنے پڑھیں ہر روز
يوم اثنتي عشرة ركعة فقد ادى حق الصلوة ومن صام كل
بارہ رکعتیں بیشک ادا کیا حق نماز کا ف۳ اور جسنے روزے
شهر ثلثة ايام فقد ادى حق الصيام ومن قرأ كل يوم مائة
رکھے ہر مہینے میں تین دن بیشک ادا کیا حق روزہ کا ف۴ اور جسنے پڑھا ہر روز سو
اية فقد ادى حق القراءة ومن تصدق في جمعة بدرهم فقد
آیتیں بیشک ادا کیا حق قراءت کا اور جسنے صدقہ دیا جمعہ میں ایک درہم بیشک

أدى حق الصدقة وقال عمر رضي الله عنه البحور أربعة
اور ادا کیا حق صدقے کا اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریا کی چار قسمیں ہیں

الهوى بحر الذنوب والنفس بحر الشهوات والموت بحر الأعمار
خواہش دریا ہے گناہوں کا اور نفس دریا ہے شہوتوں کا اور موت دریا ہے عمروں کا

والقبر بحر الندامات وعن عثمان رضي الله عنه وجدت
اور قبر دریا ہے پشیمانیوں کا اور روایت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پائی میں نے

حلاوة العبادة في أربعة أشياء أولها في أداء فرائض الله و
حلاوت عبادت کی چار چیزوں میں پہلے اللہ کے فرض ادا کرنے میں اور

الثاني في اجتناب محارم الله والثالث في الأمر بالمعروف وابتغاء
دوسرے اللہ کی حرام چیزوں سے بچنے میں اور تیسرے نیک کام بتانے میں واسطے طلب

ثواب الله والرابع في النهي عن المنكر اتقاء غضب الله وقال الرضا
ثواب اللہ کے اور چوتھے برے کام کے روکنے میں واسطے ڈرنے کے غصے اللہ کے سے اور کہا ہے

رضي الله عنه أربعة ظاهرهن فضيلة وباطنهن فريضة
انھوں نے رضی اللہ عنہ چار چیزیں ہیں کہ ظاہر میں وہ فضیلت ہیں اور باطن میں فرض ہیں

مخالطة الصالحين فضيلة والاقتداء بهم فريضة وتلاوة
ملنا نیکوں سے فضیلت ہے اور پیروی انکی فرض ہے اور تلاوت

القرآن فضيلة والعمل به فريضة وزيارة القبور فضيلة و
قرآن کی فضیلت ہے اور عمل اس پر فرض ہے اور زیارت قبروں کی فضیلت ہے اور

الاستعداد لها فريضة وعيادة المريض فضيلة واتخاذ الوصية
تیار ہونا واسطے قبروں کے فرض ہے اور پرسی بیمار کی فضیلت ہے اور وصیت لینی

منه فريضة وعن علي رضي الله عنه أنه قال من اشتاق إلى
اس سے فرض ہے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے انھوں نے فرمایا جو کوئی مشتاق ہوا

الجنة

۱ یعنی موت ایک دریا ہے کہ اسمیں لاکھوں عمریں فنا ہوگئیں ۱۲

۲ یعنی قبر میں بہت پشیمانی ہوگی پہنچ کر وہاں پر سوائے پشیمانی کے کچھ نہ ہو سکیگا ۱۲

۳ یعنی نیک کام مثلاً نماز واسطے حصول ثواب کے اور برے کام ...



الجنة سارع الى الخيرات ومن اشفق من النار انتهى عن الشهوات

جنت کا دوڑا نیکیوں کی طرف اور جو کوئی ڈرا آگ سے باز رہا شہوتوں سے

ومن تيقن بالموت انهدمت عليه اللذات ومن عرف الدنيا

اور جسنے یقین کیا مرنے کا ٹوٹ گئیں اسکی لذتیں اور جسنے پہچانا دنیا کو

هانت عليه المصيبات وعن النبى عليه السلام انه قال

آسان ہوئیں اُسپر مصیبتیں ف ۱ اور روایت ہے حضرت نبی علیہ السلام سے انھوں نے فرمایا

الصلوة عماد الدين والصمت افضل والصدقة تطفى غضب

نماز ستون دین کا ہے اور خاموشی بہتر ہے اور صدقہ بجھاتا ہے غصہ

الرب والصمت افضل والصوم جنة من النار والصمت افضل

رب کا اور خاموشی بہتر ہے اور روزہ ڈھال ہے آگ سے اور خاموشی بہتر ہے

والجهاد سنام الدين والصمت افضل قيل اوحى الله تعالى الى نبى

اور جہاد بلندی دین کی ہے اور خاموشی بہتر ہے ف ۲ روایت ہے کہ وحی بھیجی اللہ تعالی نے طرف

من الانبياء من بنى اسرائيل وقال صمتك عن الباطل لى صوم و

کسی نبی کے انبیاء بنی اسرائیل سے اور کہا خاموشی تیری بُری بات سے میرے واسطے روزہ ہے

حفظك الجوارح عن المحارم لى صلوة واياسك عن الخلق لى صدقة ۳

حفاظت کرنا تیرا اعضا کا حرام چیزوں سے میرے واسطے نماز ہے اور ناامیدی تیری خلق سے میرے واسطے صدقہ ہے

وكفك الاذى عن المسلمين لى جهاد وعن عبد الله بن مسعود

اور روکنا تیرا بُرائی کا مسلمانوں سے میرے واسطے جہاد ہے اور روایت ہے حضرت عبد اللہ بن مسعود

رضى الله عنه قال اربعة من ظلمة القلب بطن شبعان من غير مبالاة

رضی اللہ عنہ سے فرمایا چار چیزیں ہیں تاریکی دل کی پیٹ بھرا ہوا بے پروائی سے

وصحبة الظالمين ونسيان الذنوب الماضية وطول الامل

اور صحبت ظالموں کی اور بھول گناہوں پہلے کا اور درازی امید کی

وَاَرْبَعَةٌ مِنْ نُوْرِ الْقَلْبِ بَطْنٌ جَائِعٌ مِنْ حَذَرٍ وَصُحْبَةُ الصَّالِحِيْنَ

اور چار چیزیں ہیں روشنی دل کی سے پیٹ بھوکا خوف سے اور صحبت نیکوں کی

وَحِفْظُ الذُّنُوْبِ الْمَاضِيَةِ وَقَصْرُ الْاَمَلِ وَعَنْ حَاتِمِ نِ الْاَصَمِّ

اور یاد رکھنا گناہوں پہلے کا اور امید کوتاہ اور روایت ہے حاتم اصم

رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَنَّهٗ قَالَ مَنِ ادَّعٰى اَرْبَعَةً بِلَا اَرْبَعَةٍ فَدَعْوَاهُ

رحمۃ اللہ علیہ سے اُس نے کہا جسنے دعوی کیا چار چیز کا بدون چار چیز کے سو دعوی اسکا

كَذِبٌ مَنِ ادَّعٰى حُبَّ اللّٰهِ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَدَعْوَاهُ

جھوٹ ہے جسنے دعوی کیا اللہ کی محبت کا اور نہ رکا حرام چیزوں اللہ تعالی کی سے سو دعوی اسکا

كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰى حُبَّ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَرِهَ الْفُقَرَآءَ وَالْمَسٰكِيْنَ

جھوٹ ہے اور جسنے دعوے کیا حضرت نبی علیہ السلام کی محبت کا اور ناپسند رکھا فقیروں اور مسکینوں کو

فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰى حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ يَتَصَدَّقْ فَدَعْوَاهُ

سو دعوی اُسکا جھوٹ ہوا اور جسنے دعوی کیا جنت کی محبت کا اور صدقہ نہ دیا سو دعوے اُسکا

كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰى خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنِ الذُّنُوْبِ

جھوٹ ہے اور جسنے دعوی کیا خوف دوزخ کا اور نہ رُکا گناہوں سے

فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ عَلَامَةُ

سو دعوے اُسکا جھوٹ ہے اور روایت ہے پیغمبر علیہ السلام سے کہ فرمایا نشان

الشَّقَاوَةِ اَرْبَعَةٌ نِسْيَانُ الذُّنُوْبِ الْمَاضِيَةِ وَهِيَ عِنْدَ اللّٰهِ

بدبختی کے چار ہیں بھولنا گناہوں پہلے کا اور وہ تو اللہ کے پاس

تَعَالٰى مَحْفُوْظَةٌ وَذِكْرُ الْحَسَنَاتِ الْمَاضِيَةِ وَلَا يَدْرِيْ اَقُبِلَتْ

محفوظ ہیں اور یاد رکھنا نیکیوں پہلی کا اور وہ نہیں جانتا کہ قبول کی گئی ہیں

اَمْ رُدَّتْ وَنَظْرُهٗ اِلٰى مَنْ فَوْقَهٗ فِي الدُّنْيَا وَنَظْرُهٗ اِلٰى مَنْ دُوْنَهٗ فِي

یا رد کی گئی اور دیکھنا اپنے سے زیادہ کو دنیا میں اور دیکھنا اُسکا اپنے سے کمتر کو

ف ۱ یعنی جو کوئی دعوے کرتا ہے محبت نبی علیہ السلام کا اور فقیروں اور مسکینوں سے محبت نہیں رکھتا تو اُسکا دعوے جھوٹا ہے کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فقیروں اور مسکینوں کو دوست رکھتے تھے بلکہ فرمایا ہے اللھم احینی مسکینا ۱۲

الدین

الدين يقول الله أردته ولم يردني فتركته وعلامة السعادة

دین ہیں فرماتا ہے اللہ تعالیٰ ارادہ کیا مینے اسکا اور ارادہ نکیا اسنے میرا سو چھوڑا مینے اسکو اور نشانی نیکبختی

أربعة ذكر الذنوب الماضية ونسيان الحسنات الماضية

کے چار ہین یاد کرنا گناہون پہلے کا اور بھولنا نیکیون پہلے کا

ونظره إلى من فوقه في الدين ونظره إلى من دونه في الدنيا

اور دیکھنا اسکا اپنے سے زیادہ کو دین میں اور دیکھنا اسکا اپنے سے کمتر کو دنیا مین

وعن بعض الحكماء أن شعائر الإيمان أربعة التقوى والحياء

اور روایت ہے بعض حکیم سے کہ علامتین ایمان کی چار ہین پرہیزگاری اور شرم

والشكر والصبر وعن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال

اور شکر اور صبر اور روایت ہے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

الأمهات أربع أم الأدوية وأم الآداب وأم العبادات وأم

ماں چار ہین ماں دوائیون کی اور ماں آداب کی اور ماں عبادتون کی اور ماں

الأماني فأم الأدوية قلة الأكل وأم الآداب قلة الكلام

آرزو کی سو ماں دوائیون کی کمی کھانے کی ہے اور ماں آداب کی کمی کلام کی ہے

وأم العبادات قلة الذنوب وأم الأماني الصبر وقال

اور ماں عبادتون کی کمی گناہون کی ہے اور ماں آرزو کی صبر ہے اور فرمایا

عليه السلام أربعة جواهر في جسم بني آدم يزيلها

علیہ السلام نے چار جواہر ہین بدن مین بنی آدم کے کھوتی ہین اسکو

أربعة أشياء أما الجواهر فالعقل والدين والحياء والعمل

چار چیزین لیکن جواہر سو عقل اور دین اور حیا اور عمل

الصالح فالغضب يزيل العقل والحسد يزيل الدين والطمع

نیک ہے پس غصہ کھوتا ہے عقل کو اور حسد کھوتا ہے دین کو اور طمع

يزيل الحياء والغيبة تزيل العمل الصالح وعن النبي صلى

کھوتی ہے حیا کو اور غیبت کھوتی ہے کام نیک کو اور روایت ہے حضرت نبی صلے

الله عليه وسلم انه قال اربعة في الجنة خير من الجنة

اللہ علیہ و سلم سے کہ فرمایا چار چیزیں بہشت میں بہتر ہیں بہشت سے

الخلود في الجنة خير من الجنة وخدمة الملائكة في الجنة

ہمیشہ رہنا بہشت میں بہتر ہے بہشت سے اور خدمتگاری فرشتوں کی بہشت میں

خير من الجنة وجوار الانبياء في الجنة خير من الجنة

بہتر ہے بہشت سے اور ہمسایہ ہونا انبیا کا بہشت میں بہتر ہے بہشت سے

ورضى الله تعالى في الجنة خير من الجنة واربعة في النار شر

اور خوشنودی اللہ تعالی کی بہشت میں بہتر ہے بہشت سے اور چار چیزیں دوزخ میں بدتر ہیں

من النار الخلود في النار شر من النار وتوبيخ الملائكة الكفار

دوزخ سے ہمیشہ رہنا دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے اور جھڑکنا فرشتوں کا کافروں کو

في النار شر من النار وجوار الشيطان في النار شر من النار

دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے اور ہمسایہ ہونا شیطان کا دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے

وغضب الله تعالى في النار شر من النار وعن بعض الحكماء

اور غصہ اللہ تعالی کا دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے اور روایت ہے بعض حکیموں سے

حين سئل كيف انت فقال انا مع المولى على الموافقة و

جس وقت پوچھا گیا کیونکر ہے تو تب کہا میں ساتھ مولے کے ہوں موافقت پر اور

مع النفس على المخالفة ومع الخلق على النصيحة ومع

ساتھ نفس کے ہوں خلاف پر اور ساتھ خلق کے ہوں خیر خواہی پر اور ساتھ

الدنيا على الضرورة واختار بعض الحكماء اربع كلمات

دنیا کے ہوں ضرورت پر اور اختیار کیے بعض حکیموں نے چار کلمے

من

مِنْ اَرْبَعَةِ كُتُبٍ مِنَ التَّوْرٰيةِ مَنْ رَضِيَ بِمَا اَعْطَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

چار کتابوں سے توریت سے یہ کہ جو کوئی راضی ہوا اس چیز سے کہ دیا اسکو اللہ تعالیٰ نے

اسْتَرَاحَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْاِنْجِيْلِ مَنْ هَدَمَ الشَّهَوَاتِ

راحت پائی اسنے دنیا اور آخرت میں اور انجیل سے یہ کہ جسنے توڑ ڈالا شہوتوں کو

عَزَّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الزَّبُوْرِ مَنْ تَفَرَّدَ عَنِ النَّاسِ نَجَا

بزرگ ہوا دنیا اور آخرت میں اور زبور سے یہ کہ جو کوئی علیحدہ ہوا آدمیوں سے نجات پائی

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْفُرْقَانِ مَنْ حَفِظَ اللِّسَانَ سَلِمَ فِي

دنیا اور آخرت میں اور فرقان سے یہ کہ جسنے نگاہ رکھا زبان کو سلامت رہا

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهِ مَا ابْتُلِيْتُ

دنیا اور آخرت میں اور روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قسم خدا کی نہیں مبتلا ہوا میں

بِبَلِيَّةٍ اِلَّا وَكَانَ لِلّٰهِ تَعَالٰى عَلَيَّ فِيْهَا اَرْبَعُ نِعَمٍ اَوَّلُهَا اِذَا لَمْ تَكُنْ

کسی بلا میں مگر کہ ہیں اللہ تعالیٰ کی میرے اوپر اسمیں چار نعمتیں پہلی جب کہ نہوئی بلا میرے

فِيْ ذَنْبِيْ وَالثَّانِيْ اِذَا لَمْ تَكُنْ اَعْظَمَ مِنْهَا وَالثَّالِثُ اِذَا لَمْ تَكُنْ

گناہ کی اور دوسری جب کہ نہوئی بڑی اس سے اور تیسری جب کہ نہوئی

مُحَرَّمَ الرِّضَاءِ بِهَا وَالرَّابِعُ اَنِّيْ اَرْجُو الثَّوَابَ عَلَيْهَا وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

محرومی خوشی سے اسکی اور چوتھی میں امید رکھتا ہوں ثواب کی اسپر اور روایت ہے عبداللہ

بْنِ الْمُبَارَكِ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ رَجُلًا حَكِيْمًا جَمَعَ الْاَحَادِيْثَ فَاخْتَارَ

بن مبارک سے کہ اسنے کہا کہ ایک مرد حکیم نے اکٹھی کیں حدیثیں سو چھانٹیں

مِنْهَا اَرْبَعِيْنَ اَلْفًا ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعَةَ آلَافٍ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا

اس میں سے چالیس ہزار پھر چھانٹیں اسمیں سے چار ہزار پھر چھانٹیں اس میں

اَرْبَعَ مِائَةٍ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعِيْنَ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ

چار سو پھر چھانٹیں اس میں سے چالیس پھر چھانٹے اس میں سے چار کلمے

اَحَدُهُنَّ لَا تَثِقَنَّ بِامْرَأَةٍ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَالثَّانِيَةُ لَا تَغْتَرَّ بِالْمَالِ

ایک یہ کہ اعتماد نکر عورت کا کسی حال میں دوسرا یہ کہ فریفتہ نہو ساتھ مال کے

عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَالثَّالِثَةُ لَا تُحَمِّلْ مَعِدَتَكَ مَا لَا تُطِيقُهُ وَالرَّابِعَةُ

کسی حال میں تیسرا یہ کہ مت بوجھ ڈال اپنے معدے میں اسکی طاقت سے زیادہ چوتھا یہ کہ

لَا تَجْمَعْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

جمع کر وہ علم کہ نفع نہ دے تجھکو اور روایت ہے محمد بن احمد رحمہ اللہ سے

فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ

بیچ تفسیر قول اللہ عز و جل کے وسیدا وحصورا ونبیا من الصالحین

قَالَ ذَكَرَ اللّٰهُ يَحْيٰى سَيِّدًا وَّهُوَ عَبْدُهٗ لِاَنَّهٗ كَانَ غَالِبًا عَلٰى

کہا یاد کیا اللہ نے حضرت یحیی کو سردار اور وہ بندے اسکے تھے کیونکہ وہ غالب تھے

اَرْبَعَةِ اَشْيَاءَ عَلَى الْهَوٰى وَعَلٰى اِبْلِيْسَ وَعَلَى اللِّسَانِ وَعَلَى

چاریں چیزوں پر خواہش پر اور شیطان پر اور زبان پر اور

الْغَضَبِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يَزَالُ الدِّيْنُ وَالدُّنْيَا

غصے پر ف اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہمیشہ قائم رہینگے دین اور دنیا

قَائِمَيْنِ مَا دَامَ اَرْبَعَةُ اَشْيَاءَ مَا دَامَ الْاَغْنِيَاءُ لَا يَبْخَلُوْنَ

جب تک کہ چار چیزیں رہیں جب تک کہ اغنیا بخل نکریں بیچ چیزیں

بِمَا خُوِّلُوْا وَمَا دَامَ الْعُلَمَاءُ يَعْمَلُوْنَ بِمَا عَلِمُوْا وَمَا دَامَ

جو دی گئی انکو اور جب تک علما عمل کریں اپنے علم پر اور جب تک

الْجُهَلَاءُ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَمَّا لَمْ يَعْلَمُوْا وَمَا دَامَ الْفُقَرَاءُ

جہلا تکبر نہ کریں اپنے نہ جاننے سے اور جبتک فقرا

لَا يَبِيْعُوْنَ اٰخِرَتَهُمْ بِدُنْيَاهُمْ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

نہ بیچیں آخرت کو ساتھ دنیا کے اور روایت ہے حضرت نبی صلی

اللّٰہ

الله عليه وسلم انه قال ان الله تعالى يحتج يوم القيمة

الله عليه وسلم سے کہ فرمایا تحقیق الله تعالے حجت پکڑیگا دن قیامت کے

بأربعة انفس على اربعة اجناس من الناس على الاغنياء

چار آدمیون کے ساتھ چار قسم کے آدمیون پر غنیون پر

بسليمن بن داود وعلى العبيد بيوسف وعلى المرضى بايوب

ساتھ سلیمان بن داؤد کے اور غلامون پر ساتھ یوسف کے اور بیمارون پر ساتھ ایوب کے

وعلى الفقراء بعيسى عليهم السلام وعن سعد بن بلال

اور فقیرون پر ساتھ عیسے کے اُن سب پر سلام ہو ف اور روایت ہے سعد بن بلال

رحمه الله ان العبد اذا اذنب من الله تعالى عليه باربع

رحمه الله سے کہ بیشک بندہ جس وقت گناہ کرتا ہے احسان کرتا ہے الله تعالی اوپر چار

خصال لا يحجب عنه الرزق ولا يحجب عنه الصحة ولا يظهر

طریق کا روکتا نہین اس سے رزق اور روکتا نہین اس سے تندرستی اور کھولتا نہین

عليه الذنب ولا يعاقبه عاجلا وعن حاتم الاصم رحمه

اوپر گناہ کو اور عذاب نہین کرتا اسکو ابھی اور روایت ہے حاتم اصم رحمه الله سے

الله انه قال من صرف اربعا الى اربع وجد الجنة النوم الى

کہ اُسنے کہا جسنے پھیر رکھی چار چیزون کو چار کی طرف پائی اُسنے جنت سونے کو

القبر والفخر الى الميزان والراحة الى الصراط والشهوة الى

قبر کی طرف اور بڑائی کو میزان کی طرف اور راحت کو پل صراط کی طرف اور خواہش کو

الجنة وعن حامد اللفاف رحمه الله انه قال اربعة

جنت کی طرف ف ۲ اور روایت ہے حامد لفاف رحمه الله سے کہ اُسنے کہا چار چیزین دل کی

طلبناها في اربعة فاخطأنا طرقها فوجدناها في اربعة

ڈھونڈا ہمنے چار میں پھر چوکے ہم راہ سے سو پایا ہمنے چار میں

أُخْرَى طَلَبْنَا الْغِنَى فِي الْمَالِ فَوَجَدْنَاهُ فِي الْقَنَاعَةِ وَطَلَبْنَا

اور ڈھونڈھی ہمنے قناعت مین سو پائی ہمنے مال مین تونگری ڈھونڈھی ہمنے

الرَّاحَةَ فِي الثَّرْوَةِ فَوَجَدْنَاهَا فِي قِلَّةِ الْمَالِ وَطَلَبْنَا اللَّذَّاتِ

راحت دولتمندی مین سو پائی ہمنے تھوڑے مال مین اور ڈھونڈھین ہمنے لذتین

فِي النِّعْمَةِ فَوَجَدْنَاهَا فِي الْبَدَنِ الصَّحِيحِ وَطَلَبْنَا الرِّزْقَ

نعمتون مین سو پائی ہمنے بدن تندرست مین اور ڈھونڈھا ہمنے رزق

فِي الْأَرْضِ فَوَجَدْنَاهُ فِي السَّمَاءِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ

زمین مین سو پایا ہمنے آسمان مین اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ قَلِيلُهَا كَثِيرٌ الْوَجَعُ وَالْفَقْرُ

عنہ سے کہ انھون نے فرمایا چار چیزین تھوڑی بھی بہت ہین درد اور فقیری

وَالنَّارُ وَالْعَدَاوَةُ وَعَنْ حَاتِمٍ الْأَصَمِّ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةُ

اور آگ اور دشمنی اور روایت ہے حاتم اصم سے کہ اسنے کہا چار چیزون کی

أَشْيَاءَ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا إِلَّا أَرْبَعَةٌ الشَّبَابُ لَا يَعْرِفُ

قدر نہین پہچانتے مگر چار آدمی جوانی کی قدر نہین پہچانتے

قَدْرَهُ إِلَّا الشُّيُوخُ وَالْعَافِيَةُ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا إِلَّا أَهْلُ الْبَلَاءِ

مگر بوڑھے اور آرام کی قدر نہین پہچانتے مگر صاحب تکلیف کے

وَالصِّحَّةُ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا إِلَّا الْمَرْضَى وَالْحَيٰوةُ لَا يَعْرِفُ

اور تندرستی کی قدر نہین پہچانتے مگر بیمار اور زندگی کی قدر نہین پہچانتے

قَدْرَهَا إِلَّا الْمَوْتَى قَالَ الشَّاعِرُ أَبُو نُوَاسٍ أَشْعَارٌ

مگر مردے کہا شاعر ابو نواس نے

ذُنُوبِي إِنْ فَكَّرْتُ فِيهَا كَثِيرَةٌ وَرَحْمَةُ رَبِّي مِنْ ذُنُوبِي أَوْسَعُ

دیکھتا ہون ہین بہت میرے گناہ لیکن ان سے رحمت رب سے فزون

وَمَا طَمَعِیْ فِیْ صَالِحٍ اِنْ عَمِلْتُهٗ	وَلٰكِنَّنِیْ فِیْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اَطْمَعُ
کب ہے امید اپنے اچھے کام سے	آرزو اللہ کی رحمت کی رکھوں
هُوَ اللّٰهُ مَوْلَایَ الَّذِیْ هُوَ خَالِقِیْ	وَاِنِّیْ لَهٗ عَبْدٌ اُقِرُّ وَاَخْضَعُ
میرا مولے میرا خالق ہے خدا	میں ہوں بندہ اسکا عاجز اور زبون
فَاِنْ یَكُ غُفْرَانٌ فَذٰلِكَ رَحْمَةٌ	وَاِنْ تَكُنِ الْاُخْرٰی فَمَا اَنَا اَصْنَعُ
پھر اگر بخشے تو رحمت اسکی ہے	اور نہیں تو پھر کہو میں کیا کروں

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ یُوْضَعُ
فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جب ہوگا دن قیامت کا رکھی جائیگی
الْمِیْزَانُ فَیُؤْتٰی بِاَهْلِ الصَّلٰوةِ فَیُوَفَّوْنَ اُجُوْرَهُمْ بِالْمِیْزَانِ ثُمَّ
ترازو پھر لائے جائینگے اہل نماز تب پورے دیے جائینگے اجر انکے ساتھ ترازو کے
یُؤْتٰی بِاَهْلِ الصِّیَامِ فَیُوَفَّوْنَ اُجُوْرَهُمْ بِالْمِیْزَانِ ثُمَّ یُؤْتٰی بِاَهْلِ
پھر لائے جائینگے اہل روزہ تب پورے دیے جائینگے اجر انکے ساتھ ترازو کے پھر لائے جائینگے
الْحَجِّ فَیُوَفَّوْنَ اُجُوْرَهُمْ بِالْمِیْزَانِ ثُمَّ یُؤْتٰی بِاَهْلِ الْبَلَاءِ لَا
اہل حج تب پورے دیے جائینگے اجر اُن کے ساتھ ترازو کے پھر لائے جائینگے اہل بلا
یُنْصَبُ لَهُمْ مِیْزَانٌ وَلَا یُنْشَرُ لَهُمْ دِیْوَانٌ فَیُوَفَّوْنَ اُجُوْرَهُمْ
کھڑی نہ ہوگی اُنکے لئے ترازو اور نہ کھلیگا اُنکا عمل نامہ تب دیے جائینگے اجر انکے
بِغَیْرِ حِسَابٍ حَتّٰی یَتَمَنّٰی اَهْلُ الْعَافِیَةِ اَنْ لَّوْ كَانُوْا
بلا حساب یہانتک کہ آرزو کرینگے صاحب آرام کے کہ کاش کہ ہم ہوتے
بِمَنْزِلَتِهِمْ مِّنْ كَثْرَةِ ثَوَابِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَعَنْ
انکے مرتبے میں بسبب کثرت ثواب دینے اللہ تعالے کے اور روایت ہے
بَعْضِ الْحُكَمَاءِ یَسْتَقْبِلُ ابْنَ اٰدَمَ اَرْبَعُ نَهَبَاتٍ تَنْتَهِبُ
بعض حکیموں سے کہ پیش آتی ہیں بنی آدم کے چار لوٹیں لوٹ لیتا ہے

مَلَكُ الْمَوْتِ رُوحَهُ وَيَنْتَهِبُ الْوَرَثَةُ مَالَهُ وَيَنْتَهِبُ الدُّودُ
ملک الموت روح اسکی اور لوٹ لیتے ہین وارث مال اسکا اور لوٹ لیتے ہین کیڑے

جِسْمَهُ وَيَنْتَهِبُ الْخُصَمَاءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَرْضَهُ أَيْ عَمَلَهُ وَعَنْ
بدن اسکا اور لوٹ لیتے ہین دشمن دن قیامت کے اسباب اسکا یعنے عمل اسکے اور روایت ہے

بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنِ اشْتَغَلَ بِالشَّهَوَاتِ فَلَا بُدَّ لَهُ مِنَ النِّسَاءِ
بعض حکیمون سے جو شخص شغل پکڑے خواہشون کا توضرور ہین اسکو عورتین

وَمَنِ اشْتَغَلَ بِجَمْعِ الْمَالِ فَلَا بُدَّ لَهُ مِنَ الْحَرَامِ وَمَنِ
اور جو شخص شغل پکڑے مال جمع کرنے کا توضرور ہے اسکو حرام ف۱ اور جو شخص

اشْتَغَلَ بِمَنَافِعِ الْمُسْلِمِينَ فَلَا بُدَّ لَهُ مِنَ الْمُدَارَاةِ وَمَنِ
شغل پکڑے بھلائی مسلمانون کا توضرور ہے اسکو خاطر داری اور جو شخص

اشْتَغَلَ بِالْعِبَادَةِ فَلَا بُدَّ لَهُ مِنَ الْعِلْمِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ
شغل پکڑے عبادت کا توضرور ہے اسکو علم اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ

اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ أَصْعَبَ الْأَعْمَالِ أَرْبَعُ خِصَالٍ اَلْعَفْوُ عِنْدَ
عنہ سے کہ سخت تر عمل چار خصلتین ہین معاف کرنا

الْغَضَبِ وَالْجُودُ فِي الْعُسْرَةِ وَالْعِفَّةُ فِي الْخَلْوَةِ وَقَوْلُ الْحَقِّ
غصے مین اور بخشش کرنی تنگی مین اور پارسائی تنہائی مین اور کلمہ حق کہنا

لِمَنْ يَخَافُهُ أَوْ يَرْجُوهُ وَفِي الزَّبُورِ أَوْحَى اللّٰهُ تَعَالَى إِلَى دَاوُدَ
جس کسی سے خوف ہو یا امید ف۲ اور روایت ہو زبور مین کہ وحی بھیجی اللہ تعالے نے حضرت داؤد

عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ الْعَاقِلَ الْحَكِيمَ لَا يَخْلُو مِنْ أَرْبَعِ سَاعَاتٍ
علیہ السلام کی طرف کہ عقلمند دانا خالی نہین چار ساعت سے

سَاعَةٍ فِيهَا يُنَاجِي رَبَّهُ وَسَاعَةٍ فِيهَا يُحَاسِبُ
ایک ساعت مین مناجات کرے اپنے رب سے اور ایک ساعت مین

ف۱ یعنی جو شخص چاہے کہ اپنی خواہشون مین مشغول رہے تو بغیر عورتون کے یہ کام نہین ہوسکتا ... اسیطرح جو شخص مال جمع کرنے مین مشغول ہو ... حرام سے بچ نہین سکتا ...

ف۲ جسکا خوف ہو یا امید ہو ... اسکے سامنے حق کہنا ...

نفسه وساعة يمشي فيها الى اخوانه الذين يخبرونه بعيوبه

اپنے نفس سے اور ایک ساعت میں جاوے اپنے ایسے بھائیون کے پاس کہ خبر دین اُسکے عیبون کی

وساعة فيها يخلي بين نفسه وبين لذاتها الحلال وقال

اور ایک ساعت مین چھوڑے نفس کو ساتھ لذتوں حلال کے اور کہا

بعض الحكماء جميع العبادات من العبودية اربعة الوفاء

بعض حکیمون نے تمام عبادتیں بندگی کی چار ہین پورا کرنا

بالعهود والمحافظة بالحدود والصبر على المفقود والرضى

عہدون کا اور نگاہ رکھنا حدون کا اور صبر کرنا گم ہوئی چیز پر اور راضی ہونا

بالموجود باب الخماسي روى عن النبي صلى الله عليه وسلم

موجود سے ف یہ باب ہے پانچ پانچ چیزون کے بیان مین روایت ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

من اهان خمسة خسر خمسة من استخف بالعلماء خسر

جسنے حقارت کی پانچ کی ٹوٹا پایا اُسنے پانچ مین جسنے حقارت کی علما کی ٹوٹا پایا

الدين ومن استخف بالامراء خسر الدنيا ومن استخف

دین مین اور جسنے حقارت کی اُمرا کی ٹوٹا پایا دنیا مین اور جسنے حقارت کی

بالجيران خسر المنافع ومن استخف بالاقرباء خسر المودة

ہمسایون کی ٹوٹا پایا فائدون مین اور جسنے حقارت کی اقربا کی ٹوٹا پایا دوستی مین

ومن استخف باهله خسر طيب المعيشة وقال النبي

اور جسنے حقارت کی اپنی بی بی کی ٹوٹا پایا اچھی عیش مین اور فرمایا حضرت نبی

عليه السلام سياتي زمان على امتي يحبون خمسا

علیہ السلام نے اب آئیگا زمانہ میری امت پر کہ دوست رکھینگے پانچ کو

وينسون خمسا يحبون الدنيا وينسون العقبى يحبون

اور بھولین گے پانچ کو دوست رکھینگے دنیا کو اور بھولین گے عقبیٰ کو دوست رکھین گے

الدّور وینسون القبور ویحبّون المال وینسون الحساب و
گھروں کو اور بھولیں گے قبروں کو اور دوست رکھیں گے مال کو اور بھولیں گے حساب کو اور

یحبّون العیال وینسون الحور ویحبّون النفس وینسون اللّٰہ ھم
دوست رکھیں گے گھر کے لوگوں کو اور بھولیں گے حوروں کو اور دوست رکھیں گے نفس کو اور بھولیں گے اللہ کو

منّی براء وانا منھم بریٔ وقال النبی علیہ السلام لا یعطی
وہ لوگ مجھ سے بیزار ہیں اور میں ان سے بیزار ہوں اور کہا حضرت نبی علیہ السلام نے نہیں دیتا

اللّٰہ لاحد خمسا الا وقد اعدّ لہ خمسا اخری لا یعطیہ الشکر
اللہ کسی کو پانچ چیزیں مگر تیار کر دیتا ہے اسکے لئے پانچ چیزیں نہیں دیتا توفیق شکر کی

الا وقد اعدّ لہ الزیادۃ ولا یعطیہ الدعاء الا وقد اعدّ لہ
مگر تیار کرتا ہے اسکے لئے زیادتی اور نہیں دیتا توفیق دعا کی مگر تیار کرتا ہے اسکے لئے

الاستجابۃ ولا یعطیہ الاستغفار الا وقد اعدّ لہ الغفران ولا
قبولیت اور نہیں دیتا توفیق استغفار کی مگر تیار کرتا ہے اسکے لئے بخشش اور نہیں

یعطیہ التوبۃ الا وقد اعدّ لہ القبول ولا یعطیہ الصدقۃ الا
دیتا توفیق توبہ کی مگر تیار کرتا ہے اسکے لئے قبول اور نہیں دیتا ہے توفیق صدقے کی مگر

وقد اعدّ لہ التقبّل وعن ابی بکر الصدّیق رضی اللّٰہ عنہ
تیار کرتا ہے اسکے لئے قبول ہونا اور روایت ہے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے

الظلمات خمس والسُّرُج لھا خمس حبّ الدنیا ظلمۃ والسراج لہ
اندھیری پانچ ہیں اور چراغ انکے پانچ ہیں محبت دنیا کی اندھیرا ہے اور چراغ اسکا

التقوی والذنب ظلمۃ والسراج لہ التوبۃ والقبر ظلمۃ والسراج
پرہیزگاری ہے اور گناہ اندھیرا ہے اور چراغ اسکا توبہ ہے اور قبر اندھیرا ہے اور چراغ

لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ والآخرۃ ظلمۃ
اسکا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے اور آخرت اندھیرا ہے

وَالسِّرَاجُ لَهَا الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَالصِّرَاطُ ظُلْمَةٌ وَّالسِّرَاجُ لَهُ
اور چراغ اسکا عمل نیک ہے اور پل صراط اندھیرا ہے اور چراغ اسکا

الْيَقِيْنُ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ مَوْقُوْفًا عَلَيْهِ
یقین ہے اور روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ روایت انہیں سے ہے

اَوْ مَرْفُوْعًا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا ادِّعَاءُ الْغَيْبِ
یا پہنچی ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک وہ کہا ہے جو ہوتا دعوی غیب کا

لَشَهِدْتُ عَلٰى خَمْسِ نَفَرٍ اَنَّهُمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ اَلْفَقِيْرُ صَاحِبُ الْعِيَالِ
گواہی دیتا میں پانچ گروہ پر کہ وہ بہشتی ہیں فقیر کنبے والا

وَالْمَرْأَةُ الرَّاضِيْ عَنْهَا زَوْجُهَا وَالْمُتَصَدِّقَةُ بِمَهْرِهَا عَلٰى
اور وہ عورت کہ راضی ہے اس سے خاوند اسکا اور بخشنے والی اپنے مہر کی

زَوْجِهَا وَالرَّاضِيْ عَنْهُ اَبَوَاهُ وَالتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ وَعَنْ
خاوند کو اور جس سے راضی ہوں ماں باپ اسکے اور توبہ کرنیوالا گناہ سے اور روایت ہے

عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَمْسٌ هُنَّ عَلَامَةُ الْمُتَّقِيْنَ اَوَّلُهَا اَنْ
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پانچ چیزیں علامت ہیں متقیوں کی پہلے یہ کہ

لَا يُجَالِسَ اِلَّا مَنْ يُّصْلِحُ الدِّيْنَ مَعَهٗ وَيَغْلِبُ لفَرْجَ وَاللِّسَانَ
نہ بیٹھے مگر اس پاس کہ سنوارے اس سے دین اپنا اور غالب ہووے فرج اور زبان پر

وَاِذَا اَصَابَهٗ شَيْءٌ عَظِيْمٌ مِّنَ الدُّنْيَا يَرَاهُ وَبَالًا وَاِذَا اَصَابَهٗ
دوسرے کہ جب پہنچے اسکو بڑی چیز دنیا کی سمجھے اسکو وبال تیسرے جبکہ پہنچے اسکو

شَيْءٌ قَلِيْلٌ مِّنَ الدِّيْنِ اغْتَنَمَ ذٰلِكَ وَلَا يَمْلَأُ بَطْنَهٗ مِنَ
تھوڑی چیز دین کی غنیمت جانے اسکو چوتھے نہ بھرے پیٹ سے

الْحَلَالِ خَوْفًا مِّنْ اَنْ يُّخَالِطَهٗ حَرَامٌ وَيَرَى النَّاسَ كُلَّهُمْ
حلال سے بسبب خوف مل جاوے حرام کے یا بچ جاوے سب دیکھوں لو

ف ۱ یعنی یہ قول یا حضرت عمر کا ہے یا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اس میں راوی کو شک ہوا ہے ۱۲

ف ۳ یعنی دنیا کی بڑی چیز کو اپنے حق میں وبال سمجھے اور تھوڑی سی چیز دین کی غنیمت جانے ۱۲

قد نجا ويرى نفسه قد هلكت وعن علي رضي الله تعالى عنه

کہ نجات پائی اور جانے اپنے تئیں کہ ہلاک ہوا اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

لولا خمس خصال لصار الناس كلهم صالحين اولها

اگر نہ ہوتیں پانچ خصلتیں البتہ ہوتے تمام آدمی نیک پہلے

القناعة بالجهل والحرص على الدنيا والشح بالفضل و

قناعت رکھنی جہالت پر دوسرا اور حرص دنیا پر اور بخل زیادہ چیز کے ساتھ اور

الرياء في العمل والاعجاب بالرأي وعن جمهور العلماء

ریا عمل میں اور اچھا جاننا اپنی عقل کو اور روایت ہے اکثر علما سے

رحمة الله عليهم اجمعين ان الله تعالى اكرم نبيه محمدا

رحمت اللہ تعالیٰ کی ان سب پر کہ اللہ تعالیٰ نے بزرگ کیا اپنے نبی محمد

صلى الله عليه وسلم بخمس كرامات اكرمه بالاسم والجسم والعطاء

صلے اللہ علیہ وسلم کو پانچ بزرگی کے ساتھ بزرگ کیا نام میں اور جسم میں اور عطا میں

والخطاء والرضاء اما الاسم فناداه بالرسالة ولم يناده بالاسم كما

اور خطا میں اور رضا میں لیکن نام سو پکارا اسکو صفت رسالت کے ساتھ اور نہ پکارا اسکو ساتھ نام کے جیسا

نادى جميع الانبياء مثل آدم ونوح وابراهيم وغيرهم واما

کہ پکارا اور نبیوں کو مانند آدم اور نوح اور ابراہیم کے اور سوا انکے ۲ اور لیکن

الجسم فاذا دعا النبي صلى الله عليه وسلم شيئا فاجابه

جسم پس جسوقت بلایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کو سو جواب دیا

بنفسه عنه ولم يفعل ذلك لسائر الانبياء واما العطاء

خود اللہ تعالیٰ نے اسکی طرف سے اور نہیں کی یہ بات اور انبیا کے لئے اور لیکن عطا

فاعطاه بلا سوال واما الخطاء فذكر العفو قبل ذنبه حيث

پس دیا اسکو بدون مانگے اور لیکن خطا پس یاد کیا بخشش کو پہلے گناہ کے جہاں

قَالَ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ وَاَمَّا الرِّضٰى فَلَمْ يُرَدَّ عَلَيْهِ فِدْيَةٌ وَلَا

فرمایا بخشا اللہ نے تجھ سے اور لیکن خوشنودی سو نہیں رد کیا اس پر فدیہ اسکا اور نہ

صَدَقَتُهٗ وَلَا نَفَقَتُهٗ كَمَا رَدَّهَا عَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَعَنْ

صدقہ اسکا اور نہ نفقہ اسکا جیسا کہ رد کیا سب نبیوں پر اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا خَمْسٌ مَنْ

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے پانچ چیزیں جس شخص میں

كُنَّ فِيْهِ سَعِدَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَوَّلُهَا اَنْ يَذْكُرَ لَا اِلٰهَ

ہو وینگی نیک بخت ہوگا دنیا اور آخرت میں پہلے کہ ذکر کرے کلمہ لا الہ

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَقْتًا بَعْدَ وَقْتٍ وَاِذَا ابْتُلِيَ بِبَلِيَّةٍ

الا اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ کا ہر وقت میں اور جب مبتلا ہو کسی بلا میں

قَالَ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

کہے انا للہ و انا الیہ راجعون ولا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی

الْعَظِيْمِ وَاِذَا اُعْطِيَ نِعْمَةً قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ شُكْرًا

العظیم اور جب نعمت دیجاوے کہے الحمد للہ رب العلمین واسطے شکر

لِلنِّعْمَةِ وَاِذَا ابْتَدَاَ فِيْ شَيْءٍ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِذَا اَفْرَطَ

نعمت کے اور جب شروع کرے کچھ کام کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور جب فاحش ہو

مِنْهُ ذَنْبًا قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَعَنْ

اُس سے گناہ کہے استغفر اللہ العظیم و اتوب الیہ اور روایت ہے

الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهٗ قَالَ مَكْتُوْبٌ فِي التَّوْرٰىةِ خَمْسَةُ

حسن بصری رحمہ اللہ سے کہ اُسنے کہا ہے لکھے ہیں توریت میں پانچ

اَحْرُفٍ اَنَّ الْغِنٰى فِي الْقَنَاعَةِ وَاَنَّ السَّلَامَةَ فِي الْعُزْلَةِ وَاَنَّ

حرف کہ توانگری قناعت میں ہے اور سلامتی گوشے میں ہے اور

اَلحُرمَةُ فِی رَفضِ الشَّهوَاتِ وَاَنَّ التَّمَتُّعَ فِی اَیَّامٍ طَوِیلَةٍ وَاَنَّ

بزرگی خواہشوں کے چھوڑنے مین ہے اور فائدہ اٹھانا مرتے دنون مین ہے اور

الصَّبرَ فِی اَیَّامٍ قَلِیلَةٍ وَعَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ

صبر تھوڑے دنون مین ہے ف ۱ اور روایت ہے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

اِغتَنِم خَمسًا قَبلَ خَمسٍ شَبَابَكَ قَبلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبلَ

غنیمت جان پانچ چیز کو پہلے پانچ کے جوانی اپنی کو پہلے بڑھاپے کے اور تندرستی کو پہلے

سَقَمِكَ وَغِنَاكَ قَبلَ فَقرِكَ وَحَیَاتَكَ قَبلَ مَوتِكَ وَفَرَاغَكَ

بیماری کے اور تونگری کو پہلے فقیری کے اور زندگی کو پہلے موت کے اور فراغت کو

قَبلَ شُغلِكَ وَعَن یَحیَی بنِ مُعَاذٍ الرَّازِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ مَن

پہلے مشغولی کے اور روایت ہے یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے جسکا

كَثُرَ شِبَعُهُ كَثُرَ لَحمُهُ وَمَن كَثُرَ لَحمُهُ كَثُرَت شَهوَتُهُ وَمَن كَثُرَت

بہت پیٹ بھرا بہت ہوا گوشت اسکا اور جسکا بہت ہوا گوشت بہت ہوئی شہوت اسکی اور جسکی بہت ہوئی

شَهوَتُهُ كَثُرَت ذُنُوبُهُ وَمَن كَثُرَت ذُنُوبُهُ قَسَی قَلبُهُ وَمَن

شہوت بہت ہوئے گناہ اسکے اور جسکے بہت ہوئے گناہ سخت ہوا دل اسکا اور جسکا

قَسَی قَلبُهُ غَرِقَ فِی اٰفَاتِ الدُّنیَا وَزِینَتِهَا وَعَن سُفیَانَ الثَّورِیِّ

سخت ہوا دل ڈوبا وہ آفتون دنیا مین اور اسکی زینت مین اور روایت ہے سفیان ثوری سے

اَنَّهُ قَالَ اختَارَ الفُقَرَاءُ خَمسًا وَاختَارَ الاَغنِیَاءُ خَمسًا اِختَارَ

کہ انہوں نے کہا اختیار کیا فقیرون نے پانچ کو اور اختیار کیا غنیوں نے پانچ کو اختیار کیا

الفُقَرَاءُ رَاحَةَ النَّفسِ وَفَرَاغَةَ القَلبِ وَعُبُودِیَّةَ الرَّبِّ وَخِفَّةَ

فقیرون نے رحت نفس کی اور فراغت دل کی اور بندگی رب کی اور ہلکا پن

الحِسَابِ وَالدَّرَجَةَ العُلیَا وَاختَارَ الاَغنِیَاءُ تَعَبَ النَّفسِ وَ

حساب کا اور درجہ بلند اور اختیار کیا غنیون نے دکھ نفس کا ف ۲ اور

شعر

ف ۱ خواہشوں کے چھوڑنے مین بندگی ہے کیونکہ اسکے کرنے سے نفس کی طلب مین ذلت اختیار کرنا ہوتا ہے اور جسنے خواہش چھوڑی وہ سب سے بے غرض ہوا اسواسطے بزرگی ہوا اور فائدہ بہت دنوں تک حاصل ہوتا ہے کیونکہ قبر کا اور حشر کا دن بہت بڑا ہے انجام اس کا بہت بڑا ہے ۱۲

ف ۲ غنیون کو طلب مال مین جان کو بہت تکلیف ہوتی ہے ۱۲

شُغْلُ الْقَلْبِ وَعُبُودِيَّةُ الدُّنْيَا وَشِدَّةُ الْحِسَابِ وَالدَّرَجَةُ
مشغولی دل کی اور بندگی دنیا کی اور سختی حساب کی اور درجہ

السُّفْلٰى وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْطَاكِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ خَمْسَةٌ هُنَّ
کمتر اور روایت ہے عبد اللہ انطاکی رحمہ اللہ سے پانچ چیزیں ہیں

مِنْ دَوَاءِ الْقَلْبِ مُجَالَسَةُ الصَّالِحِيْنَ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ وَخَلَاءُ
دوا ہیں دل کی ہمنشینی نیکوں کی اور پڑھنا قرآن کا اور خالی رکھنا

جلاء القلب — جلاء دل کی

الْبَطْنِ وَقِيَامُ اللَّيْلِ وَالتَّضَرُّعُ عِنْدَ الصَّبَاحِ وَعَنْ جُمْهُوْرِ
پیٹ کا اور عبادت رات کی اور عاجزی کرنی صبح کو اور روایت ہے اکثر

الْعُلَمَاءِ اَنَّ الْفِكْرَةَ عَلٰى خَمْسَةِ اَوْجُهٍ فِكْرَةٌ فِيْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ
علماء سے کہ فکر پانچ طرح کی ہے فکر نشانیوں میں اللہ کی پیدا ہوتی ہے

مِنْهَا التَّوْحِيْدُ وَالْيَقِيْنُ وَفِكْرَةٌ فِيْ اٰلَاءِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا
اس سے توحید اور یقین اور فکر نعمتوں میں اللہ کی پیدا ہوتی ہے اس سے

الْمَحَبَّةُ وَفِكْرَةٌ فِيْ وَعْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الرَّغْبَةُ وَفِكْرَةٌ
محبت اور فکر اللہ کے وعدے میں پیدا ہوتی ہے اس سے رغبت اور فکر

والشكر — اور شکر

فِيْ وَعِيْدِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْهَيْبَةُ وَفِكْرَةٌ فِيْ تَقْصِيْرِ نَفْسِهٖ عَنِ
اللہ کی وعید میں پیدا ہوتی ہے اس سے دہشت اور فکر تقصیر نفس میں سے

الطَّاعَةِ مَعَ اِحْسَانِ اللّٰهِ اِلَيْهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْحَيَاءُ وَعَنْ بَعْضِ
بندگی سے باوجود احسان حد کے اس پر پیدا ہوتی ہے اس سے حیا اور روایت ہے بعض

الْحُكَمَاءِ بَيْنَ يَدَيِ التَّقْوٰى خَمْسُ عَقَبَاتٍ مَنْ جَاوَزَهَا نَالَ التَّقْوٰى
حکیموں سے کہ آگے تقوے کے پانچ گھاٹیاں ہیں جس نے تجاوز کیا اس سے وہی تقوے کو

اَوَّلُهَا اخْتِيَارُ الشِّدَّةِ عَلَى النِّعْمَةِ وَثَانِيْهَا اخْتِيَارُ الْجُهْدِ
پہلے اختیار کرنا سختی کو عیش پر اور دوسرے اختیار کرنا محنت کا

عَلَى الرَّاحَةِ وَثَالِثُهَا اخْتِيَارُ الذُّلِّ عَلَى الْعِزِّ وَرَابِعُهَا اخْتِيَارُ

راحت پر اور تیسرے اختیار کرنا ذلت کا عزت پر اور چوتھے اختیار کرنا

السُّكُوتِ عَلَى الْفُضُولِ وَخَامِسُهَا اخْتِيَارُ الْمَوْتِ عَلَى الْحَيٰوةِ

خاموشی کا زیادہ بولنے پر اور پانچویں اختیار کرنا موت کا زندگی پر

وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّجْوٰى تُحْصِنُ الْأَسْرَارَ وَالصَّدَقَةُ

اور روایت ہے حضرت نبی علیہ السلام سے سرگوشی ف۱ نگاہ رکھتی ہے بھیدوں کو اور صدقہ

تُحْصِنُ الْأَمْوَالَ وَالْإِخْلَاصُ يُحْصِنُ الْأَعْمَالَ وَالصِّدْقُ

نگاہ رکھتا ہے مال کو اور اخلاص نگاہ رکھتا ہے عملوں کو اور سچ

يُحْصِنُ الْأَقْوَالَ وَالْمَشُوْرَةُ تُحْصِنُ الْآرَاءَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ

نگاہ رکھتا ہے قولوں کو اور مشورہ نگاہ رکھتا ہے عقلوں کو فرمایا نبی علیہ

السَّلَامُ إِنَّ فِي جَمْعِ الْمَالِ خَمْسَةَ أَشْيَاءَ الْعَنَاءُ فِي جَمْعِهِ وَالشُّغْلُ

السلام نے کہ جمع کرنے میں مال کے پانچ چیزیں ہیں تکلیف اسکے جمع کرنے میں اور بیکاری

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى بِإِصْلَاحِهِ وَالْخَوْفُ مِنْ سَالِبِهِ وَسَارِقِهِ

اللہ تعالیٰ کی یاد سے اسکی اصلاح میں اور ڈرنا چھین لینے والے اور چور سے

وَاحْتِمَالُ اسْمِ الْبَخِيْلِ لِنَفْسِهِ وَمُفَارَقَةُ الصَّالِحِيْنَ مِنْ أَجْلِهِ

اور ٹھیرالینا نام بخیل کا اپنے واسطے اور جدائی نیکوں کی اسکے واسطے

وَفِي تَفْرِيْقِهِ خَمْسَةُ أَشْيَاءَ رَاحَةُ النَّفْسِ مِنْ طَلَبِهِ وَ

اور جدا کرنے میں مال کے ف۲ پانچ چیزیں ہیں راحت نفس کی اسکی طلب سے اور

الْفَرَاغُ لِذِكْرِ اللّٰهِ مِنْ حِفْظِهِ وَالْأَمْنُ مِنْ سَالِبِهِ وَسَارِقِهِ

فراغت واسطے یاد اللہ کے نگہبانی سے اسکی اور امن میں رہنا چھین لینے والے اور چور سے

وَاكْتِسَابُ اسْمِ الْكَرِيْمِ لِنَفْسِهِ وَمُصَاحَبَةُ الصَّالِحِيْنَ لِفِرَاقِهِ

اور حاصل کرنا نام کریم کا اپنے واسطے اور ہمنشینی نیکوں کی اسکی جدائی سے

ف۱ سرگوشی یعنی پوشیدہ کان میں بات کرنے سے بھید پوشیدہ رہتے ہیں ۱۲

ف۲ یعنی خرچ کر ڈالنے میں ۱۲

وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَا يَجْتَمِعُ فِي هٰذَا الزَّمَانِ

اور روایت ہے سفیان ثوری رحمہ اللہ سے نہیں جمع ہوتا ہے اس زمانے میں

لِأَحَدٍ مَالٌ إِلَّا وَعِنْدَهُ خَمْسُ خِصَالٍ طُولُ الْأَمَلِ وَحِرْصٌ غَالِبٌ وَشُحٌّ

کسی کے لیے مال مگر کہ اس پاس ہوں پانچ خصلتیں درازی امید کی اور حرص غالب اور بخل

شَدِيدٌ وَقِلَّةُ الْوَرَعِ وَنِسْيَانُ الْآخِرَةِ قَالَ الْقَائِلُ أَشْعَارٌ

سخت اور کمی پرہیزگاری اور بھولنا آخرت کا قول کہا کہنے والے نے

يَا خَاطِبَ الدُّنْيَا إِلَى نَفْسِهِ ۔۔۔ إِنَّ لَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ خَلِيلًا

جان لے اے خصم دنیا بالیقین ۔۔۔ واسطے اسکے ہمیشہ ہے خلیل

تَسْتَنْكِحُ الْبَعْلَ فَقَدْ وَطِئَتْ ۔۔۔ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنْهُ بَدِيلًا

بے نکاح اس کا کسی جا خصم سے ۔۔۔ اور کیا پامال اس کا اک بدیل

مَا أَقْبَلَ الدُّنْيَا لِخُطَّابِهَا ۔۔۔ لَقَتَلَتْهُمْ قَتِيلًا قَتِيلًا

کیا توجہ رکھتی ہے خصمون سے اب ۔۔۔ قتل کرتی ہے یہ پے درپے قتیل

إِنِّي لَمُغْتَرٌّ وَإِنَّ الْبِلَاءَ ۔۔۔ يَعْمَلُ فِي جِسْمِي قَلِيلًا قَلِيلًا

میں فریب اسکے میں آیا اور بلا ۔۔۔ جسم میں میرے یہ ہوتی ہے دخیل

تَزَوَّدُوا لِلْمَوْتِ زَادًا فَقَدْ ۔۔۔ نَادَى الْمُنَادِي الرَّحِيلَ الرَّحِيلَ

موت کے توشے کا اب سامان کرو ۔۔۔ یہ منادی دائما ہے الرحیل

وَعَنْ حَاتِمِ الْأَصَمِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ أَنَّهُ قَالَ الْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ

اور روایت ہے حاتم اصم رحمہ اللہ سے کہ اس نے کہا جلدی کام شیطان کا ہے

إِلَّا فِي خَمْسِ مَوَاضِعَ فَإِنَّهَا مِنْ سُنَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مگر پانچ جگہ کہ وہاں جلدی کرنا طریقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِطْعَامُ الضَّيْفِ إِذَا نَزَلَ وَتَجْهِيزُ الْمَيِّتِ إِذَا مَاتَ وَ

وسلم سے ہے کھانا مہمان کو جب اترا اور تیاری مردے کی جب مرا اور

تَزْوِيجُ الْبِنْتِ إِذَا بَلَغَتْ وَقَضَاءُ الدَّيْنِ إِذَا وَجَبَ وَالتَّوْبَةُ

بیاہ دینا لڑکی کو جب بالغ ہوئے اور دینا قرض یعنی ادا کرنا جب واجب ہوا اور توبہ

مِنَ الذَّنْبِ إِذَا فَرَطَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الدُّورِيِّ شَقِيَ إِبْلِيسُ

گناہ سے جب کہ ہوا اور کہا ہے محمد بن دوری نے بدبخت ہوا شیطان

بِخَمْسَةِ أَشْيَاءَ لَمْ يُقِرَّ بِالذَّنْبِ وَلَمْ يَنْدَمْ وَلَمْ يَلُمْ نَفْسَهُ وَلَمْ يَعْزِمْ

پانچ چیزوں سے اقرار گناہ کا نہ کیا اور پشیمان نہوا اور ملامت کی اپنے تئیں اور قصد کیا

عَلَى التَّوْبَةِ وَقَنَطَ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ وَسَعِدَ آدَمُ بِخَمْسَةِ أَشْيَاءَ أَقَرَّ

توبہ کا اور ناامید ہوا اللہ کی رحمت سے اور نیک بخت ہوا آدم پانچ چیزوں سے اقرار کیا

بِالذَّنْبِ وَنَدِمَ عَلَيْهِ وَلَامَ نَفْسَهُ وَأَسْرَعَ فِي التَّوْبَةِ وَلَمْ يَقْنَطْ مِنْ

گناہ کا اور پشیمان ہوا اسپر اور ملامت کی اپنے تئیں اور شتابی کی توبہ میں اور ناامید نہوا

رَحْمَةِ اللّٰهِ وَعَنْ شَقِيقٍ الْبَلْخِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُمْ بِخَمْسِ

رحمت اللہ کی سے اور روایت ہے شقیق بلخی رحمہ اللہ سے کہ اُسنے کہا لازم پکڑو پانچ

خِصَالٍ فَاعْمَلُوهَا اعْبُدُوا اللّٰهَ بِقَدْرِ حَاجَتِكُمْ إِلَيْهِ وَخُذُوا مِنَ

خصلتیں اور عمل کرو اسپر پوجو اللہ کو جتنا کہ حاجت ہے تم کو اسکی طرف اور لو

الدُّنْيَا بِقَدْرِ عُمْرِكُمْ فِيهَا وَاذْنِبُوا اللّٰهَ بِقَدْرِ طَاقَتِكُمْ عَلَى عَذَابِهِ

دنیا سے جتنی کہ عمر ہے تمہاری اسمیں اور گناہ کرو اللہ کا جتنی کہ طاقت ہے تم کو اسکے عذاب کی

وَتَزَوَّدُوا فِي الدُّنْيَا بِقَدْرِ مُكْثِكُمْ فِي الْقَبْرِ وَاعْمَلُوا لِلْجَنَّةِ

اور توشہ کرلو دنیا میں جتنا کہ ٹھہرنا ہے تم کو قبر میں اور عمل کرو واسطے جنت کے

بِقَدْرِ مَا تُرِيدُونَ فِيهَا الْمُقَامَ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

جتنا کہ وہاں رہنے کا ارادہ ہووے اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

رَأَيْتُ جَمِيعَ الْأَخِلَّاءِ فَلَمْ أَرَ خَلِيلًا أَفْضَلَ مِنْ حِفْظِ اللِّسَانِ

دیکھے میں نے سب دوستوں کو سو نہ دیکھا میں نے کوئی دوست اچھا بہتر رکھنے زبان سے

وَرَأَيْتُ جَمِيعَ اللِّبَاسِ فَلَمْ أَرَ لِبَاساً أَفْضَلَ مِنَ الْوَرَعِ وَرَأَيْتُ

اور دیکھا مینے سب لباسوں کو سو نہ دیکھا مینے کوئی لباس اچھا پرہیزگاری سے اور دیکھا مینے

جَمِيعَ الْمَالِ فَلَمْ أَرَ مَالاً أَفْضَلَ مِنَ الْقَنَاعَةِ وَرَأَيْتُ جَمِيعَ الْبِرِّ

سب مالوں کو سو نہ دیکھا مینے کوئی مال اچھا قناعت سے اور دیکھا مینے سب نیکیوں کو

فَلَمْ أَرَ بِرّاً أَفْضَلَ مِنَ النَّصِيحَةِ وَرَأَيْتُ جَمِيعَ الْأَطْعِمَةِ فَلَمْ

سو نہ دیکھی مینے کوئی نیکی اچھی نصیحت سے اور دیکھا مینے سب کھانوں کو سو نہ دیکھا

أَرَ طَعَاماً أَلَذَّ مِنَ الصَّبْرِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّهُ قَالَ الزُّهْدُ

مینے کوئی کھانا لذیذ تر صبر سے اور روایت ہے بعض حکیموں سے کہ اُسنے کہا زہد

خَمْسُ خِصَالٍ اَلثِّقَةُ بِاللّٰهِ وَالتَّبَرِّيْ عَنِ الْخَلْقِ وَالْإِخْلَاصُ

پانچ خصلتیں ہیں اعتماد رکھنا اللہ پر اور بیزار رہنا خلق سے اور اخلاص کرنا

فِي الْعَمَلِ وَاحْتِمَالُ الظُّلْمِ وَالْقَنَاعَةُ فِي الْيَدِ وَعَنْ بَعْضِ الْعُبَّادِ

کام میں اور ظلم اُٹھانا اور قناعت ہاتھ کی چیز پر اور روایت ہے بعض عابدوں سے

أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُنَاجَاتِ إِلٰهِي طُولُ الْأَمَلِ غَرَّنِي وَحُبُّ الدُّنْيَا

کہ کہا مناجات میں الٰہی امید دراز نے فریب دیا مجھکو اور محبت دنیا کی نے

أَهْلَكَنِي وَالشَّيْطَانُ أَضَلَّنِي وَالنَّفْسُ الْأَمَّارَةُ بِالسُّوْءِ عَنِ

ہلاک کیا مجھکو اور شیطان نے گمراہ کیا مجھکو اور نفس برائی سکھانے والے نے

الْحَقِّ مَنَعَتْنِي وَقَرِيْنُ السُّوْءِ عَلَى الْمَعْصِيَةِ أَعَانَنِي فَأَغِثْنِي

حق سے روکا مجھکو اور ہمنشین برے نے گناہ پر مدد کی میری پس فریادرسی کر

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ فَإِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْحَمُنِي غَيْرُكَ

اے فریادرس فریادیوں کے پس اگر تو رحم نہ کریگا تو کون ہے کہ رحم کرے گا مجھپر سوا تیرے

قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيَأْتِي عَلَى أُمَّتِي [illegible]

[illegible]

الخمس ویَنسَوْنَ الخمسَ یُحِبُّوْنَ الدُّنیا ویَنسَوْنَ الاٰخِرَةَ
پانچ کو اور بھولیں گے پانچ کو دوست رکھینگے دنیا کو اور بھولیں گے آخرت کو
ویُحِبُّوْنَ الحیٰوةَ ویَنسَوْنَ الموتَ ویُحِبُّوْنَ القصورَ ویَنسَوْنَ
اور دوست رکھینگے زندگی کو اور بھولیں گے موت کو اور دوست رکھیں گے محلوں کو اور بھولینگے
القُبُوْرَ ویُحِبُّوْنَ المالَ ویَنسَوْنَ الحسابَ ویُحِبُّوْنَ الخلقَ
قبروں کو اور دوست رکھینگے مال کو اور بھولیں گے حساب کو اور دوست رکھینگے خلق کو
ویَنسَوْنَ الخالقَ وقالَ یحیی بنُ معاذِ الرازیُّ رحمہُ اللہُ
اور بھولیں گے خالق کو اور کہا یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے
فی مُناجاتِہٖ الٰہی لا یَطِیبُ اللیلُ الّا بمُناجاتِکَ ولا یَطِیبُ
مناجات میں الٰہی خوش نہیں ہے رات مگر تیری مناجات کے ساتھ اور خوش نہیں ہے
النهارُ الّا بطاعتِکَ ولا تَطِیبُ الدُّنیا الّا بذِکرِکَ ولا تَطِیبُ
دن مگر تیرے طاعت کے ساتھ اور خوش نہیں ہے دنیا مگر تیرے ذکر کے ساتھ اور خوش نہیں ہے
الاٰخِرَةُ الّا بعَفوِکَ ولا تَطِیبُ الجنّةُ الّا برُؤیَتِکَ
آخرت مگر تیری بخشش کے ساتھ اور خوش نہیں ہے جنت مگر تیرے دیدار کے ساتھ

بابُ السُّداسیِّ قالَ النبیُّ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمَ سِتّةُ

یہ باب ہے چھ چھ چیزوں کے بیان میں فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے چھ
اَشیاءَ هُنَّ غَرِیبَةٌ فی سِتَّةِ مَواضِعَ المسجدُ غریبٌ
چیزیں ہیں کہ وہ غریب ہیں چھ جگہ میں ف ۱ مسجد غریب ہے
فیما بینَ قومٍ لا یُصَلُّوْنَ فیہِ والمُصحفُ غریبٌ فی منزلِ قومٍ
اس قوم میں کہ نماز نہ پڑھیں اس میں اور قرآن غریب ہے گھر میں اس قوم کے
لا یَقرَءُوْنَ فیہِ ... غریبٌ فی ... والمرأۃ
کہ نہ پڑھیں اس میں ... قرآن ...

ف ۱ یعنی یہ چھ چیزیں غریب ہیں یعنی بیچارگی سے اور ابھی جو ظاہر کرے اس کا حال کوئی نہیں پوچھتا اور جیسے ... قرآن ... کو اور مراد قرآن سے دوسری جگہ عبارت قرآن کی ... حافظوں کے سینوں میں ہو کہ ... اس کو پڑھتا ہے اور نہ ... عمل کرتا ہے ۱۲

المسلمة الصالحة غريبة في يد رجل ظالم سيئ الخلق والرجل

مسلمان نیک غریب ہے مرد ظالم بدخلق کے ہاتھ میں اور مرد

المسلم الصالح غريب في يد امرأة ردية سيئة الخلق و

مسلمان نیک غریب ہے عورت بُری بدخلق کے ہاتھ میں اور

العالم غريب بين قوم لا يسمعون اليه ثم قال النبي عليه السلام

عالم غریب ہے اوس قوم میں کہ کان نہین رکھتے اسکی طرف پھر فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے

ان الله تعالى لا ينظر اليهم يوم القيمة نظر الرحمة وقال النبي

کہ اللہ تعالی نہ دیکھے گا اُنکی طرف دن قیامت کے نظر رحمت سے اور فرمایا حضرت نبی

صلى الله عليه وسلم ستة لعنتهم ولعنهم الله تعالى وكل نبي

صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ شخص ہیں کہ لعنت کی میں نے اُنپر اور لعنت کی اُنپر اللہ تعالی نے اور ہر نبی

مجاب الدعوات الزائد في كتاب الله تعالى والمكذب بقدر الله

کی دعا مقبول ہے بڑھانے والا اللہ تعالی کی کتاب میں اور جھٹلانے والا تقدیر اللہ کو

تعالى والمتسلط بالجبروت ليعز من اذله الله ويذل من اعزه

اور حکومت حاصل کرنے والا زبردستی سے کہ عزت دے اللہ کے ذلیل کیے ہوئے کو اور ذلت دے

الله والمستحل لحرم الله تعالى والمستحل من عترتي ما حرم الله

اللہ کے عزت دیے ہوئے کو اور حلال ٹھیرانے والا اللہ کے حرم میں اور حلال ٹھیرانے والا میری اولاد میں سے جو بات کہ حرام کی اللہ نے

والتارك لسنتي فان الله تعالى لا ينظر اليهم يوم القيمة نظر

اور چھوڑنے والا میرے طریقے کا بیشک اللہ تعالی نہین دیکھے گا اُنکی طرف دن قیامت کے نظر

الرحمة قال ابو بكر الصديق ان ابليس قائم امامك و

رحمت سے [illegible]

النفس عن يمينك والهوى عن يسارك والدنيا من خلفك

[illegible]

وَالْاَعْضَاءُ عَنْ حَوْلِكَ وَالْجَبَّارُ فَوْقَكَ يَعْنِيْ بِالْقُدْرَةِ لَا بِالْمَكَانِ ف۱

اور بدن تیرے گرد ہے اور خدائے غالب تیرے اوپر ہے یعنی قدرت کے ساتھ نہ مکان کے ساتھ

فَالْاِبْلِيْسُ لَعَنَهُ اللّٰهُ يَدْعُوْكَ اِلٰى تَرْكِ الدِّيْنِ وَالنَّفْسُ تَدْعُوْكَ اِلَى

سو ابلیس ملعون خدا کا بلاتا ہے تجکو طرف چھوڑنے دین کے اور نفس بلاتا ہے تجکو طرف

الْمَعْصِيَةِ وَالْهَوٰى يَدْعُوْكَ اِلَى الشَّهْوَةِ وَالدُّنْيَا تَدْعُوْكَ اِلٰى

گناہ کے اور خواہش بلاتی ہے تجکو طرف شہوت کے اور دنیا بلاتی ہے تجکو طرف

اخْتِيَارِهَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَالْاَعْضَاءُ تَدْعُوْكَ اِلَى الذُّنُوْبِ وَ

اختیار کرنے اُسکے کے آخرت پر اور بدن بلاتا ہے تجکو طرف گناہ کے اور

الْجَبَّارُ يَدْعُوْكَ اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاللّٰهُ يَدْعُوْ

خدائے غالب بلاتا ہے تجکو طرف جنت اور بخشش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور اللہ بلاتا ہے

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ فَمَنْ اَجَابَ اِبْلِيْسَ ذَهَبَ عَنْهُ الدِّيْنُ وَمَنْ

طرف جنت اور بخشش کے سو جسنے کہنا مانا ابلیس کا گیا اُس سے دین اور جسنے

اَجَابَ النَّفْسَ ذَهَبَ عَنْهُ الرُّوْحُ وَمَنْ اَجَابَ الْهَوٰى

کہنا مانا نفس کا گئی اُس سے روح ف۲ اور جسنے کہنا مانا خواہش کا

ذَهَبَ عَنْهُ الْعَقْلُ وَمَنْ اَجَابَ الدُّنْيَا ذَهَبَ عَنْهُ الْاٰخِرَةُ

گئی اُس سے عقل اور جسنے کہنا مانا دنیا کا گئی اُس سے آخرت

وَمَنْ اَجَابَ الْاَعْضَاءَ ذَهَبَتْ عَنْهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ اَجَابَ اللّٰهَ

اور جسنے کہنا مانا بدن کا گئی اُس سے جنت اور جسنے کہنا مانا اللہ

تَعَالٰى ذَهَبَتْ عَنْهُ السَّيِّئَاتُ وَنَالَ جَمِيْعَ الْخَيْرَاتِ

تعالیٰ کا گئیں اُس سے برائیاں اور پائیں اُسنے تمام بھلائیاں

وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَكْتَمَ سِتَّةً فِيْ

اور کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیشک اللہ تعالیٰ نے چھپایا چھ چیزوں کو

ف۱ یعنی حق تعالیٰ بندوں کے اوپر ہے اور معنی اوپر کے یہ ہیں کہ وہ اپنی قدرت کے سبب پر ہے یعنی سب پر غالب ہے اور یہ معنی نہیں کہ وہ اوپر کے مکان میں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ مکان سے پاک ہے ۱۲ منہ

ف۲ یعنی جب نفس کا کہنا مانا تو نفس اس پر غالب آیا اور روح جاتی رہی اور جسم ہی گویا باقی رہی ۱۲ منہ

سِتَّةٍ كَتْمُ الرِّضَاءِ فِي الطَّاعَةِ وَكَتْمُ الْغَضَبِ فِي الْمَعْصِيَةِ وَ

چھہ مین چھپایا خوشی کو بندگی مین اور چھپایا غصے کو گناہ مین اور

كَتْمُ اسْمِهِ الْاَعْظَمِ فِي الْقُرْاٰنِ وَكَتْمُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فِي شَهْرِ

چھپایا اپنے اسم اعظم کو قرآن مین اور چھپایا شب قدر کو مہینے

رَمَضَانَ وَكَتْمُ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى فِي الصَّلَوَاتِ وَكَتْمُ يَوْمِ

رمضان مین اور چھپایا صلوٰۃ وسطیٰ کو نمازون مین ف ۱ اور چھپایا قیامت کے

الْقِيٰمَةِ فِي الْاَيَّامِ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّ الْمُؤْمِنَ

دن کو دنون مین اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیشک مومن

فِي سِتَّةِ اَنْوَاعٍ مِّنَ الْخَوْفِ اَحَدُهَا مِنْ قِبَلِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَنْ يَّاْخُذَ

چھہ طرح کی دہشت مین ہے ایک تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ ایمان ہووے

مِنْهُ الْاِيْمَانَ وَالثَّانِيْ مِنْ قِبَلِ الْحَفَظَةِ اَنْ يَّكْتُبُوْا عَلَيْهِ مَا يَفْتَضِحُ

اُس سے ف ۲ اور دوسرا نگہبان فرشتون کی طرف سے ف ۳ کہ لکھین اسپر وہ بات کہ رسوا ہو

بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالثَّالِثُ مِنْ قِبَلِ الشَّيْطَانِ اَنْ يُّبْطِلَ عَمَلَهٗ وَ

اُس سے قیامت کے دن اور تیسرا شیطان کی طرف سے کہ باطل کر دے عمل اس کا اور

الرَّابِعُ مِنْ قِبَلِ مَلَكِ الْمَوْتِ اَنْ يَّاْخُذَهٗ فِيْ غَفْلَةٍ بَغْتَةً وَالْخَامِسُ

چوتھا ملک الموت کی طرف سے کہ پکڑے اُسکو غفلت مین اچانک ف ۴ اور پانچوان

مِنْ قِبَلِ الدُّنْيَا اَنْ يَّغْتَرَّ بِهَا وَتَشْغَلَهٗ عَنِ الْاٰخِرَةِ وَالسَّادِسُ

دنیا کی طرف سے کہ فریب کھاوے اس سے اور باز رکھے اسکو آخرت سے اور چھٹا

مِنْ قِبَلِ الْاَهْلِ وَالْعِيَالِ اَنْ يَّشْتَغِلَ بِهِمْ فَيَشْغَلُوْنَهٗ عَنْ ذِكْرِ

اہل و عیال کی طرف سے کہ مشغول ہو انکے ساتھ باز رکھین اسکو اللہ کی یاد سے

اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ جَمَعَ سِتَّةً

اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا جس نے جمع کین چھہ

ف ۱

ف ۲

ف ۳

ف ۴

خِصَالٌ لَمْ يَدَعْ لِلْجَنَّةِ مَطْلَبًا وَلَا عَنِ النَّارِ مَهْرَبًا أَوَّلُهَا عَرَفَ
خصلتیں نہیں چھوڑے بہشت کی طلب اور نہ آگ سے بچاؤ ، پہلے پہچانا

اللّٰهَ تَعَالَى فَأَطَاعَهُ وَعَرَفَ الشَّيْطَانَ فَعَصَاهُ وَعَرَفَ الْآخِرَةَ
اللہ تعالیٰ کو سو بندگی کی اسکی اور پہچانا شیطان کو سو نافرمانی کی اسکی اور پہچانا آخرت کو

فَطَلَبَهَا وَعَرَفَ الدُّنْيَا فَرَفَضَهَا وَعَرَفَ الْحَقَّ فَاتَّبَعَهُ وَعَرَفَ
سو طلب کیا اسکو اور پہچانا دنیا کو سو چھوڑا اسکو اور پہچانا حق کو سو پیروی کی اسکی اور پہچانا

الْبَاطِلَ فَاجْتَنَبَهُ وَقَالَ أَيْضًا النِّعَمُ سِتَّةُ أَشْيَاءَ الْإِسْلَامُ
باطل کو سو بچا اوس سے اور فرمایا ہے کہ نعمتیں چھ چیزیں ہیں اسلام

وَالْقُرْآنُ وَمُحَمَّدٌ [illegible] وَالْغِنَى عَنِ
اور قرآن اور محمد [illegible]

النَّاسِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ الرَّازِيِّ [illegible]
آدمیوں سے اور روایت ہے یحییٰ بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے علم [illegible]

الْعَمَلِ وَالْفَهْمُ وِعَاءُ الْعِلْمِ وَالْعَقْلُ قَائِدُ الْخَيْرِ وَالْهَوَى مَرْكَبُ
عمل کی اور فہم باسن ہے علم کا اور عقل کھینچنے والی ہے بھلائی کی طرف اور خواہش سواری ہے

الذُّنُوبِ وَالْمَالُ رِدَاءُ الْمُتَكَبِّرِينَ وَالدُّنْيَا سُوقُ الْآخِرَةِ
گناہوں کی اور مال چادر ہے متکبروں کا اور دنیا بازار ہے آخرت کا

وَقَالَ أَبُو ذَرٍّ جُمْهُرُ سِتُّ خِصَالٍ تَعْدِلُ جَمِيعَ الدُّنْيَا الطَّعَامُ
اور کہا بزرجمہر نے چھ خصلتیں برابر ہیں تمام دنیا کے کھانا

الْمَرِيءُ وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ وَالزَّوْجَةُ الْمُوَافِقَةُ وَالْكَلَامُ الْمُحْكَمُ
ہضم ہونے والا اور لڑکا نیک بخت اور بیوی موافق اور کلام مضبوط

وَكَمَالُ الْعَقْلِ وَصِحَّةُ الْبَدَنِ وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ
اور پوری عقل اور تندرستی بدن کی اور روایت ہے حسن بصری رحمہ اللہ سے

وا یعنی ان چھ خصلتوں کے کرنے سے جنت کی طلب کریگا اگ سے بچاؤ حاصل کریگا

لَوْلَا الْاَبْدَالُ لَخُسِفَتِ الْاَرْضُ وَمَا فِيْهَا وَلَوْلَا الصَّالِحُوْنَ لَهَلَكَ
اگر نہوتے ابدال والے دھنس جاتی زمین اور جو کچھ کہ زمین پر ہے اور اگر نہوتے نیک لوگ تو ہلاک
الطَّالِحُوْنَ وَلَوْلَا الْعُلَمَاءُ لَصَارَ النَّاسُ كُلُّهُمْ كَالْبَهَائِمِ
ہوجاتے بد لوگ اور اگر نہوتے علما ہوجاتے آدمی تمام مانند چارپایوں کے
وَلَوْلَا السُّلْطَانُ لَاَهْلَكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَلَوْلَا الْحَمْقَاءُ لَخَرِبَتِ
اور اگر نہوتا بادشاہ مار ڈالتا بعضا بعضے کو اور اگر نہوتے احمق خراب ہوتی
الدُّنْيَا وَلَوْلَا الرِّيْحُ لَاَنْتَنَ كُلُّ شَيْءٍ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ اَنَّهُ
دنیا اور اگر نہوتی ہوا سڑ جاتیں تمام چیزیں اور روایت ہے بعض حکیموں سے کہ انہنے
قَالَ مَنْ لَمْ يَخْشَ اللّٰهَ لَمْ يَنْجُ مِنْ زَلَّةِ اللِّسَانِ وَمَنْ لَمْ يَخْشَ قُدُوْمَهُ
کہا جو شخص نہیں ڈرا اللہ سے نجات نہیں پائی لغزش زبان سے اور جو شخص نہیں ڈرا اپنے جانے سے پاس
عَلَى اللّٰهِ لَمْ يَنْجُ قَلْبُهُ مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ اٰيِسًا عَنِ
اللہ کے نجات نہیں پائی اُسکے دل نے حرام اور شبہے سے اور جو شخص ناامید نہوا
الْخَلْقِ لَمْ يَنْجُ مِنَ الطَّمَعِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ حَافِظًا عَلٰى عَمَلِهِ لَمْ يَنْجُ مِنَ
خلق سے نجات نہیں پائی اُسنے طمع سے اور جو شخص نہوا نگاہبان اپنے عمل پر نجات نہ پائی اسنے
الرِّيَاءِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَعِنْ بِاللّٰهِ عَلَى احْتِرَاسِ قَلْبِهِ لَمْ يَنْجُ مِنَ الْحَسَدِ
ریا سے اور جس شخص نے مدد نہ مانگی اللہ سے نگاہبانی دل پر نجات نہ پائی اُسنے حسد سے
وَمَنْ لَمْ يَنْظُرْ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْضَلُ مِنْهُ عِلْمًا وَّعَمَلًا لَمْ يَنْجُ مِنَ الْعُجْبِ
اور جس شخص نے نہ دیکھا اس شخص کی طرف کہ وہ افضل ہو اس سے علم اور عمل میں نجات نہ پائی اسنے خود پسندی سے
وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ فَسَادَ الْقُلُوْبِ عَنْ سِتَّةِ
اور روایت ہو حسن بصری سے کہ انہوں نے کہا تحقیق فساد دلوں کا چھ
اَشْيَاءَ اَوَّلُهَا يُذْنِبُوْنَ بِرَجَاءِ التَّوْبَةِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ الْعِلْمَ وَلَا يَعْمَلُوْنَ
چیزوں سے ہے پہلے گناہ کرتے ہیں ساتھ امید توبہ کے اور سیکھتے ہیں علم اور عمل نہیں کرتے

وَاِذَا عَمِلُوْا لَا يُخْلِصُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ رِزْقَ اللّٰهِ وَلَا يَشْكُرُوْنَ وَلَا
اور جب عمل کرتے ہیں اخلاص نہیں کرتے اور کھاتے ہیں روزی اللہ کی اور شکر نہیں کرتے اور
يَرْضَوْنَ بِقِسْمَةِ اللّٰهِ وَيَدْفِنُوْنَ مَوْتَاهُمْ وَلَا يَعْتَبِرُوْنَ وَقَالَ
راضی نہیں اللہ کی تقسیم سے اور دفن کرتے ہیں مردے اپنے اور دہشت نہیں پاتے اور یہی کہا ہے
اَيْضًا مَنْ اَرَادَ الدُّنْيَا وَاخْتَارَهَا عَلَى الْاٰخِرَةِ عَاقَبَهُ اللّٰهُ بِسِتِّ
جسنے چاہی دنیا اور پسند کیا اسکو آخرت پر عذاب کریگا اسکو اللہ چھ
عُقُوْبَاتٍ ثَلٰثٌ فِي الدُّنْيَا وَثَلٰثٌ فِي الْاٰخِرَةِ اَمَّا الثَّلٰثُ الَّتِيْ هِيَ
عذاب تین دنیا میں اور تین آخرت میں لیکن وہ تین کہ
فِي الدُّنْيَا فَاَمَلٌ لَيْسَ لَهٗ مُنْتَهٰى وَحِرْصٌ غَالِبٌ لَيْسَ لَهٗ قَنَاعَةٌ
دنیا میں ہیں سو امید ہے کہ نہیں اس کی انتہا اور حرص غالب ہے کہ نہیں اس شخص کو قناعت
وَاُخِذَ مِنْهُ حَلَاوَةُ الْعِبَادَةِ وَاَمَّا الثَّلٰثُ الَّتِيْ هِيَ فِي الْاٰخِرَةِ
اور لی گئی اس سے حلاوت عبادت کی اور لیکن وہ تین کہ آخرت میں ہیں
فَهَوْلُ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَالْحِسَابُ الشَّدِيْدُ وَالْحَسْرَةُ الطَّوِيْلَةُ وَ
سو دہشت دن قیامت کے اور حساب سخت اور حسرت دراز اور
قَالَ اَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا رَاحَةَ لِلْحَسُوْدِ وَ
کہا ہے احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے راحت نہیں بدخواہ کو اور
لَا مُرُوَّةَ لِلْكَذُوْبِ وَلَا حِيْلَةَ لِلْبَخِيْلِ وَلَا وَفَاءَ لِلْمُلُوْكِ
مروت نہیں جھوٹے کو اور حیلہ نہیں بخیل کو اور وفا نہیں بادشاہوں کو
وَلَا سُؤْدُدَ لِسَيِّئِ الْخُلُقِ وَلَا رَادَّ لِقَضَاءِ اللّٰهِ وَسُئِلَ
اور سرداری نہیں بد خلق کو اور کوئی نہیں پھیرنے والا اللہ کی تقدیر کا اور پوچھا گیا
عَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ هَلْ يَعْرِفُ الْعَبْدُ اِذَا تَابَ اَنَّ تَوْبَتَهٗ قُبِلَتْ اَمْ
بعض حکیموں سے کیا پہچان لیتا ہے بندہ جب کہ توبہ کی اسنے کہ توبہ اسکی قبول ہوئی یا

ردت قال لا احكم في ذلك ولكن لذلك علامات احدها

رد کی گئی کہا حکم نہیں کرتا ہوں اس میں لیکن اسکی علامتیں ہیں ایک یہ

ان يرى نفسه غير معصومة من المعصية ويرى في قلبه

کہ دیکھے اپنے نفس کو بچایا گیا گناہ سے اور دیکھے اپنے دل میں

الفرح غائبا والحزن شاهدا ويقرب اهل الخير ويباعد اهل

خوشی کو غائب اور غم کو حاضر اور نزدیک ہو اہل خیر سے اور دور ہو اہل

الشر ويرى القليل من الدنيا كثيرا ويرى الكثير من عمل

شر سے اور دیکھے تھوڑی کو دنیا سے بہت اور دیکھے بہت کو عمل

الآخرة قليلا ويرى قلبه مشتغلا بما ضمن من الله تعالى

آخرت سے تھوڑا اور دیکھے اپنے دل کو مشغول اس چیز کہ ضامن ہوا ہے اللہ تعالیٰ سے

فارغا عما ضمن الله تعالى منه ويكون حافظ اللسان دائم

فراغت رکھنے والا اس چیز سے کہ ضامن ہوا ہے اللہ تعالیٰ اس سے اور ہو نگہبان زباں کا ہمیشہ

الفكرة لازم الغم والندامة وقال يحيى بن معاذ رحمه الله

فکرمند ملا ہوا غم اور ندامت سے اور کہا ہے یحیی بن معاذ رحمہ اللہ نے

من اعظم الاغترار عندي التمادي في الذنوب على رجاء العفو

بڑے فریب سے ہے نزدیک میرے دیر کھینچنے گناہوں میں بامید بخشش کے

من غير ندامة وتوقع القرب من الله تعالى بغير طاعة وانتظار

بدون ندامت کے اور امید رکھنی قرب اللہ تعالیٰ کی بدون بندگی کے اور انتظاری

زرع الجنة ببذر النار وطلب دار المطيعين بالمعاصي وانتظار

کھیتی جنت کی ساتھ بیج دوزخ کے اور ڈھونڈھنا مکان فرمانبرداروں کا ساتھ گناہوں کے اور انتظار

الجزاء بغير عمل والتمني على الله عز وجل مع الافراط شعر

بدلے کا بدون عمل کے اور آرزو اللہ عز وجل سے زیادتی کے ساتھ

يرجو النجاة ولا يسلك مسالكها ✤ إن السفينة لا تجري على اليبس
رکھے امید نجات اور نہ اسکی راہ پہ چلے کہین بھی خشکی مین کشتی کبھی نہ چلے

وقال احنف بن قيس حين سئل ما خير ما يعطى العبد قال
اور کہا احنف بن قیس نے جبکہ پوچھا گیا کیا چیز بہتر ہے کہ بندہ دیا جاتا ہی کہا

عقل غريزي قيل فان لم يكن قال ادب صالح قيل فان لم يكن
عقل پیدائشی ف۱ کہا گیا پھر جو نہو کہا طریقہ نیک کہا گیا پھر جو نہو

قال صاحب موافق قيل فان لم يكن قال قلب مرابط قيل
کہا یار موافق کہا گیا پھر جو نہو کہا دل اللہ سے لگا ہوا کہا گیا

فان لم يكن قال طول الصمت قيل فان لم يكن قال موت حاضر
پھر جو نہو کہا بہت چپ رہنا کہا گیا پھر جو نہو کہا موت حاضر

باب السباعي عن ابي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى
یہ باب سات چیزون کے بیان مین ہی روایت ہی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پھر حضرت نبی صلے

الله عليه وسلم سبعة نفر يظلهم الله يوم القيامة تحت
اللہ علیہ وسلم سے سات لوگون کو سایہ دیگا اللہ دن قیامت کے نیچے

ظل عرشه يوم لا ظل الا ظله اولهم امام عادل وشاب
سایہ عرش کے جسدن کہ سایہ نہین سوا سائے اسکے کے پہلا بادشاہ عادل اور وہ جوان

نشا في عبادة الله تعالى ورجل ذكر الله خاليا ففاضت
کہ بڑا ہوا اللہ تعالی کی عبادت مین اور وہ مرد کہ یاد کیا اسنے اللہ کو تنہائی مین پھر ٹپکایا

عيناه دمعا من خشية الله تعالى ورجل قلبه متعلق
آنکھون نے اسکی آنسو اللہ تعالی کے خوف سے اور وہ مرد کہ دل اسکا لگا ہوا ہے

بالمسجد حتى يرجع اليه ورجل تصدق بصدقة فلم تعلم شماله
مسجد سے یہانتک کہ پھرے اسکی طرف ف۲ اور وہ مرد کہ دیا اسنے صدقہ پھر نہ جانا بائیں ہاتھ اسکے

ف ۱ عقل پیدائشی کے معنی کہ اللہ نے اسکی پیدائش مین عقل رکھی ہو عقل خوب ہوتی ہی ۱۲

ف ۲ یعنی نماز پڑھکر مسجد سے گو آیا لیکن دل اسکا مسجد مین لگا رہتا ہی کہ کب اذان ہو مین مسجد مین جاؤن اور نماز پڑھون ۱۲

بما صنعت يمينه ورجلان تحابا في الله ورجل دعته امرأة
کہ کیا کیا داہنے اُسکے نے اور وہ دو مرد کہ دوستی کی انہوں نے اسکے واسطے اور وہ مرد کہ بلایا اسکو عورت

ذات جمال الى نفسها فأبى وقال اني اخاف الله تعالى وقال
خوبصورت نے اپنی طرف تب اُسنے انکار کیا اور کہا میں ڈرتا ہوں اللہ تعالے سے اور کہا حضرت

ابو بكر الصديق رضي الله عنه البخيل لا يخلو من احدى السبع اما
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بخیل نہیں بچتا ایک چیز سے سات میں سے یا تو

ان يموت فيرثه من يبذل ماله وينفقه لغير ما امر الله تعالى
مرجاتا ہے سو وارث اُسکا ہوتا ہے وہ شخص کہ خرچ کرے اسکا مال اور صرف کرے غیر حکم اللہ تعالیٰ کی میں

او يسلط الله عليه سلطانا جائرا فيأخذه منه بعد تذليل نفسه
یا غالب کر دیتا ہے اللہ اُسپر کسی پادشاہ ظالم کو سو لیتا ہے وہ مال اس سے ذلت اسکو دیکر

او يهيج له شهوة تفسد عليه ماله او يبدو له رأي في بناء او عمارة
یا اٹھتی ہے اسکو شہوت کہ خراب کرے وہ اسمیں مال اپنا یا پیدا ہوتی ہے اسکو عقل مکان بنانے کی یا آباد

في ارض خراب فيذهب فيه ماله او يصيبه نكبة من نكبات
کرنے کی زمین ویران میں پھر خرچ ہووے اسمیں مال اُس کا ۲ یا پہنچے اُسکو کوئی مصیبت دنیا کی مصیبتوں سے

الدنيا من غرق وحرق او سرقة وما اشبه ذلك او يصيبه
ڈوبنے یا جلنے یا چوری اور مانند اسکے سے یا پہنچے اُسکو

علة دائمة فينفق ماله في مداواتها او يدفنه في موضع من
بیماری ہمیشہ کی پھر خرچ کرے مال اپنا اسکے علاج میں یا گاڑ دیوے اسکو کسی جگہ میں

المواضع فينساه فلا يجده قال عمر رضي الله عنه من
جگہوں میں سے پھر بھولے اسکو پھر نہ پاوے اسکو کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جس شخص کا

كثر ضحكه قلت هيبته ومن استخف بالناس استخف به
ہنسنا بہت ہوا کم ہوئی ہیبت اُسکی اور جس شخص نے خفیف کیا آدمیوں کو خفیف کیا گیا وہ

يبذر — بیجا خرچ کرے

وَمَنْ أَكْثَرَ فِي شَيْءٍ عُرِفَ بِهِ وَمَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ سَقَطُهُ وَمَنْ
اور جس شخص نے کثرت کی کسی چیز کی پہچانا گیا اُس سے وہ۔ اور جس شخص کے بہت ہوئے کلام بہت ہوئی بیہودگی اُسکی اور جس
كَثُرَ سَقَطُهُ قَلَّ حَيَاؤُهُ وَمَنْ قَلَّ حَيَاؤُهُ قَلَّ وَرَعُهُ وَمَنْ
شخص کی بہت ہوئی بیہودگی کم ہوئی حیا اُسکی اور جس شخص کی کم ہوئی حیا کم ہوئی پرہیزگاری اُسکی اور جس شخص کی
قَلَّ وَرَعُهُ مَاتَ قَلْبُهُ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ
کم ہوئی پرہیزگاری مرا دل اُس کا اور روایت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے کہا
فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا قَالَ
قول اللہ تعالیٰ کے بیان میں اور تھا نیچے دیوار کے خزانہ اُنکے لیے یعنی دو یتیموں کے اور باپ اُنکا نیک تھا فرمایا
الْكَنْزُ لَوْحٌ مِنْ ذَهَبٍ وَعَلَيْهِ سَبْعَةُ أَسْطُرٍ مَكْتُوبٌ فِي
خزانہ ایک تختی سونے کی تھی اور اُس پر سات سطریں تھیں ان میں لکھا ہوا تھا
أَحَدِهَا عَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْمَوْتَ وَهُوَ يَضْحَكُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ
ایک میں تعجب کرتا ہوں میں اُس شخص سے کہ پہچانا موت کو اور ہنستا ہے اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے
عَرَفَ الدُّنْيَا فَانِيَةً وَهُوَ يَرْغَبُ فِيهَا وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ أَنَّ الْأُمُورَ
کہ پہچانا دنیا کو فانی اور رغبت کرے اُس کی اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے کہ پہچانا کہ کام
بِأَقْدَارٍ وَهُوَ يَغْتَمُّ بِالْفَوَاتِ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْحِسَابَ وَهُوَ
ساتھ تقدیر کے ہیں اور وہ غم کرے کسی چیز کے فوت ہونے سے اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے کہ پہچانا حساب کو اور
يَجْمَعُ مَالًا وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ النَّارَ وَهُوَ يُذْنِبُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ
جمع کرے مال کو اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے کہ پہچانا دوزخ کو اور گناہ کرے اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے
عَرَفَ اللّٰهَ يَقِينًا وَهُوَ يَذْكُرُ غَيْرَهُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْجَنَّةَ
کہ پہچانا اللہ کو ساتھ یقین کے اور یاد کرے اُسکے غیر کو اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص پر کہ پہچانا بہشت کو
يَقِينًا وَهُوَ يَسْتَرِيحُ بِالدُّنْيَا وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الشَّيْطَانَ عَدُوًّا
یقین سے اور وہ راحت پکڑے ساتھ دنیا کے اور تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے کہ پہچانا شیطان کو دشمن

یعنی جو شخص کسی چیز کی کثرت کریگا تو اسی چیز کے ساتھ مشہور ہو جاویگا جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق کی کثرت صدق سے صدیق اکبر مشہور ہو گئے اور حضرت عمر حق اور باطل کے فارق کرنے کی کثرت کی وجہ سے فاروق لقب پایا

۲ معلوم ہوا القیاس ۱۲ ۱۲

سات سطریں تھیں یعنی ایک ایک سطر میں ایک ایک بات لکھی تھی

یکیں جو آدمی یہ جانتا ہے کہ موت ایک دن آنیوالی ہے ... اس کو ہنسنا نہیں چاہئے ... عقل سے ایک بات ... سوچنے کی ... اسکا شیطان ... تیسری سطر میں ... چوتھی سطر میں ... حدیث میں ... آنحضرت ... ۱۲

بكاد

فَاَطَاعَهُ وَسُئِلَ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا اَثْقَلُ مِنَ السَّمَاءِ

پھر فرمانبرداری کرے اسکی اور پوچھا گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کیا ہے بھاری زیادہ آسمان سے

وَمَا اَوْسَعُ مِنَ الْاَرْضِ وَمَا اَغْنٰی مِنَ الْبَحْرِ وَمَا اَشَدُّ مِنَ الْحَجَرِ

اور کیا ہے فراخ زیادہ زمین سے اور کیا ہے تونگر زیادہ دریا سے اور کیا ہے سخت زیادہ پتھر سے

وَمَا اَحَرُّ مِنَ النَّارِ وَمَا اَبْرَدُ مِنَ الزَّمْهَرِیْرِ وَمَا اَمَرُّ مِنَ السَّمِّ

اور کیا ہے گرم زیادہ آگ سے اور کیا ہے ٹھنڈا زیادہ زمہریر سے ف۱ اور کیا ہے کڑوا زیادہ زہر سے

فَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ الْبُهْتَانُ عَلَی الْبَرَایَا اَثْقَلُ مِنَ السَّمَاءِ

تب فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بہتان کرنا لوگوں پر بھاری زیادہ ہے آسمان سے

وَالْحَقُّ اَوْسَعُ مِنَ الْاَرْضِ وَقَلْبُ الْقَانِعِ اَغْنٰی مِنَ الْبَحْرِ وَقَلْبُ

اور حق فراخ زیادہ ہے زمین سے اور دل قناعت والے کا تونگر زیادہ ہے دریا سے اور دل

الْمُنَافِقِ اَشَدُّ مِنَ الْحَجَرِ وَالسُّلْطَانُ الْجَائِرُ اَحَرُّ مِنَ النَّارِ وَالْحَاجَةُ

منافق کا سخت زیادہ ہے پتھر سے اور بادشاہ ظالم گرم زیادہ ہے آگ سے ف۲ اور حاجت

اِلَی اللَّئِیْمِ اَبْرَدُ مِنَ الزَّمْهَرِیْرِ وَالصَّبْرُ اَمَرُّ مِنَ السَّمِّ وَقِیْلَ

طرف بخیل کے ٹھنڈی زیادہ ہے زمہریر سے اور صبر کڑوا زیادہ ہے زہر سے اور کہا گیا ہے

النَّمِیْمَةُ اَمَرُّ مِنَ السَّمِّ وَقَالَ النَّبِیُّ عَلَیْهِ السَّلَامُ الدُّنْیَا دَارُ

چغلی کڑوی زیادہ ہے زہر سے ف۳ اور کہا ہے حضرت نبی علیہ السلام نے دنیا گھر ہے اس شخص کا

مَنْ لَا دَارَ لَهُ وَمَالُ مَنْ لَا مَالَ لَهُ وَلَهَا یَجْمَعُ مَنْ لَا عَقْلَ لَهُ

کہ جسکے گھر نہو اور مال اس شخص کا ہے کہ جسکے مال نہو اور اسکے لیے جمع کرتا ہے جسکو عقل نہیں

یَشْتَغِلُ بِشَهَوَاتِهَا مَنْ لَا فَهْمَ لَهُ وَعَلَیْهَا [illegible]

مشغول ہے اسکی خواہشوں میں جسکو سمجھ نہیں اور اوپر اسکے [illegible]

وَلَهَا یَحْسُدُ مَنْ لَا [illegible]

اور اسکے لیے حسد کرے جسکو [illegible]

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
ابن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے پھر حضرت نبی صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَازَالَ يُوْصِيْنِيْ جِبْرَئِيْلُ بِالْجَارِ حَتّٰى
علیہ و سلم سے کہ فرمایا ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو جبرئیل حق ہمسایہ میں یہانتک
ظَنَنْتُ اَنَّهٗ يَجْعَلُهٗ وَارِثًا وَمَازَالَ يُوْصِيْنِيْ بِالنِّسَآءِ حَتّٰى
گمان کیا مینے کہ اسکو وارث کریگا اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو عورتون کے حق مین یہانتک
ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُحَرِّمُ طَلَاقَهُنَّ وَمَازَالَ يُوْصِيْنِيْ بِالْمَمْلُوْكِيْنَ
گمان کیا مینے کہ حرام ہوگی طلاق اُنکی اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو غلامون کے حق مین
حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ يَجْعَلُ لَهُمْ وَقْتًا يُعْتَقُوْنَ فِيْهِ وَمَازَالَ يُوْصِيْنِيْ
یہانتک گمان کیا مینے کہ مقرر اوریگا اُنکے لئے ایک وقت کہ آزاد ہو جاوینگے اوسمین اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا
بِالسِّوَاكِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ فَرِيْضَةٌ وَمَازَالَ يُوْصِيْنِيْ بِالصَّلٰوةِ
مجکو مسواک کی یہانتک گمان کیا مینے کہ وہ فرض ہی اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو نماز کی
فِي الْجَمَاعَةِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ تَعَالٰى صَلٰوةً
جماعت مین یہانتک گمان کیا مینے کہ قبول نہین کرتا اللہ تعالے نماز کو
اِلَّا فِي الْجَمَاعَةِ وَمَازَالَ يُوْصِيْنِيْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ حَتّٰى ظَنَنْتُ
مگر جماعت مین اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو رات کے اُٹھنے کی واسطے عبادت کے یہانتک گمان کیا مینے
اَنَّهٗ لَا نَوْمَ بِاللَّيْلِ وَمَازَالَ يُوْصِيْنِيْ بِذِكْرِ اللّٰهِ حَتّٰى
کہ رات کو سونا نہین اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو ساتھ ذکر خدا کے یہانتک
ظَنَنْتُ اَنَّهٗ لَا يَنْفَعُ قَوْلٌ اِلَّا بِهٖ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
گمان کیا مینے کہ فائدہ نہین دیتی کوئی بات مگر اُسکے ساتھ اور فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے
سَبْعَةٌ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمُ الْخَالِقُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَ
سات شخص ہین کہ نگاہ نہ کریگا اُنکی طرف خدا دن قیامت کے اور نہ سنواریگا اُنکو اور

يُدْخِلُهُمُ النَّارَ الْفَاعِلُ وَالْمَفْعُولُ بِهٖ وَالنَّاكِحُ بِيَدِهٖ وَنَاكِحُ

ڈالے گا انکو آگ میں اغلام کرنے والا اور کروانے والا اور ہاتھ سے منی نکالنے والا اور چوپائے سے

الْبَهِيمَةِ وَنَاكِحُ الْمَرْأَةِ مِنْ دُبُرِهَا وَالْجَامِعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَابْنَتِهَا

جماع کرنے والا اور عورت کی پچھلی راہ سے جماع کرنیوالا اور اکٹھا کرنیوالا نکاح میں عورت کو اور اسکی بیٹی کو

وَالزَّانِي بِحَلِيلَةِ جَارِهٖ وَالْمُؤْذِي جَارَهٗ حَتّٰى يَلْعَنَهٗ وَقَالَ

اور زنا کرنے والا ہمسایے کی بیوی سے اور ایذا دینے والا ہمسایے کو یہانتک کہ لعنت کرے وہ اسپر۔ اور فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّهَدَآءُ سَبْعَةٌ سِوَى الْمَقْتُولِ

حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید سات ہیں سوائے شہید

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوَّلُهُمُ الْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ

فی سبیل اللہ کے پہلا پیٹ چلا یا گیا ف۲ شہید ہے اور ڈوبنے والا شہید ہے اور

ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْحَرِيقُ شَهِيدٌ

درد پسلی والا شہید ہے اور وبا سے مرنے والا شہید ہے اور جلنے والا شہید ہے

وَالْمَيِّتُ تَحْتَ الْهَدْمِ شَهِيدٌ وَالْمَرْأَةُ الَّتِي مَاتَتْ عَنِ الْوِلَادَةِ

اور مرنے والا دب کر نیچے گرنے والے مکان کے شہید ہے اور جو عورت جننے کے سبب سے مرے

شَهِيدٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حَقٌّ عَلَى

شہید ہے ف۳ اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضے اللہ عنہما سے لائق ہے

الْعَاقِلِ أَنْ يَخْتَارَ سَبْعًا عَلٰى سَبْعٍ الْفَقْرَ عَلَى الْغِنٰى وَ

دانا کو کہ اختیار کرے سات چیز کو سات پر فقیری کو دولتمندی پر اور

الذُّلَّ عَلَى الْعِزِّ وَالتَّوَاضُعَ عَلَى الْكِبْرِ وَالْجُوعَ عَلَى الشِّبَعِ وَ

ذلت کو عزت پر اور تواضع کو تکبر پر اور بھوک کو پیٹ بھرنے پر اور

الْغَمَّ عَلَى السُّرُورِ وَالدُّونَ عَلَى الْمُرْتَفِعِ وَالْمَوْتَ عَلَى الْحَيٰوةِ

غم کو خوشی پر اور کمتری کو بلندی پر اور مرنے کو زندگی پر ف۴

بَابُ الثُّمَانِيْ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثَمَانِيَةُ أَشْيَاءَ
یہ باب آٹھ آٹھ چیزوں کے بیان میں ہے فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے آٹھ چیزیں ہیں
لَا تَشْبَعُ مِنْ ثَمَانِيَةٍ اَلْعَيْنُ مِنَ النَّظَرِ وَالْأَرْضُ مِنَ الْمَطَرِ
کہ نہیں پیٹ بھرتا انکا آٹھ سے آنکھ دیکھنے سے اور زمین مینھ سے
وَالْأُنْثٰى مِنَ الذَّكَرِ وَالْعَالِمُ مِنَ الْعِلْمِ وَالسَّآئِلُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ
اور مادہ نر سے اور عالم علم سے اور مانگنے والا مانگنے سے
وَالْحَرِيْصُ مِنَ الْجَمْعِ وَالْبَحْرُ مِنَ الْمَآءِ وَالنَّارُ مِنَ الْحَطَبِ وَقَالَ
اور حریص جمع کرنے مال سے اور دریا پانی سے اور آگ لکڑی سے اور کہا
أَبُوْبَكْرِ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ثَمَانِيَةُ أَشْيَآءَ هُنَّ زِيْنَةٌ
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آٹھ چیزیں زینت ہیں
لِثَمَانِيَةِ أَشْيَآءَ اَلْعَفَافُ زِيْنَةُ الْفَقْرِ وَالشُّكْرُ زِيْنَةُ النِّعْمَةِ وَ
آٹھ چیزوں کی پرہیزگاری زینت ہے فقیری کی اور شکر زینت ہے نعمت کی اور
الصَّبْرُ زِيْنَةُ الْبَلَآءِ وَالْحِلْمُ زِيْنَةُ الْعِلْمِ وَالتَّذَلُّلُ زِيْنَةُ الْمُتَعَلِّمِ
صبر زینت ہے مصیبت کی اور حلم زینت ہے علم کی اور عاجزی زینت ہے سیکھنے والے کی ١
وَكَثْرَةُ الْبُكَآءِ زِيْنَةُ الْخَوْفِ وَتَرْكُ الْمِنَّةِ زِيْنَةُ الْإِحْسَانِ وَالْخُشُوْعُ
اور کثرت رونے کی زینت ہے خوف کی اور احسان نہ رکھنا زینت ہے احسان کی اور نیاز کرنا
زِيْنَةُ الصَّلٰوةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَنْ تَرَكَ فُضُوْلَ الْكَلَامِ
زینت ہے نماز کی اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جس شخص نے چھوڑی زیادتی کلام کی
مُنِحَ الْحِكْمَةَ وَمَنْ تَرَكَ فُضُوْلَ النَّظَرِ مُنِحَ خُشُوْعَ الْقَلْبِ وَمَنْ
دیا گیا حکمت اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی نظر کی دیا گیا عاجزی دل کی اور جس شخص نے
تَرَكَ فُضُوْلَ الطَّعَامِ مُنِحَ لَذَّةَ الْعِبَادَةِ وَمَنْ تَرَكَ فُضُوْلَ
چھوڑی زیادتی کھانے کی دیا گیا لذت عبادت کی اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی

١ یعنی سیکھنے والے کو عاجزی کرنی چاہیے تب اسکو علم حاصل ہو سکیگا اور اگر تکبر کریگا تو محروم رہیگا جیسا کہ کہا ہے مصرع ہر کہ او درا دید او محروم شد

الضحك

الضحك منع الهيبة ومن ترك المزاح منع البهاء ومن ترك
ہنسی کی دیا گیا ہیبت اور جس شخص نے چھوڑی دل لگی دیا گیا روشنی اور جس شخص نے چھوڑی
حب الدنيا منع حب الآخرة ومن ترك الاشتغال بعيوب
محبت دنیا کی دیا گیا محبت آخرت کی اور جس شخص نے چھوڑا شغل غیر کے عیبوں کا
غيره منع الإصلاح بعيوب نفسه ومن ترك التجسس في
دیا گیا اصلاح اپنے عیبوں کا اور جس شخص نے چھوڑا جستجو کو
كيفية الله تعالى منع البراءة من النفاق وعن عثمان
کیفیت اللہ تعالیٰ میں دیا گیا بیزاری نفاق سے اور روایت ہے حضرت عثمان
رضي الله عنه أنه قال علامات لعارفين ثمانية أشياء
رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے کہا علامتیں عارفوں کی آٹھ چیزیں ہیں
قلبه مع الخوف والرجاء ولسانه مع الحمد والثناء وعيناه
دل اسکا ساتھ خوف اور امید کے ہے اور زبان اسکی ساتھ تعریف اور ثنا کے ہے اور دونوں آنکھیں اسکی
مع الحياء والبكاء وإرادته مع الترك والرضاء يعني
ساتھ حیا اور رونے کے ہیں اور ارادہ اس کا ساتھ چھوڑنے اور رضا کے یعنی
ترك الدنيا وطلب رضا مولاه وعن علي رضي الله عنه
چھوڑنا دنیا کا اور چاہنا رضامندی مولا اپنے کی اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے
لا خير في صلوة لا خشوع فيها ولا خير في صوم لا امتناع
نہیں بہتری اس نماز میں کہ نہیں عاجزی اس میں اور نہیں بہتری اس روزے میں رکنا نہیں اس
فيه عن اللغو ولا خير في قراءة لا تدبر فيها ولا خير في علم
اس میں لغو سے اور نہیں بہتری اس قراءت میں کہ نہیں غور کرنا اس میں اور نہیں بہتری اس علم میں
لا ورع فيه ولا خير في مال لا سخاوة فيه ولا خير في أخوة
کہ نہیں پرہیزگاری اس میں اور نہیں بہتری اس مال میں کہ نہیں سخاوت اس میں اور نہیں بہتری اس برادری میں

لَا حِفْظَ فِيهِمَا وَلَا خَيْرَ فِي نِعْمَةٍ لَا بَقَاءَ لَهَا وَلَا خَيْرَ فِي دُعَاءٍ لَا إِخْلَاصَ فِيهِ

کہ نہیں حفاظت اُس میں وفا اور نہیں بہتری اُس نعمت میں کہ نہیں بقا اُسکو اور نہیں بہتری اُس دعا میں کہ نہیں اخلاص بیچ

بَابُ التُّسَاعِيِّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى

یہ باب ہے نو نو چیزوں کے بیان میں فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے وحی بھیجی

اللّٰهُ تَعَالَى إِلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فِي التَّوْرَاةِ أَنَّ أُمَّهَاتِ الْخَطَايَا

اللہ تعالیٰ نے طرف موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے توریت میں کہ اصل خطاؤں کی

ثَلٰثَةٌ الْكِبْرُ وَالْحَسَدُ وَالْحِرْصُ فَنَشَأَ مِنْهَا سِتَّةٌ فَصِرْنَ

تین ہیں غرور اور حسد اور حرص پھر پیدا ہوئے اس سے چھ پھر ہو گئے

تِسْعَةً الْأُولَى مِنَ السِّتَّةِ الشِّبَعُ وَالنَّوْمُ وَالرَّاحَةُ وَحُبُّ

نو پہلے چھ میں سے پیٹ بھرنا ہے اور سونا اور آرام اور محبت

الْأَمْوَالِ وَحُبُّ الثَّنَاءِ وَالْمَحْمِدَةِ وَحُبُّ الرِّيَاسَةِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ

مالوں کی اور محبت تعریف اور صفت کی اور محبت حکومت کی اور فرمایا حضرت ابو بکر

الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْعُبَّادُ ثَلٰثَةُ أَصْنَافٍ لِكُلِّ صِنْفٍ

صدیق رضی اللہ عنہ نے عبادت کرنے والے تین قسم ہیں ہر قسم کی

ثَلَاثُ عَلَامَاتٍ يُعْرَفُونَ بِهَا صِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ تَعَالَى

تین نشانیاں ہیں کہ پہچانے جاتے ہیں اُنسے ایک قسم ہے کہ پوجتے ہیں اللہ تعالیٰ کو

عَلَى سَبِيلِ الْخَوْفِ وَصِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ عَلَى سَبِيلِ الرَّجَاءِ وَ

بطریق ڈرنے کے اور ایک قسم ہے کہ پوجتے ہیں اللہ کو بطریق امید کے اور

صِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ عَلَى سَبِيلِ الْحُبِّ فَلِلْأَوَّلِ ثَلٰثُ عَلَامَاتٍ

ایک قسم ہے کہ پوجتے ہیں اللہ کو بطریق محبت کے سو پہلی قسم کی تین نشانیاں ہیں

يَسْتَحْقِرُ نَفْسَهُ وَيَسْتَقِلُّ حَسَنَاتِهِ وَيَسْتَكْثِرُ سَيِّئَاتِهِ وَلِلثَّانِي ثَلٰثٌ

حقیر جانے اپنے تئیں اور کم جانے اپنی نیکیاں اور بہت جانے اپنی بدیاں اور دوسری قسم کی تین

علامات

ف ۱ یعنی جس برادری میں ایک دوسرے کا حفظ مراتب نہ رکھے اس میں بہتری نہیں ۱۲

علامات يكون قدوة الناس في جميع الحالات ويكون اسخى
نشانیاں ہیں پیشوا ہوتا ہے آدمیوں کا تمام حالتوں میں اور بڑا سخی ہوتا ہے

الناس كلهم بالمال في الدنيا ويكون احسن الظن بالله في
تمام آدمیوں سے ساتھ مال کے دنیا میں اور اچھا گمان کرتا ہے ساتھ اللہ کے

الخلق كلهم والثالث ثلث علامات تعطي ما يحبه ولا يبالي
تمام خلق میں اور تیسری قسم کی تین نشانیاں ہیں دیتا ہے جو چیز دوست رکھتا ہے اور پروا نہیں کرتا

بعد ان يرضى ربه ويعمل بسخط نفسه بعد ان يرضى ربه و
بعد راضی ہونے اپنے پروردگار کے اور عمل کرتا ہے ناخوشی اپنے نفس کا بعد راضی ہونے پروردگار کے اور

يكون في جميع الحالات مع سيده في امره ونهيه وقال عمر
ہوتا ہے تمام حالات میں اپنے سردار کے ساتھ حکم میں اور منع کرنے میں اسکے اور فرمایا حضرت عمر

رضي الله عنه ان ذرية الشيطان تسعة زليتون ووثين
رضی اللہ عنہ نے بیشک اولاد شیطان کی نو قسم ہے زلیتون اور وثین

ولقوس واعوان وهفاف ومرة والمسوط وداسم وولهان
اور لقوس اور اعوان اور ہفاف اور مرہ اور مسوط اور داسم اور ولہان

فاما زليتون فهو صاحب الاسواق فينصب فيها رايته واما
لیکن لیتون سو وہ بازاروں والا ہے کھڑا کرتا ہے اس میں جھنڈا اپنا اور لیکن

وثين فهو صاحب المصيبات واما اعوان فهو صاحب السلطان
وثین سو وہ مصیبتوں والا ہے اور لیکن اعوان سو وہ یار بادشاہ کا ہے

واما هفاف فهو صاحب الشراب واما مرة فهو صاحب المزامير واما
اور لیکن ہفاف سو وہ شراب والا ہے اور لیکن مرہ سو وہ مزامیر والا ہے اور لیکن

لقوس فهو صاحب المجوس واما المسوط فهو صاحب الاخبار
لقوس سو وہ یار مجوس کا ہے اور لیکن مسوط سو وہ خبار والا ہے

يُلْقِيهَا فِي أَفْوَاهِ النَّاسِ وَلَا يَجِدُونَ لَهَا أَصْلًا وَأَمَّا الدَّاسِمُ

کر ڈالتا ہے آدمیوں کے مونہوں میں اور نہیں پاتے ہیں اسکی اصل اور لیکن داسم

فَهُوَ صَاحِبُ الْبُيُوتِ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ الْمَنْزِلَ وَلَمْ يُسَلِّمْ وَ

سو وہ گھروں والا ہے جسوقت داخل ہو امرد گھر میں اور سلام نہ کیا اور

لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى أَوْقَعَ فِيمَا بَيْنَهُمُ الْمُنَازَعَةَ حَتّٰى يَقَعَ

یاد نہ کیا نام خدائے تعالیٰ کا ڈالا درمیان اُنکے جھگڑا یہانتک کہ واقع ہوتی ہے

الطَّلَاقُ وَالْخُلْعُ وَالضَّرْبُ وَأَمَّا وَلْهَانُ فَهُوَ يُوَسْوِسُ فِي

طلاق اور خلع اور مارنا ف ١ اور لیکن ولہان سو وہ وسوسہ ڈالتا ہے

الْوُضُوْءِ وَالصَّلٰوةِ وَالْعِبَادَاتِ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وضو اور نماز اور عبادتوں میں اور فرمایا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے

مَنْ حَفِظَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ لِوَقْتِهَا وَدَاوَمَ عَلَيْهَا أَكْرَمَهُ اللّٰهُ

جس شخص نے نگہبانی کی پانچوں نمازوں کی وقت پر اور ہمیشگی کی اُن پر بزرگی بخشی اللہ نے

بِتِسْعِ كَرَامَاتٍ أَوَّلُهَا أَنْ يُحِبَّهُ اللّٰهُ وَيَكُونَ بَدَنُهُ صَحِيحًا

نو بزرگیاں پہلے دوست رکھا اللہ کا اسکو اور رہے بدن اُس کا تندرست

وَتَحْرُسَهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَنْزِلَ الْبَرَكَةُ فِي دَارِهِ وَيَظْهَرَ عَلٰى وَجْهِهِ

اور نگہبانی کریں اُسکی فرشتے اور اُترے برکت اُسکے گھر میں اور ظاہر ہو اُسکے منہ پر

سِيمَاءُ الصَّالِحِينَ وَيُلَيِّنَ اللّٰهُ قَلْبَهُ وَيَمُرَّ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ

نشانی نیکوں کی اور نرم کرے اللہ دل اس کا اور گزر جاوے پل صراط پر مانند بجلی

اللَّامِعِ وَيُنَجِّيَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ وَيُنْزِلَهُ اللّٰهُ فِي جِوَارِ الَّذِينَ لَا

چمکنے والی کے اور نجات بخشے اسکو اللہ دوزخ سے اور اتارے اسکو اللہ ہمسایہ میں اُن لوگوں کے کہ نہیں

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

خوف اُن پر اور نہ وہ غمگین ہونگے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

ف ١ طلاق یہ کہ خاوند عورت کو جدا کر دے اور خلع یہ کہ عورت خاوند سے خرچ دیکر اسکے طلاق لیوے اور یہ امور جھگڑے سے ہوتے ہیں۔

البكاء على ثلثة اوجه احدها من خوف عذاب الله تعالى
رونا تین وجہ پر ہے ایک بسبب خوف اللہ کے عذاب کے
والثاني من رهبة السخط والثالث من خشية القطيعة فاما
اور دوسرا بسبب خوف غصے کے اور تیسرا بسبب خوف جدائی کے لیکن
الاول فهو كفارة للذنوب واما الثاني فهو طهارة للعيوب
پہلا سو کفارہ گناہوں کا ہے اور لیکن دوسرا سو پاکی عیبوں کی ہے
واما الثالث فهو الولاية مع رضى المحبوب فثمرة كفارة الذنوب
اور لیکن تیسرا سو وہ دوستی ہے ساتھ خوشنودی دوست کے پس پھل کفارہ گناہوں کا
النجاة من العقوبات وثمرة طهارة العيوب النعيم المقيم و
نجات ہے عذابوں سے اور پھل پاکی عیبوں کا نعمتیں ہیں قائم رہنے والی اور
الدرجات العلى وثمرة الولاية مع رضى المحبوب حسن البشارة
درجے بلند اور پھل دوستی کا ساتھ خوشنودی دوست کے اچھی بشارت ہے
من الله تعالى بالرضى بالرؤية وزيارة الملائكة وزيادة الفضيلة
اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوش ہونے کے ساتھ دیدار کے اور ملاقات فرشتوں کی اور زیادتی بزرگی کی

باب العشاري قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

یہ باب دس دس چیزوں کے بیان میں ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
عليكم بالسواك فان فيه عشر خصال يطهر الفم ويرضي الرب
لازم پکڑو مسواک کو کہ بیشک اس میں دس خصلتیں ہیں پاک کرے منہ کو اور راضی ہووے پروردگار
ويسخط الشيطان ويحبه الرحمن والحفظة ويشد اللثة و
اور غصے ہووے شیطان اور دوست رکھے اسکو رحمن اور فرشتے نگاہبان اور مضبوط کرے مسوڑھوں کو
يقطع البلغم ويطيب النكهة ويطفئ المرة ويجلي البصر
قطع کرے بلغم کو اور خوشبودار کرے منہ کی بو کو اور بجھا دے صفرا کو اور روشن کرے بینائی کو

ويذهب البخرة وهو من السنة ثم قال عليه السلام الصلوة
اور لیجاوے منہ کی بدبو کو اور وہ سنت ہے پھر فرمایا رسول علیہ السلام نے نماز

بالسواك افضل من سبعين صلوة بغير سواك وقال ابوبكر
مسواک کے ساتھ بہتر ہے ستر نماز سے بدون مسواک کے اور کہا حضرت ابوبکر

الصديق رضي الله عنه ما من عبد رزقه الله عشر خصال الا
صدیق رضی اللہ عنہ نے نہیں کوئی بندہ کہ دین اسکو اللہ نے دس خصلتیں مگر

وقد نجا من الآفات والعاهات كلها وصار في درجة المقربين
تحقیق نجات پائی اُسنے آفتوں اور مصیبتوں تمام سے اور ہوا درجے مین مقربین کے

ونال درجة المتقين اولها صدق دائم معه قلب قانع والثاني
اور پہونچا درجہ متقین کو پہلے سچ بولنا ہمیشہ اُسکے ساتھ دل قانع اور دوسرے

صبر كامل معه شكر دائم والثالث فقر دائم معه زهد حاضر
صبر کامل اُسکے ساتھ شکر ہمیشہ ہو اور تیسرے فقیری ہمیشہ اُسکے ساتھ زہد حاضر ہو

والرابع فكر دائم معه بطن جائع والخامس حزن دائم — ن ذکر
اور چوتھے فکر ہمیشہ اُسکے ساتھ پیٹ بھوکا ہو اور پانچوین غم ہمیشہ

معه خوف متصل والسادس جهد دائم معه بدن متواضع
اسکے ساتھ خوف ملا ہوا ہو اور چھٹے کوشش ہمیشہ اُسکے ساتھ بدن تواضع کرنیوالا ہو

والسابع رفق دائم معه رحم حاضر والثامن حب دائم
اور ساتوین نرمی ہمیشہ اُسکے ساتھ مہربانی حاضر ہو اور آٹھوین محبت ہمیشہ

معه حياء والتاسع علم نافع معه حلم دائم والعاشر — ن حاضر
ساتھ شرم کے اور نوین علم نفع دینے والا اُسکے ساتھ بردباری ہمیشہ ہو اور دسوین

ايمان دائم معه عقل ثابت وقال عمر رضي
ایمان ہمیشہ اُسکے ساتھ عقل ثابت ہو اور کہا حضرت عمر رضی

الله

اللّٰهُ عَنْهُ عَشَرَةٌ لَا تَصْلُحُ بِغَيْرِ عَشَرَةٍ لَا يَصْلُحُ الْعَقْلُ بِغَيْرِ

اللہ عنہ نے دس چیزیں نہیں درست ہوتیں بدون دس کے نہیں درست ہوتی عقل بدون

وَرَعٍ وَلَا الْفَضْلُ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا الْفَوْزُ بِغَيْرِ خَشْيَةٍ وَلَا السُّلْطَانُ

پرہیزگاری کے اور نہ بزرگی بدون علم کے اور نہ چھٹکارا بدون خوف کے اور نہ بادشاہی

بِغَيْرِ عَدْلٍ وَلَا الْحَسَبُ بِغَيْرِ أَدَبٍ وَلَا السُّرُورُ بِغَيْرِ أَمْنٍ وَلَا الْغِنٰى

بدون عدل کے اور نہ بزرگی نسب کی بدون ادب کے اور نہ خوشی بدون امن کے اور نہ تونگری

بِغَيْرِ جُودٍ وَلَا الْفَقْرُ بِغَيْرِ قَنَاعَةٍ وَلَا الرِّفْعَةُ بِغَيْرِ تَوَاضُعٍ وَلَا

بدون بخشش کے اور نہ فقیری بدون قناعت کے اور نہ بلندی شان کی بدون تواضع کے اور نہ

الْجِهَادُ بِغَيْرِ تَوْفِيقٍ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَضْيَعُ الْأَشْيَاءِ

جہاد بدون توفیق کے ف۱ اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بڑی ضائع ہونیوالی چیزوں سے

عَشَرَةٌ عَالِمٌ لَا يُسْأَلُ عَنْهُ وَعِلْمٌ لَا يُعْمَلُ بِهٖ وَرَأْيٌ صَوَابٌ لَا يُقْبَلُ

دس ہیں عالم کہ نہ پوچھا جائے اس سے اور علم کہ نہ عمل کیا جائے ساتھ اسکے اور تدبیر نیک کہ نہ قبول کیجائے

وَسِلَاحٌ لَا يُسْتَعْمَلُ وَمَسْجِدٌ لَا يُصَلّٰى فِيهِ وَمُصْحَفٌ لَا يُقْرَأُ

اور ہتھیار کہ نہ استعمال کیا جاوے اور مسجد کہ نہ نماز پڑھی جائے اسمیں اور قرآن کہ نہ پڑھا جائے

عَنْهُ وَمَالٌ لَا يُنْفَقُ مِنْهُ وَخَيْلٌ لَا يُرْكَبُ وَعِلْمُ الزُّهْدِ فِي

اس سے اور مال کہ نہ خرچ کیا جائے اس سے اور گھوڑا کہ نہ سواری کیا جائے اور علم درویشی کا

بَطْنِ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَعُمْرٌ طَوِيلٌ لَا يَتَزَوَّدُ فِيهِ لِسَفَرِهٖ

پیٹ میں اس شخص کے کہ چاہے دنیا کو اور عمر لمبی کہ نہ توشہ لے اس میں واسطے سفر کے

وَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْعِلْمُ خَيْرُ مِيرَاثٍ وَالْأَدَبُ خَيْرُ

اور کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے علم اچھی میراث ہے اور ادب اچھا

حِرْفَةٍ وَالتَّقْوٰى خَيْرُ زَادٍ وَالْعِبَادَةُ خَيْرُ بِضَاعَةٍ وَالْعَمَلُ

پیشہ ہے اور تقوی اچھا توشہ ہے اور عبادت اچھی پونجی ہے اور عمل

ف۱ یعنی جہاد بدون تمکین وقدرت کے درست نہیں ہوتا اور معنی توفیق سے اسباب و سامان مہیا کرنا ہیں پس جہاد بدون اسباب کے ہونا محال ہے ۱۲

الصَّالِحُ خَيْرُ قَائِدٍ وَحُسْنُ الْخُلُقِ خَيْرُ قَرِيْنٍ وَالْحِلْمُ خَيْرُ وَزِيْرٍ

نیک اچھا کھینچنے والا ہے اور نیک خلق اچھا ساتھی ہے اور بردباری اچھا وزیر ہے

وَالْقَنَاعَةُ خَيْرُ غِنًى وَالتَّوْفِيْقُ خَيْرُ عَوْنٍ وَالْمَوْتُ خَيْرُ

اور قناعت اچھی تونگری ہے اور توفیق اچھی مدد ہے اور موت اچھی

مُؤَدِّبٍ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَشَرَةٌ مِّنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ هُمْ

ادب دینے والی ہے اور فرمایا حضرت رسول علیہ السلام نے دس شخص ہیں اس امت سے کہ وہ

كُفَّارٌ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَيَظُنُّوْنَ اَنَّهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ اَلْقَاتِلُ بِغَيْرِ

کافر ہیں قسم اللہ بڑے کی اور گمان کرتے ہیں کہ ہم مومن ہیں قتل کرنے والا

حَقٍّ وَالسَّاحِرُ وَالدَّيُّوْثُ الَّذِىْ لَا يَغَارُ عَلٰى اَهْلِهٖ وَمَانِعُ الزَّكٰوةِ

ناحق اور جادوگر اور دیوث کہ بے غیرت کرے اپنی بیوی پر اور نہ دینے والا زکوٰۃ کا

وَشَارِبُ الْخَمْرِ وَمَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ فَلَمْ يَحُجَّ وَالسَّاعِىْ فِى الْفِتَنِ وَبَائِعُ

اور پینے والا شراب کا اور جس شخص پر واجب ہوا حج پھر اس نے حج نہ کیا اور کوشش کرنے والا فتنوں میں

السِّلَاحِ مِنْ اَهْلِ الْحَرْبِ وَنَاكِحُ الْمَرْاَةِ فِىْ دُبُرِهَا وَنَاكِحُ ذَاتِ

اور بیچنے والا ہتھیار کا اہل حرب سے اور جماع کرنے والا عورت کی دبر میں اور نکاح کرنے والا

رَحِمٍ مُّحَرَّمٍ اِنْ عَلِمَ هٰذِهِ الْاَفْعَالَ حَلَالًا فَقَدْ كَفَرَ وَقَالَ النَّبِىُّ

قرابت والی محرم سے اگر جانا ان فعلوں کو حلال پس کافر ہوا اور فرمایا حضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ فِى السَّمَآءِ وَلَا فِى

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا بندہ آسمان میں اور نہ

الْاَرْضِ مُؤْمِنًا حَتّٰى يَكُوْنَ وَصُوْلًا وَلَا يَكُوْنُ وَصُوْلًا

زمین میں مومن جب تک ہووے پہونچنے والا اور نہیں ہوتا پہونچنے والا

حَتّٰى يَكُوْنَ مُسْلِمًا وَلَا يَكُوْنُ مُسْلِمًا حَتّٰى يَسْلَمَ النَّاسُ

جبتک کہ ہووے مسلمان اور نہیں ہوتا مسلمان جبتک نہ بچے رہیں لوگ

مِنْ يَدِهٖ وَلِسَانِهٖ وَلَا يَكُوْنُ مُسْلِمًا حَتّٰى يَكُوْنَ عَالِمًا وَلَا يَكُوْنُ

اسکے ہاتھ اور زبان سے اور نہیں ہوتا مسلمان جبتک ہووے عالم اور نہیں ہوتا

عَالِمًا حَتّٰى يَكُوْنَ بِالْعِلْمِ عَامِلًا وَلَا يَكُوْنُ بِالْعِلْمِ عَامِلًا حَتّٰى

عالم جبتک ہووے ساتھ علم کے عامل اور نہیں ہوتا ساتھ علم کے عامل جبتک

يَكُوْنَ زَاهِدًا وَلَا يَكُوْنُ زَاهِدًا حَتّٰى يَكُوْنَ وَرِعًا وَلَا يَكُوْنُ

ہووے زاہد اور نہیں ہوتا زاہد جبتک ہووے پرہیزگار اور نہیں ہوتا

وَرِعًا حَتّٰى يَكُوْنَ مُتَوَاضِعًا وَلَا يَكُوْنُ مُتَوَاضِعًا حَتّٰى يَكُوْنَ

پرہیزگار جبتک ہووے تواضع کرنے والا اور نہیں ہوتا تواضع کرنے والا جبتک ہووے

عَارِفًا بِنَفْسِهٖ وَلَا يَكُوْنُ عَارِفًا بِنَفْسِهٖ حَتّٰى يَكُوْنَ عَاقِلًا فِي

پہچاننے والا اپنے نفس کا اور نہیں ہوتا پہچاننے والا اپنے نفس کا جبتک ہووے سمجھنے والا

الْكَلَامِ وَقِيْلَ رَاٰى يَحْيَى بْنُ مُعَاذِ الرَّازِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقِيْهًا

کلام کا اور کہا گیا کہ دیکھا یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے ایک فقیہ کو

رَاغِبًا فِي الدُّنْيَا فَقَالَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ وَالسُّنَّةِ قُصُوْرُكُمْ

رغبت کرنے والا دنیا میں تب کہا اے علم والے اور سنت والے محل تمہارے

قَيْصَرِيَّةٌ وَبُيُوْتُكُمْ كِسْرَوِيَّةٌ وَمَسَاكِنُكُمْ قَارُوْنِيَّةٌ وَاَبْوَابُكُمْ

قیصر کے سے ہیں اور گھر تمہارے کسرے کے سے ہیں اور جگہیں تمہاری قارون کی سی ہیں اور دروازے

طَالُوْتِيَّةٌ وَثِيَابُكُمْ جَالُوْتِيَّةٌ وَمَذَاهِبُكُمْ شَيْطَانِيَّةٌ وَضِيَاعُكُمْ

تمہارے طالوت کے سے ہیں اور کپڑے تمہارے جالوت کے سے ہیں اور مذہب تمہارے شیطانی ہیں اور اسباب تمہارے

مَارِدِيَّةٌ وَوَلَائِمُكُمْ فِرْعَوْنِيَّةٌ وَقُضَاتُكُمْ عَاجِلِيَّةٌ اَصْحَابُ

سرکشی کے سے ہیں اور حکومت تمہاری فرعونی ہے اور حاکم تمہارے دنیا کے ہیں

رِشْوَةٍ غَشَاشِيَّةٍ وَمَمَاتُكُمْ جَاهِلِيَّةٌ فَاَيْنَ الْمُحَمَّدِيَّةُ وَقَالَ

رشوت والے کھوٹے اور موت تمہاری زمانہ جاہلیت کی سی ہے پھر کہاں ہے طریقہ محمدی اور کہا

أيها المناجي ربه بأنواع الكلام ۔ والطالب مسكنا في دار السلام
اے پکارنے والے اپنے رب کو طرح طرح کلام سے ۔ اور اے طلب کرنے والے اپنی رہنے کی جگہ دار السلام میں

والمسوف للتوبة عاما بعد عام ۔ وما أراك منصفا لنفسك بين الأنام
اور ڈھیل کرنے والے توبہ کے ایک برس کو پیچھے برس کے ۔ اور نہیں دیکھتا ہوں تجھکو انصاف کرنے والا اپنے لیے درمیان جہان کے

إنك لو رافقت يومك يا غافل بالصيام ۔ وأحييت طول ليلك بالقيام
بیشک جو رفیق کرے تو اپنے دن کو اے غافل ساتھ روزوں کے ۔ اور جگاوے تمام رات کو ساتھ کھڑے ہونے کے

واقتصرت بالقليل من الماء والطعام ۔ لكنت أحرى أن تنال شرف المقام
اور کوتاہی کرے تو ساتھ تھوڑے پانی اور کھانے کے ۔ البتہ لائق ہووے تو کہ پہنچے بزرگ مقام کو

والكرامة العظيمة من رب الأنام ۔ والرضوان الأكبر من ذي الجلال والإكرام
اور بزرگی بڑی کو پروردگار عالم کے سے ۔ اور خوشی بڑی کو ذو الجلال و الاکرام سے

وقال بعض الحكماء عشر خصال يبغضها الله سبحانه وتعالى
اور کہا بعضے حکیموں نے دس خصلتوں کو ناپسند رکھتا ہے اللہ سبحانہ و تعالے
من عشرة أنفس البخل من الأغنياء والكبر من الفقراء و
دس شخص سے بخل غنیوں سے اور غرور فقیروں سے اور
الطمع من العلماء وقلة الحياء من النساء وحب الدنيا من
طمع عالموں سے اور کمی حیا کی عورتوں سے اور محبت دنیا کی
الشيوخ والكسل من الشباب والجور من السلطان والجبن
بوڑھوں سے اور سستی جوانوں سے اور ظلم بادشاہ سے اور نامردی
من الغزاة والعجب من الزهاد والرياء من العباد وقال
غازیوں سے اور خود پسندی زاہدوں سے اور ریا عابدوں سے اور فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم العافية على عشرة أوجه
حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے آرام دس طرح پر ہے

خمسة في الدنيا وخمسة في الآخرة فأما التي في الدنيا العلم
پانچ دنیا میں اور پانچ آخرت میں لیکن وہ جو دنیا میں ہیں علم ہے

والعبادة والرزق من الحلال والصبر على الشدة والشكر
اور عبادت اور رزق حلال سے اور صبر سختی پر اور شکر

على النعمة وأما التي في الآخرة فإنه يأتيه ملك الموت
نعمت پر اور لیکن وہ جو آخرت میں ہیں سو تحقیق آوے اسکے پاس ملک الموت

بالرحمة واللطف ولا يروعه منكر ونكير في القبر ويكون
رحمت اور مہربانی کے ساتھ اور نہ ڈراویں اسکو منکر اور نکیر قبر میں اور ہووے امن

آمنا في الفزع الأكبر وتمحى سيئاته وتقبل حسناته ويمر على
پانے والا ہو خوف بڑے میں سے اور مٹائی جائیں برائیاں اسکی اور قبول ہووین نیکیاں اسکی اور گزر جاوے

الصراط كالبرق اللامع ويدخل الجنة في السلامة وقال
پل صراط پر مانند بجلی چمکنے والی کے اور داخل ہووے بہشت میں سلامتی میں اور کہا

أبو الفضل رحمه الله سمى الله تعالى كتابه بعشرة أسماء قرآنا
ابو الفضل رحمہ اللہ نے نام رکھے اللہ تعالی نے اپنی کتاب کے دس نام قرآن

وفرقانا وكتابا وتنزيلا وهدى ونورا ورحمة وشفاء وروحا
اور فرقان اور کتاب اور تنزیل اور ہدی اور نور اور رحمت اور شفا اور روح

وذكرا أما القرآن والفرقان والكتاب والتنزيل فمشهور
اور ذکر لیکن قرآن اور فرقان اور کتاب اور تنزیل سو مشہور ہیں فا

وأما الهدى والنور والرحمة والشفاء قال الله تعالى يا أيها
اور لیکن ہدی اور نور اور رحمت اور شفا فرمایا اللہ تعالی نے اے

الناس قد جاءتكم موعظة من ربكم وشفاء لما في
آدمیو بیشک آئی ہے تم کو نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور شفا ہے اس چیز کی کہ

الصدور وهدى ورحمة للمؤمنين وقد جاءكم من الله نور و
سینے میں ہے ف۱ اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لئے اور تحقیق آیا تم کو اللہ کی طرف سے نور اور

كتاب مبين وأما الروح فقال وكذلك أوحينا إليك روحا من
کتاب ہے روشن اور لیکن روح سو فرمایا اور اسی طرح وحی کیا ہمنے تیری طرف روح کو

أمرنا وأما الذكر فقال وأنزلنا إليك الذكر لتبين للناس
اپنے حکم سے اور لیکن ذکر سو فرمایا اور اُتارا ہمنے تیری طرف ذکر تو کہ بیان کرے تو آدمیوں سے

وقال لقمان لابنه يا بني إن الحكمة أن تعمل عشرة أشياء
اور کہا لقمان نے اپنے بیٹے سے اے بیٹے میرے بے شک حکمت یہ کہ دس چیزیں کرے تو ف۲

أحدها تحيي القلب الميت وتجلس المساكين وتتقي مجالس الملوك
ایک زندہ کرے تو دل مردہ کو اور بیٹھے تو مسکین کے ساتھ اور پرہیز کرے تو مجلسوں سے بادشاہوں کی

وتشرف الوضيع وتحرر العبيد وتؤوي الغريب وتغني الفقير و
اور بزرگی دے تو کمتر کو اور آزاد کرے تو غلاموں کو اور جگہ دے تو مسافر کو اور غنی کرے تو فقیر کو اور

تزيد لأهل الشرف شرفا وللسيد سوددا وهي أفضل من المال و
بڑھاوے تو بزرگی والوں کی بزرگی اور سردار کی سرداری اور وہ چیزیں بہتر ہیں مال سے اور

حرز من الخوف وعدة في الحرب وبضاعة حين يربح وهي شفيعة
پناہ ہیں دہشت سے اور سامان ہیں لڑائی میں اور پونجی ہیں وقت نفع لینے کے اور وہ شفاعت کرنیوالی

حين يعتريه الهول وهي دليلة حين ينتهي به اليقين إلى
جس وقت خوف لگے اس کو اور وہ راہ بتانے والی ہیں جس وقت پہنچے اس کا یقین

النفس وهي سترة حين لا يستره ثوب وقال بعض الحكماء
نفس میں اور وہ پردہ ہیں جس وقت پردہ نہ ہو اس کا کپڑا اور کہا بعضے حکیموں نے

ينبغي للعاقل إذا تاب أن يفعل عشر خصال أحدها استغفار
لائق ہے عقلمند کو جس وقت توبہ کی اس نے کہ وہ دس خصلتیں کرے ایک بخشش مانگنی

ف۱ یعنی جو سینے میں ہو شک اور شبہ اسکی شفا ہے ۱۲

ف۲ دس چیزیں سب یہی ہیں ان میں شاید غلطی کاتب کی ہے ۱۲

بالله

بِاللِّسَانِ وَنَدَمٌ بِالْقَلْبِ وَإِقْلَاعٌ بِالْبَدَنِ وَالْعَزْمُ عَلٰى أَنْ لَا يَعُودَ

زبان سے اور ندامت دل سے اور باز رہنا بدن سے اور قصد کرنا کہ کبھی اسکو پھر نہ کرے

أَبَدًا وَحُبُّ الْآخِرَةِ وَبُغْضُ الدُّنْيَا وَقِلَّةُ الْكَلَامِ وَقِلَّةُ الْأَكْلِ وَ

اور محبت آخرت کی اور دشمنی دنیا کی اور کمی کلام کی اور کمی کھانے

الشُّرْبِ حَتّٰى يَتَفَرَّغَ لِلْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ وَقِلَّةُ النَّوْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور پینے کی تاکہ فارغ ہو واسطے علم اور عبادت کے اور کمی نیند کی فرمایا اللہ تعالیٰ نے

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَ

وہ تھوڑا رات کو سوتے تھے اور صبح کو بخشش مانگتے تھے اور

قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِنَّ الْأَرْضَ تُنَادِي كُلَّ يَوْمٍ

کہا انس ابن مالک رضی اللہ عنہ نے کہ زمین پکارتی ہے ہمیشہ

بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ وَتَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ تَسْعٰى عَلٰى ظَهْرِي وَمَصِيرُكَ فِي

دس باتیں اور کہتی ہے اے بیٹے آدم کے دوڑتا ہے تو میری پیٹھ پر اور رجوع تیری

بَطْنِي وَتَعْصِي عَلٰى ظَهْرِي وَتُعَذَّبُ فِي بَطْنِي وَتَضْحَكُ عَلٰى ظَهْرِي

میرے پیٹ میں ہے اور گناہ کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور عذاب دیا جائیگا تو میرے پیٹ میں اور ہنستا ہے تو میری پیٹھ پر

وَتَبْكِي فِي بَطْنِي وَتَفْرَحُ عَلٰى ظَهْرِي وَتَحْزَنُ فِي بَطْنِي وَتَجْمَعُ

اور روئیگا تو میرے پیٹ میں اور خوشی کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور غم کھائیگا تو میرے پیٹ میں اور جمع کرتا ہے تو

الْمَالَ عَلٰى ظَهْرِي وَتَنْدَمُ فِي بَطْنِي وَتَأْكُلُ الْحَرَامَ عَلٰى ظَهْرِي

مال میری پیٹھ پر اور پشیمان ہوگا تو میرے پیٹ میں اور کھاتا ہے تو حرام میری پیٹھ پر

وَتَأْكُلُكَ الدِّيدَانُ فِي بَطْنِي وَتَخْتَالُ عَلٰى ظَهْرِي وَتَذِلُّ فِي

اور کھاویں گے تجھکو کیڑے میرے پیٹ میں اور تکبر کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور ذلیل ہوگا تو پھر

بَطْنِي وَتَمْشِي مَسْرُورًا عَلٰى ظَهْرِي وَتَقَعُ حَزِينًا فِي بَطْنِي وَتَمْشِي فِي نُو

میرے پیٹ میں اور چلتا ہے تو خوش میری پیٹھ پر اور گریگا تو غمگین میرے پیٹ میں اور چلتا ہے تو روشنی میں

عَلٰى ظَهْرِيْ وَتَقَعُ فِي الظُّلُمَاتِ فِيْ بَطْنِيْ وَتَمْشِيْ عَلَى الْمَجَامِعِ عَلٰى

میری پیٹھ پر اور گریگا تو اندھیرے میں میرے پیٹ میں اور چلتا ہے تو جماعتوں میں

ظَهْرِيْ وَتَقَعُ وَحِيْدًا فِيْ بَطْنِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میری پیٹھ پر اور گریگا تو اکیلا میرے پیٹ میں فرمایا حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ كَثُرَ ضِحْكُهٗ عُوْقِبَ بِعَشْرِ عُقُوْبَاتٍ اَوَّلُهَا يَمُوْتُ قَلْبُهٗ وَيَذْهَبُ عَنْ

جس کسی کا ہنسا بہت ہوا عذاب دیا جاویگا دس عذاب پہلے مرتا ہے دل اس کا اور جاتی رہتی ہے

الْمَاءُ عَلٰى وَجْهِهٖ وَيَشْمَتُ بِهِ الشَّيْطَانُ وَيَغْضَبُ عَلَيْهِ الرَّحْمٰنُ

آبرو اسکی اور خوش ہوتا ہے اس سے شیطان اور غصے ہوتا ہے اسپر رحمٰن

وَيُنَاقَشُ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيُعْرِضُ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور جھگڑا کیا جاویگا اس سے قیامت کے دن اور مونھہ پھیرینگے اس سے نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَتَلْعَنُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَيُبْغِضُهٗ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ

وسلم قیامت کے دن اور لعنت کرینگے اسکو فرشتے اور دشمن رکھینگے اسکو اہل آسمان

وَالْاَرَضِيْنَ وَيَنْسٰى كُلَّ شَيْءٍ وَيَفْتَضِحُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَقَالَ حَسَنُ

اور زمین اور بھولے گا وہ سب چیز اور رسوا ہوگا قیامت کے دن اور کہا حسن

الْبَصْرِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَوْمًا بَيْنَمَا اَنَا اَطُوْفُ فِيْ اَزِقَّةِ الْبَصْرَةِ وَ

بصری رحمہ اللہ نے ایک دن اسوقت کہ پھرتا تھا میں کوچوں میں بصرے کے اور

فِيْ اَسْوَاقِهَا مَعَ شَابٍّ عَابِدٍ فَاِذَا اَنَا بَلَغْنَا بِطَبِيْبٍ وَّهُوَ جَالِسٌ

اسکے بازاروں میں ہمراہ جوان عابد کے پھر اچانک پہنچے ہم ایک طبیب پاس کہ وہ بیٹھا تھا

عَلَى الْكُرْسِيِّ بَيْنَ يَدَيْهِ رِجَالٌ وَّنِسَاءٌ وَّصِبْيَانٌ بِاَيْدِيْهِمْ قَوَارِيْرُ

کرسی پر سامنے اسکے مرد اور عورتیں اور لڑکے تھے انکے ہاتھوں میں شیشے

فِيْهَا مَاءٌ وَّكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ يَسْتَوْصِفُ دَوَاءً لِّدَائِهٖ فَقَالَ فَتَقَدَّمَ

پانی بھرے تھے اور ہر کوئی انسے دریافت کرتا تھا دوا اپنے دردکی سو کہا حسن رحمہ نے کہ آگے بڑھا

الشاب الی الطبیب فقال ایها الطبیب هل عندك دواء یغسل

جوان طبیب کی طرف تب کہا اے طبیب کیا تیرے پاس دوا ہے کہ دھووے

الذنوب ویشفی مرض القلوب فقال نعم فقال هات فقال

گناہوں کو اور اچھا کرے بیماری دلوں کی پھر کہا اُسنے ہاں پھر کہا جوان نے لا سو کہا

خذ منی عشرة اشیاء قال خذ عروق شجرة الفقر مع عروق

لے میرے سے دس چیزیں کہا لے جڑیں درخت فقر کی ساتھ جڑوں

شجرة التواضع واجعل فیها هلیلج التوبة واطرحه فی هاون

درخت تواضع کے اور ملا اسمین ہڑ توبہ کی اور ڈال اُسکو اوکھلی

الرضاء واسحقه بمنجار القناعة واجعله فی قدر التقی وصب علیه

رضا مین اور پیس اُسکو دستہ قناعت سے اور رکھ اُسکو ہانڈی پرہیزگاری مین اور ڈال اُسپر

ماء الحیاء واغله بنار المحبة واجعله فی قدح الشکر وروحه

پانی حیا کا اور جوش دے اُسکو آگ محبت کے ساتھ اور کر اُسکو پیالہ شکر مین اور ہوا کر اُسکو

بمروحة الرجاء واشربه بملعقة الحمد فانك ان فعلت ذلك

پنکھے امید سے اور پی اُسکو ساتھ چمچے تعریف کے سو بیشک اگر کیا تو نے یہ

فانه ینفعك من كل داء وبلاء فی الدنیا والاخرة وقیل

تو وہ نفع دیگا تجکو سب درد اور بلا سے دنیا اور آخرت مین اور کہا گیا ہے

جمع بعض الملوك خمسة من العلماء والحكماء فامرهم

اکٹھا کیا بعضے بادشاہ نے پانچ شخص کو عالموں اور حکیموں سے سو حکم کیا اُنکو

ان یتكلم كل واحد منهم بحكمة فتكلم كل واحد منهم

کہ کہے ہر ایک اُنکا حکمت کی بات تب بولا ہر ایک اُنکا

بحكمتین فصارت عشرة فقال الاول خوف الخالق

دو حکمتیں پھر ہو گئیں دس سو کہا پہلے نے خوف کرنا خدا سے

أَمْنٌ وَأَمْنُهُ كُفْرٌ وَأَمْنُ الْمَخْلُوقِ عِتْقٌ وَخَوْفُهُ رِقٌّ وَقَالَ

امن ہو اور امن مین رہنا اُس سے کفر ہو اور امن رکھنا مخلوق سے آزاد ہونا ہی اور خوف اُسکا کرنا غلام ہونا ہے اور کہا

الثَّانِي الرَّجَاءُ مِنَ اللهِ تَعَالَى الْغِنَى لَا يَضُرُّهُ فَقْرٌ وَالْيَأْسُ عَنْهُ

دوسرے نے امیدواری الله تعالی سے تونگری ہے کہ نہین ضرر کرتی اُسکو فقیری اور نا امیدی اُس سے

فَقْرٌ لَا يَنْفَعُ مَعَهُ غِنًى وَقَالَ الثَّالِثُ لَا يَضُرُّ مَعَ غِنَى الْقَلْبِ

فقیری ہے کہ نہین نفع دیتی اُسکے ساتھ تونگری اور کہا تیسرے نے نہین ضرر دیتی ساتھ تونگری دل کے

فَقْرُ الْكِيسِ وَلَا يَنْفَعُ مَعَ فَقْرِ الْقَلْبِ غِنَى الْكِيسِ وَقَالَ الرَّابِعُ

فقیری کیسے کی اور نہین نفع دیتی ساتھ فقیری دل کے تونگری کیسے کی اور کہا چوتھے نے

لَا يَزْدَادُ غِنَى الْقَلْبِ مَعَ الْجُودِ إِلَّا غِنًى وَلَا يَزْدَادُ فَقْرُ

نہین بڑھتی ہے تونگری دل کی ساتھ بخشش کے مگر تونگری مین اور نہیں بڑھتی ہے فقیری

الْقَلْبِ مَعَ غِنَى الْكِيسِ إِلَّا فَقْرًا وَقَالَ الْخَامِسُ أَخْذُ الْقَلِيلِ

دل کی ساتھ تونگری کیسے کے مگر فقیری مین ف ۱ اور کہا پانچوین نے لینا تھوڑا

مِنَ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِنْ تَرْكِ الْكَثِيرِ مِنَ الشَّرِّ وَتَرْكُ الْجَمِيعِ مِنَ الشَّرِّ

خیر سے بہتر ہے چھوڑنے بہت شر سے اور چھوڑنا تمام بدی کا

خَيْرٌ مِنْ أَخْذِ الْقَلِيلِ مِنَ الْخَيْرِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ

بہتر ہے لینے تھوڑی خیر سے اور روایت کی ابن عباس رضی الله

تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةُ أَصْنَافٍ

تعالے عنہ نے حضرت نبی صلے الله علیہ وسلم سے دس قسمیں

مِنْ أُمَّتِي لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ تَابَ أَوَّلُهُمُ الْقَلَّاعُ وَ

امت مری سے داخل نہو ویگی بہشت میں مگر جسنے توبہ کی پہلا اُنکا قلاع ہے اور

الْجَيُّوفُ وَالْقَتَّاتُ وَالدَّيُّوبُ وَالدَّيُّوثُ وَصَاحِبُ

جیوف ور قتات اور دیوب اور دیوث اور صاحب

ف ۱ یعنی جبتک دل میں تونگری کا مرتبہ تونگری بڑھتی رہیگی اگرچہ بخشش میں خرچ کرتا رہے اور فقیری دل کی فقیری میں بڑھتی رہیگی اگرچہ کیسے میں اُسکی دولت ہو ۱۲

العر

الْعَرْطَبَةِ وَصَاحِبُ الْكُوبَةِ وَالْعَتَلُّ وَالزَّنِيمُ وَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ

عرطبہ اور صاحب کوبہ اور عتل اور زنیم اور نافرمان اپنے ماں باپ کا

قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ مَا الْقَلَّاعُ قَالَ

کہا گیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیک وسلم کون ہے قلاع فرمایا

الَّذِي يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ الْأُمَرَاءِ وَقِيلَ مَا الْجَيُوفُ قَالَ النَّبَّاشُ

وہ شخص کہ جاوے پاس امیروں کے لئے اور کہا گیا کون ہے جیوف فرمایا کفن چور ہے

وَقِيلَ مَا الْقَتَّاتُ قَالَ النَّمَّامُ وَقِيلَ مَا الدَّيُّوبُ قَالَ الَّذِي

اور کہا گیا کون ہے قتات فرمایا چغل خور اور کہا گیا کون ہے دیوب فرمایا وہ کہ جو

يَجْمَعُ فِي بَيْتِهِ الْفَتَيَاتِ لِلْفُجُورِ وَقِيلَ مَا الدَّيُّوثُ قَالَ

کہ اکٹھا کرے اپنے گھر میں لونڈیاں واسطے زنا کے اور کہا گیا کون ہے دیوث فرمایا

الَّذِي لَا يَغَارُ عَلَى أَهْلِهِ وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْعَرْطَبَةِ قَالَ

وہ شخص کہ غیرت نکرے اپنی بیوی پر اور کہا گیا کون ہے صاحب عرطبہ فرمایا

الَّذِي يَضْرِبُ بِالطَّبْلِ وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْكُوبَةِ قَالَ الَّذِي

وہ شخص کہ بجاوے طبل اور کہا گیا کون ہے صاحب کوبہ فرمایا وہ شخص

يَضْرِبُ الطُّنْبُورَ وَقِيلَ مَا الْعَتَلُّ قَالَ الَّذِي لَا يَعْفُو عَنِ

کہ بجاوے طنبور اور کہا گیا کون ہے عتل فرمایا وہ شخص کہ نہ بخشے

الذَّنْبِ وَلَا يَقْبَلُ الْعُذْرَ وَقِيلَ مَا الزَّنِيمُ قَالَ الَّذِي وُلِدَ

گناہ اور نمانے عذر اور کہا گیا کون ہے زنیم فرمایا وہ شخص کہ پیدا ہوا

مِنَ الزِّنَى وَيَقْعُدُ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ فَيَغْتَابُ النَّاسَ وَ

زنا سے اور بیٹھے شاہراہ پر اور غیبت کرے لوگوں کی اور

الْعَاقُّ مَشْهُورٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةٌ

عاق مشہور ہے ۲ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دس

نَفَرٌ لَنْ يَقْبَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى صَلٰوتَهُمْ رَجُلٌ صَلّٰى وَحِيْدًا بِغَيْرِ
شخص ہیں کہ قبول نہیں کرتا اللہ تعالیٰ انکی نماز جو مرد کہ نماز پڑھے اکیلا بدون

قِرَاءَةٍ وَرَجُلٌ لَا يُؤَدِّي الزَّكٰوةَ وَرَجُلٌ يَؤُمُّ قَوْمًا وَهُمْ لَهٗ
قراءت کے اور جو مرد کہ نہ دے زکوٰۃ اور جو مرد کہ امام ہو قوم کا اور وہ اس سے

كَارِهُوْنَ وَرَجُلٌ مَمْلُوْكٌ اٰبِقٌ وَرَجُلٌ شَارِبُ الْخَمْرِ مُدْمِنٌ وَامْرَاَةٌ
ناخوش ہوں اور جو مرد کہ غلام بھاگا ہوا ہے اور مرد کہ شراب پینے والا ہمیشہ ہے اور جس عورت نے

بَاتَتْ وَزَوْجُهَا سَاخِطٌ عَلَيْهَا وَامْرَاَةٌ حُرَّةٌ تُصَلِّيْ بِغَيْرِ خِمَارٍ وَ
کہ رات گزاری اور خاوند اسکا غصے رہا اس پر اور جو عورت آزاد نماز پڑھے بدون اوڑھنی کے اور

اٰكِلُ الرِّبٰوا وَالْاِمَامُ الْجَآئِرُ وَرَجُلٌ لَا تَنْهَاهُ صَلٰوتُهٗ عَنِ الْفَحْشَآءِ
کھانے والا بیاج کا اور بادشاہ ظالم اور وہ مرد کہ روکا نہو اسکو نماز نے بے حیائی

وَالْمُنْكَرِ لَا يَزْدَادُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى اِلَّا بُعْدًا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اور برائی سے زیادہ نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ کی طرف سے مگر دور ہونا ف ۱ اور فرمایا حضرت نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبَغِيْ لِلدَّاخِلِ فِي الْمَسْجِدِ عَشْرُ خِصَالٍ اَوَّلُهَا
اللہ علیہ وسلم نے لائق ہیں مسجد میں داخل ہونے والے کو دس کام پہلے

اَنْ يَتَعَاهَدَ خُفَّيْهِ اَوْ نَعْلَيْهِ وَاَنْ يَبْدَاَ بِرِجْلِهِ الْيُمْنٰى وَاَنْ
دیکھ لے اپنے موزوں یا جوتیوں کی ف ۲ اور پہلے رکھے پاؤں داہنا اور

يَقُوْلَ اِذَا دَخَلَ بِسْمِ اللّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَةِ
کہے وقت داخل ہونے کے داخل ہوتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے اور سلام ہو اوپر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر فرشتوں

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاَنْ
اللہ کے اے اللہ کھول ہمارے لیے دروازے اپنی رحمت کے بیشک تو بخشنے والا ہے اور

يُسَلِّمَ عَلٰى اَهْلِ الْمَسْجِدِ وَاَنْ يَقُوْلَ اِذَا لَمْ يَكُنْ فِيْهِ اَحَدٌ اَلسَّلَامُ
سلام کہے مسجد والوں پر اور کہے جب کوئی نہو اس میں سلام

ف ۱ یعنی جس شخص کو نماز نے برے کاموں اور برائی سے نہ روکا تو اسکی نماز قبول نہیں ہوئی اسواسطے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ یعنی نماز روکتی ہے بے حیائی اور برائی سے پھر جو شخص نماز پڑھتا ہے اور اسکو گناہوں سے پرہیز نہیں ہوتی تو جاننا چاہیے کہ اسکی نماز قبول نہیں ہوئی

ف ۲ یعنی اگر موزے پہنے ہو یا جوتیاں تو انکو دیکھ لے اگر کچھ ناپاکی لگ رہی ہو تو اسکو دور کرے اور اگر کچھ نہ لگ رہی ہو تو پاک جوتوں سمیت بھی نماز درست ہے ۱۲

علینا

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ وَاَنْ يَقُوْلَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
ہم پر اور اوپر اللہ کے بندوں نیک پر اور کہے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَلَا يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ
سوا اللہ کے اور محمد بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں اور نہ گزرے سامنے نمازی کے

وَاَنْ لَّا يَعْمَلَ بِعَمَلِ الدُّنْيَا وَلَا يَتَكَلَّمَ بِكَلَامِ الدُّنْيَا وَاَنْ لَّا يَخْرُجَ حَتّٰى
اور نہ کرے دنیا کا کام اور نہ بولے کلام دنیا کے اور نہ نکلے جب تک

يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَاَنْ لَّا يَدْخُلَ اِلَّا بِوُضُوْءٍ وَاَنْ يَقُوْلَ اِذَا قَامَ
پڑھے دو رکعتیں ف۱ اور نہ داخل ہو مگر وضو کے ساتھ اور کہے جب کھڑا ہو ف۲

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ
پاکی یاد کرتا ہوں تیری اے اللہ اور ساتھ تعریف تیری کے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا تیرے بخشش مانگتا ہوں تجھ سے

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف اور روایت ہے ابی ہریرہ رحمہ اللہ سے پھر حضرت نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ وَفِيْهَا عَشْرُ خِصَالٍ زَيْنُ
علیہ وسلم سے نماز ستون دین کا ہے اور اس میں دس باتیں ہیں خوبصورتی

الْوَجْهِ وَنُوْرُ الْقَلْبِ وَرَاحَةُ الْبَدَنِ وَاُنْسٌ فِي الْقَبْرِ وَمَنْزِلُ
سونہہ کی اور روشنی دل کی اور آرام بدن کا اور دل لگنا قبر میں اور اترنا

الرَّحْمَةِ وَمِفْتَاحُ السَّمَاءِ وَثِقْلُ الْمِيْزَانِ وَمَرْضَاةُ الرَّبِّ وَ
رحمت کا اور کنجی آسمان کی اور بوجھ ترازو کا اور خوشنودی پروردگار کی اور

ثَمَنُ الْجَنَّةِ وَحِجَابٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ
قیمت بہشت کی اور پردہ آگ سے اور جسنے قائم کیا اسکو بیشک قائم رکھا دین کو

وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ وَعَنْ عَائِشَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ
اور جسنے چھوڑا اسکو بیشک گرایا دین کو اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے پھر حضرت نبی

ف ۱ جب مسجد میں داخل ہو دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنی مستحب ہیں ... ۱۲

ف ۲ یعنی جب وضو کر کے کھڑا ہو تب یہ پڑھے ۱۲

صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال اذا اراد اللہ تعالیٰ ان یدخل
صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس وقت چاہے گا اللہ تعالیٰ کہ داخل کرے

اہل الجنۃ فی الجنۃ بعث الیہم ملکا ومعہ ہدیۃ وکسوۃ
بہشتیوں کو جنت میں بھیجے گا انکی طرف ایک فرشتہ اور اسکے ساتھ تحفہ اور لباس

من الجنۃ فاذا ارادوا ان یدخلوہا قال لہم الملک قفوا
جنت سے ہوگا پس جس وقت چاہینگے کہ داخل ہوں اس میں کہیگا انکو فرشتہ کہ کھڑے رہو

ان معی ہدیۃ من رب العٰلمین قالوا وما تلک الہدیۃ فیقول
میرے ساتھ ایک تحفہ ہے پروردگار جہان کی طرف سے کہینگے کیا ہے یہ تحفہ تب کہیگا

الملک ہی عشرۃ خواتم مکتوب علی احدہا سلام علیکم
فرشتہ وہ دس مہریں ہیں لکھا ہے ایک پر سلام ہے تم پر

طبتم فادخلوہا خٰلدین وفی الثانی مکتوب رفعت عنکم
اچھے ہو تم سو داخل ہو اس میں ہمیشہ رہنے والے اور دوسری میں لکھا ہے کہ اٹھائے گئے تم سے

الاحزان والہموم وفی الثالث مکتوب وتلک الجنۃ التی
اور غم اور تیسری میں لکھا ہے اور یہ وہی بہشت ہے

اورثتموہا بما کنتم تعملون وفی الرابع مکتوب البسناکم
جو میراث ملی تم کو بسبب عمل تمہارے کے اور چوتھی میں لکھا ہے پہنائے ہمنے تم کو

الحلل والحلی وفی الخامس مکتوب وزوجنٰہم بحور عین
حلے اور زیور ف۱ اور پانچویں میں لکھا ہے اور بیویاں کردیں ہمنے انکی حور عین ف۲

انی جزیتہم الیوم بما صبروا انہم ہم الفائزون وفی
بیشک بدلا دیا ہمنے انکو آج بسبب صبر کے بیشک وہی ہیں مراد کو پہونچنے والے اور

السادس مکتوب ہذا جزاؤکم الیوم بما فعلتم من
چھٹی میں لکھا ہے یہ بدلا تمہارا ہے آج بسبب جو کہ کرتے

ف۱ حلہ کہتے ہیں اچھے لباس کو اور حلل جمع ہے ۱۲

ف۲ حور کہتے ہیں ان عورتوں کو جنکا رنگ گورا ہو اور آنکھیں سیاہ ہوں اور عین کہتے ہیں بڑی آنکھ والیوں کو ۱۲

الطاف

الطاعة وفي السابع مكتوب صرتم شبابا لا تهرمون
تمھارے کے اور ساتوین مین لکھا ہے ہوگئے تم جوان بوڑھے نہ ہو گے

أبدا وفي الثامن مكتوب صرتم آمنين ولا تخافون أبدا
کبھی اور آٹھوین مین لکھا ہے ہوگئے تم امن مین اور نہ ڈرو گے کبھی

وفي التاسع مكتوب رافقتم الأنبياء والصديقين والشهداء
اور نوین مین لکھا ہے رفیق ہوئے تم انبیا کے اور صدیقون کے اور شہیدون کے

والصالحين وفي العاشر مكتوب سكنتم في جوار الرحمن
اور نیکون کے اور دسوین مین لکھا ہے رہے تم ہمسایے مین رحمن

ذي العرش الكريم ثم يقول الملك ادخلوها بسلام
صاحب عرش بزرگ کے پھر کہیگا فرشتہ داخل ہو تم اس مین سلامتی سے

آمنين فيدخلون الجنة ويقولون الحمد لله الذي أذهب
امن مین پھر داخل ہونگے بہشت مین اور کہینگے سب تعریف اللہ کو ہے جسنے دور کیا

عنا الحزن إن ربنا لغفور شكور الحمد لله الذي صدقنا
ہمسے غم بیشک پروردگار ہمارا بخشنے والا قدردان ہے سب تعریف اللہ ہی کو ہے جسنے سچا کیا ہمسے

وعده وأورثنا الأرض نتبوأ من الجنة حيث نشاء فنعم
اپنا وعدہ اور وارث کیا ہمکو زمین کا جگہ پکڑ لیتے ہین ہم بہشت مین جہان چاہین سو اچھا

أجر العاملين وإذا أراد الله أن يدخل أهل النار في النار
بدلا ہے کام کرنے والون کا اور جسوقت چاہیگا اللہ کہ داخل کرے دوزخیون کو دوزخ مین

بعث إليهم ملكا ومعه عشرة خواتم في أولها مكتوب
بھیجے گا انکی طرف ایک فرشتہ اور اسکے ساتھ دس مہرین ہونگی ف۱ پہلی مین لکھا ہے

ادخلوها لا تموتون فيها أبدا ولا تحيون ولا تخرجون
داخل ہو تم اسمین نہ مروگے تم اس مین کبھی اور نہ جیوگے اور نہ نکالے جاؤ گے

ف۱ یعنی [illegible]

وَفِي الثَّانِي مَكْتُوبٌ خُوضُوا فِي الْعَذَابِ لَا رَاحَةَ لَكُمْ وَفِي
اور دوسری مین لکھا ہو گھس جاؤ عذاب مین آرام نہوگا تمکو اور
الثَّالِثِ مَكْتُوبٌ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَفِي الرَّابِعِ مَكْتُوبٌ
تیسری مین لکھا ہو ناامید ہوئے میری رحمت سے اور چوتھی مین لکھا ہے
أُدْخُلُوهَا فِي الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ أَبَدًا وَفِي الْخَامِسِ مَكْتُوبٌ
داخل ہو تم دوزخ مین بیچ فکر اور غم اور درد کے ہمیشہ اور پانچوین مین لکھا ہے
لِبَاسُكُمُ النَّارُ وَطَعَامُكُمُ الزَّقُّومُ وَشَرَابُكُمُ الْحَمِيمُ وَمِهَادُكُمُ
لباس تمھارا آگ ہے اور کھانا تمھارا سینہڈ ہے اور پینا تمھارا پانی گرم ہو اور بچھونا تمھارا
النَّارُ وَغَوَاشِيكُمُ النَّارُ وَفِي السَّادِسِ مَكْتُوبٌ هٰذَا جَزَاؤُكُمُ
آگ ہے اور اوڑھنا تمھارا آگ ہے اور چھٹی مین لکھا ہے یہ بدلہ تمھارا ہے
الْيَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِنْ مَعْصِيَتِي وَفِي السَّابِعِ مَكْتُوبٌ سُخْطِي
آج بسبب گناہ کرنے تمھارے کے اور ساتوین مین لکھا ہے غصہ میرا
عَلَيْكُمْ فِي النَّارِ أَبَدًا وَفِي الثَّامِنِ مَكْتُوبٌ عَلَيْكُمُ اللَّعْنَةُ
تمپر دوزخ مین ہمیشہ ہے اور آٹھوین مین لکھا ہے تمپر پھٹکار ہے
بِمَا تَعَمَّدْتُمْ مِنَ الذُّنُوبِ الْكَبَائِرِ وَلَمْ تَتُوبُوا وَلَمْ تَنْدَمُوا
کرتے تھے جانکر سے گناہ بڑے اور توبہ نکی تمنے اور پشیمان نہوے تم
وَفِي التَّاسِعِ مَكْتُوبٌ قُرَنَاؤُكُمُ الشَّيَاطِينُ فِي النَّارِ
اور نوین مین لکھا ہے ہمنشین تمھارے شیاطین ہین دوزخ مین
أَبَدًا وَفِي الْعَاشِرِ مَكْتُوبٌ اتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ وَ
ہمیشہ اور دسوین مین لکھا ہے تابع ہوے تم شیطان کے اور
أَرَدْتُمُ الدُّنْيَا وَتَرَكْتُمُ الْآخِرَةَ فَهٰذَا جَزَاؤُكُمْ وَعَنْ بَعْضِ
چاہا تمنے دنیا کو اور چھوڑا تمنے آخرت کو سو یہ بدلا تمھارا ہے اور روایت ہے بعض

وَاٰثَرْتُمْ
اختیار کیا تمنے

الحکماء طلبت عشرة فی عشرة مواضع فوجدتها فی عشرة اخری

حکیموں سے طلب کیا میں نے دس چیز کو دس جگہ میں سو پایا میں نے انکو اور دس میں

طلبت الرفعة فی التکبر فوجدتها فی التواضع وطلبت العبادة

طلب کیا میں نے بلندی کو تکبر میں سو پایا میں نے اسکو تواضع میں اور طلب کیا میں نے عبادت کو

فی الصلوة فوجدتها فی الورع وطلبت الراحة فی الحرص

نماز میں سو پایا میں نے اسکو پرہیزگاری میں اور طلب کیا میں نے آرام کو حرص میں

فوجدتها فی الزهد وطلبت نور القلب فی صلوة النهار

سو پایا میں نے اسکو زہد میں اور طلب کیا میں نے نور دل کا بیچ دن کی نماز کے

جهرا فوجدته فی صلوة اللیل سرا وطلبت نور القیامة فی الجود

ظاہر میں سو پایا میں نے اسکو رات کی نماز میں چھپ کر اور طلب کیا میں نے نور قیامت کا بخشش

والسخاوة فوجدته فی العطش فی الصوم وطلبت الجواز

اور سخاوت میں سو پایا میں نے اسکو پیاس روزے کی میں اور طلب کیا میں نے گزرنا

علی الصراط فی اضحیة فوجدتها فی الصدقة وطلبت

پل صراط پر سے قربانی میں سو پایا میں نے اسکو صدقے میں اور طلب کی میں نے

النجاة من النار فی المباحات فوجدتها فی ترک الشهوات و

نجات آگ سے مباح چیزوں میں سو پایا میں نے اسکو خواہشوں کے چھوڑنے میں اور

طلبت حب الله تعالی فی الدنیا فوجدتها فی ذکر الله تعالی

طلب کی میں نے محبت اللہ تعالی کی دنیا میں سو پائی میں نے اللہ تعالی کی یاد میں

وطلبت العافیة فی المجامع فوجدتها فی العزلة وطلبت

اور طلب کیا میں نے آرام جماعت میں سو پایا میں نے اسکو تنہائی میں اور طلب کیا میں نے

نور القلب فی المواعظ وقراءة القرآن فوجدتها فی التفکر و

نور دل کا نصیحتوں میں اور قرآن پڑھنے میں سو پایا میں نے اسکو فکر کرنے میں اور

البكاء وقال ابن عباس رضي الله عنهما في قوله تعالى وإذ
رونے میں ف اور کہا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے تفسیر میں اللہ تعالیٰ کے قول کی اور جب

ابتلى ابراهيم ربه بكلمت فأتمهن قال عشر خصال من السنة
آزمایا ابراہیم کو اسکے رب نے کئی باتوں میں پھر اسنے پوری کیں فرمایا دس کام سنت ہیں

خمس في الرأس وخمس في البدن فأما في الرأس السواك والمضمضة
پانچ سر میں اور پانچ بدن میں لیکن سر میں مسواک اور کلی

والاستنشاق وقص الشارب والحلق وأما في البدن نتف الإبط
اور ناک میں پانی دینا اور کاٹنا لبوں کے بال کا اور مونڈنا ف اور لیکن بدن میں اکھیڑنا بغل کے بالوں کا

وتقليم الأظفار وحلق العانة والختان والاستنجاء وعن
اور کاٹنا ناخنوں کا اور مونڈنا زیر ناف کا اور ختنہ کرنا اور استنجا کرنا اور روایت ہے

ابن عباس قال من صلى على النبي صلى الله عليه وسلم
حضرت ابن عباس رض سے کہا جسنے درود بھیجا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر

واحدة صلى الله عليه عشرة ومن سبه مرة سب الله
ایک دفعہ رحمت بھیجی اللہ نے اسپر دس دفعہ اور جسنے برا کہا انکو ایک دفعہ برائی بھیجی اللہ نے

عليه عشر مرات ألا ترى لقوله تعالى للوليد بن مغيرة
اسپر دس دفعہ کیا نہیں دیکھتا تو قول اللہ تعالیٰ کا حق میں ولید بن مغیرہ کے

لعنة الله عليه حين سب النبي صلى الله عليه وسلم
پھٹکار اللہ کی اسپر جسوقت برا کہا اسنے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو

مرة واحدة سبه الله عشر مرات فقال ولا تطع كل
ایک دفعہ برا کہا اسکو اللہ نے دس دفعہ سو فرمایا اور کہا مان کسی

حلاف مهين هماز مشاء بنميم مناع للخير معتد أثيم
قسم کھانے والے کا بے قدر طعنے دینا چغلی لیے پھرتا بھلے کام سے روکتا حد سے بڑھتا گنہگار

ف ١ رونا [illegible] نصیحت سے اور قرآن پڑھنے [illegible] شوق [illegible] بدون تفکر معانی [illegible] اور تفکر کرنا

حلق الرأس مونڈنا سر کا

اور رونا [illegible] پیدا [illegible]

نصیحت [illegible] مرة [illegible]

ف ٢ [illegible] لبوں کے بال [illegible]

عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ اِذَا تُتْلٰى

اور جھڑا اس سب کے پیچھے بدنام اِس سے کہ رکھتا ہے مال ،، اور بیٹے جب سنایئے

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ يَعْنِيْ يُكَذِّبُ بِالْقُرْاٰنِ

اُسکو ہماری باتین کہے یہ نقلین ہین پہلون کی یعنی جھٹلاتا ہے قرآن کو

وَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَدْهَمَ رَحِمَهُ اللّٰهُ حِيْنَ سَاَلُوْهُ عَنْ

اور کہا ابراہیم بن ادھم رحمہ اللہ نے جبکہ پوچھا لوگون نے اُس سے

قَوْلِهٖ تَعَالٰى اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّا نَدْعُوْ فَلَمْ يُسْتَجَبْ

بیان قول اللہ تعالے کا مجکو پکارو کہ پونہچون مین تمھاری پکارکو اور ہم پکارتے ہین سو قبول نہین ہوتی

لَنَا فَقَالَ مَاتَتْ قُلُوْبُكُمْ مِنْ عَشَرَةِ اَشْيَاءَ اَوَّلُهَا اَنَّكُمْ

ہماری پکار تب کہا مر گئے تمھارے دل دس چیزون سے پہلے کہ تمنے

عَرَفْتُمُ اللّٰهَ وَلَمْ تُؤَدُّوْا حَقَّهٗ وَقَرَاْتُمْ كِتَابَ اللّٰهِ وَلَمْ تَعْمَلُوْا

پہچانا اللہ کو اور ادا نہین کیا اُس کا حق اور پڑھا تمنے کتاب اللہ کو اور عمل نہین کیا

بِهٖ وَادَّعَيْتُمْ عَدَاوَةَ اِبْلِيْسَ وَوَالَيْتُمُوْهُ وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ

اُسپر اور دعوا کیا تمنے دشمنی شیطان کا اور محبت کی تمنے اُس سے اور دعوی کیا تمنے محبت

الرَّسُوْلِ وَتَرَكْتُمْ اَثَرَهٗ وَسُنَّتَهٗ وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ الْجَنَّةِ وَ

رسول کا اور چھوڑا تمنے طریقہ اُنکا اور سنت اُنکی اور دعوی کیا تمنے محبت بہشت کا اور

لَمْ تَعْمَلُوْا لَهَا وَادَّعَيْتُمْ خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ تَنْتَهُوْا عَنِ

عمل نکیا تمنے اُسکے لیے اور دعوا کیا تمنے خوف دوزخ کا اور باز نرہے تم

الذُّنُوْبِ وَادَّعَيْتُمْ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَلَمْ تَسْتَعِدُّوْا لَهٗ

گناہون سے اور دعوا کیا تمنے کہ موت حق ہے اور تیار نہوئے تم اُسکے لیے

وَاشْتَغَلْتُمْ بِعُيُوْبِ غَيْرِكُمْ وَتَرَكْتُمْ عُيُوْبَ اَنْفُسِكُمْ

اور مشغول ہوئے تم غیرون کے عیب کے ساتھہ اور چھوڑ دے تمنے عیب اپنے نفسون کے

وَتَأْكُلُونَ رِزْقَ اللّٰهِ وَلَا تَشْكُرُونَهٗ وَتَدْفِنُونَ مَوْتَاكُمْ وَ
اور کھاتے ہو رزق اللہ کا اور شکر نہین کرتے اسکا اور گاڑتے ہو اپنے مردون کو اور
لَا تَعْتَبِرُونَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ
دہشت نہین پکڑتے تم اور فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی
عَبْدٍ وَّاَمَةٍ دَعَا بِهٰذَا الدُّعَاءِ فِي لَيْلَةِ عَرَفَةَ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّهِيَ
غلام اور لونڈی کہ دعا مانگی اُسنے اس دعا کے ساتھ عرفے کی رات کو ہزار مرتبہ اور وہ
عَشْرُ كَلِمَاتٍ لَمْ يَسْئَلِ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ مَا لَمْ يَدْعُ
دس کلمے ہین نہین مانگا اللہ سے کچھ مگر وہ دیا اللہ نے جبتک نہ چاہے
بِقَطِيعَةِ رَحِمٍ اَوْ مَاْثَمٍ اَوَّلُهَا سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ
کاٹنا قرابت کا یا گناہ کرنا پہلا پاک ہے وہ ذات کہ آسمان مین ہے
عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْاَرْضِ مُلْكُهٗ وَقُدْرَتُهٗ سُبْحَانَ
تخت اسکا پاک ہے وہ ذات کہ زمین مین ہے بادشاہی اُسکی اور قدرت اُسکی پاک ہے
الَّذِي فِي الْبَرِّ سَبِيلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْهَوٰى رُوحُهٗ
وہ ذات کہ جنگل مین ہے رستا اُس کا پاک ہے وہ ذات کہ ہوا مین ہے روح اُسکی وا
سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحَانَ الَّذِي فِي
پاک ہے وہ ذات کہ آگ مین ہے غلبہ اس کا پاک ہے وہ ذات کہ
الْاَرْحَامِ عِلْمُهٗ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهٗ سُبْحَانَ
بچہ دان مین ہے علم اسکا پاک ہے وہ ذات کہ قبرون مین ہے قضا اُسکی پاک ہے
الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ بِلَا عَمَدٍ سُبْحَانَ الَّذِي وَضَعَ الْاَرْضَ
وہ ذات کہ بلند کیا آسمان کو بغیر ستون کے پاک ہے وہ ذات کہ رکھا زمین کو
سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ
پاک ہے وہ ذات کہ نہین پناہ اور نہین نجات اُسکے عذاب سے مگر اُسی کی طرف

البحر
دریا میں

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ انہوں نے کہا فرمایا حضرت رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِإِبْلِيْسَ عَلَيْهِ اللَّعْنَةُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دن شیطان علیہ اللعنہ کو

كَمْ أَحِبَّاؤُكَ مِنْ أُمَّتِيْ قَالَ عَشْرُ نَفَرًا أَوَّلُهُمُ الْإِمَامُ الْجَائِرُ

کتنے دوست ہیں تیرے میری امت سے کہا دس گروہ پہلا انکا امام ظالم

وَالْمُتَكَبِّرُ وَالْغَنِيُّ الَّذِيْ لَا يُبَالِيْ مِنْ أَيْنَ يَكْتَسِبُ الْمَالَ

اور تکبر کرنے والا اور وہ مالدار کہ پروا نہیں رکھتا کہاں سے مال حاصل کرتا ہے

وَفِيْ مَاذَا يُنْفِقُ وَالْعَالِمُ الَّذِيْ صَدَّقَ الْأَمِيْرَ عَلٰى

اور کہاں ہے بین خرچ کرتا ہے اور وہ عالم کہ سچا دے امیر کو

جَوْرِهِ وَالتَّاجِرُ الْخَائِنُ وَالْمُحْتَكِرُ وَالزَّانِيْ وَاٰكِلُ الرِّبٰوا

اسکے ظلم پر اور سوداگر خیانت کرنے والا اور اناج روکنے والا اور زانی اور بیاج کھانے والا

وَالْبَخِيْلُ الَّذِيْ لَا يُبَالِيْ مِنْ أَيْنَ يَجْمَعُ الْمَالَ وَ

اور وہ بخیل کہ پروا نہیں رکھتا کہاں سے اکٹھا کرتا ہے مال اور

شَارِبُ الْخَمْرِ مُدْمِنٌ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

شراب پینے والا ہمیشہ اسپر رہنے والا پھر فرمایا حضرت نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَمْ أَعْدَاؤُكَ مِنْ أُمَّتِيْ قَالَ عِشْرُوْنَ نَفَرًا

علیہ وسلم نے کتنے ہیں دشمن تیرے میری امت سے کہا بیس آدمی ہیں

أَوَّلُهُمْ أَنْتَ يَا مُحَمَّدُ فَإِنِّيْ أُبْغِضُكَ وَالْعَالِمُ الْعَامِلُ بِالْعِلْمِ

پہلا انکا تو ہے ای محمد صلی اللہ علیک وسلم سو میں دشمن رکھتا ہوں تجکو اور عالم کہ عمل کرے ساتھ علم کے

وَحَامِلُ الْقُرْاٰنِ إِذَا عَمِلَ بِمَا فِيْهِ وَالْمُؤَذِّنُ لِلّٰهِ فِيْ خَمْسٍ

اور حافظ قرآن کا جبکہ عمل کرے اسکے حکم پر اور اذان دینے والا اللہ کے واسطے پانچوں

صَلَوَاتٍ وَمُحِبُّ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْيَتَامٰى وَذُوْ قَلْبٍ
نمازوں میں اور دوست رکھنے والا فقیروں اور مسکینوں اور یتیموں کو اور صاحب دل

رَحِيْمٍ وَالْمُتَوَاضِعُ لِلْحَقِّ وَشَابٌّ نَشَأَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى
مہربان کا اور تواضع کرنے والا واسطے حق کے اور جوان کہ بڑھا اللہ تعالیٰ کی بندگی میں

وَاٰكِلُ الْحَلَالِ وَالشَّابَّانِ الْمُتَحَابَّانِ فِي اللّٰهِ وَالْحَرِيْصُ عَلَى
اور کھانے والا حلال کا اور دو جوان دوستی رکھنے والے اللہ کے واسطے اور حرص کرنے والا

الصَّلٰوةِ فِي الْجَمَاعَةِ وَالَّذِيْ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ
نماز پر جماعت میں اور وہ شخص کہ نماز پڑھے رات کو اور آدمی سوتے ہوں

وَالَّذِيْ يُمْسِكُ نَفْسَهٗ عَنِ الْحَرَامِ وَالَّذِيْ يَنْصَحُ وَفِيْ
اور وہ شخص کہ روکے اپنے نفس کو حرام سے اور وہ شخص کہ خیر خواہی کرے اور ایک

رِوَايَةٍ يَدْعُوْ لِلْاِخْوَانِ وَلَيْسَ فِيْ قَلْبِهٖ شَيْءٌ وَالَّذِيْ
روایت میں ہے کہ دعا کرے واسطے بھائیوں کے اور اُسکے دل میں کچھ برائی نہیں اور وہ شخص کہ

يَكُوْنُ اَبَدًا عَلٰى وُضُوْءٍ وَسَخِيٌّ وَحَسَنُ الْخُلُقِ وَالْمُصَدِّقُ
ہمیشہ رہے وضو پر اور سخی اور نیک خلق اور سچا جاننے والا

رَبَّهٗ بِمَا ضَمِنَ اللّٰهُ لَهٗ وَالْمُحْسِنُ اِلَى مَسْتُوْرَاتِ الْاَرَامِلِ وَ
اپنے رب کو اُس چیز میں کہ اللہ ضامن ہوا اسکا[1] اور بھلائی کرنے والا عورتوں بیوہ کے ساتھ اور

الْمُسْتَعِدُّ لِلْمَوْتِ وَقَالَ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ مَكْتُوْبٌ فِي
تیار رہنے والا واسطے موت کے اور کہا ہے وہب بن منبہ نے کہ لکھا ہے

التَّوْرٰىةِ مَنْ تَزَوَّدَ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَبِيْبَ
توریت میں جس نے توشہ کر لیا دنیا میں ہوا قیامت کے دن اللہ کا دوست

اللّٰهِ وَمَنْ تَرَكَ الْغَضَبَ صَارَ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ وَمَنْ تَرَكَ
اور جس نے چھوڑا غصہ ہوا اللہ کے ہمسایے میں اور جس نے چھوڑی

ف ۱ یعنی اللہ ضامن ہے رزق کا سو وہ بندہ اس بات میں اللہ کو سچا جانکر رزق کی جستجو میں عمر ضائع نہیں کرتا ۱۲ ۱۲

ح

حُبَّ الْعَيْشِ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اٰمِنًا مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ
محبت عیش کی دنیا میں ہوا قیامت کے دن امن پانیوالا اسکے عذاب سے

وَمَنْ تَرَكَ الْحَسَدَ صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَحْمُوْدًا عَلٰى رُءُوْسِ
اور جسنے چھوڑا حسد کو ہوا قیامت کے دن تعریف والا تمام

الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ حُبَّ الرِّيَاسَةِ صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
خلائق کے سامنے اور جسنے چھوڑی محبت ریاست کی ہوا قیامت کے دن

عَزِيْزًا عِنْدَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ وَمَنْ تَرَكَ الْفُضُوْلَ فِي
عزت والا نزدیک بادشاہ غالب کے اور جسنے چھوڑی زیادتی

الدُّنْيَا صَارَ نَاعِمًا فِي الْاَبْرَارِ وَمَنْ تَرَكَ الْخُصُوْمَةَ فِي الدُّنْيَا
دنیا میں ہر آرام پانیوالا نیکوں میں اور جسنے چھوڑا جھگڑا دنیا میں

صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ وَمَنْ تَرَكَ الْبُخْلَ فِي الدُّنْيَا
ہوا دن قیامت کے مطلب پانیوالوں سے اور جسنے چھوڑا بخیلی کو دنیا میں

صَارَ مَذْكُوْرًا عِنْدَ رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّاحَةَ
ہوا ذکر اسکا نزدیک سرداروں خلائق کے اور جسنے چھوڑا راحت کو

فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَسْرُوْرًا وَمَنْ تَرَكَ الْحَرَامَ
دنیا میں ہوا قیامت کے دن خوش اور جسنے چھوڑا حرام کو

فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي جِوَارِ الْاَنْبِيَاءِ وَمَنْ تَرَكَ
دنیا میں ہوا قیامت کے دن ہمسایہ میں انبیا کے اور جسنے چھوڑا

النَّظَرَ فِي الْحَرَامِ فِي الدُّنْيَا اَفْرَحَ اللّٰهُ عَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
دیکھنا حرام کا دنیا میں خوش کریگا اللہ اسکی آنکھ کو قیامت کے دن

فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْغِنٰى فِي الدُّنْيَا وَاخْتَارَ الْفَقْرَ بَعَثَهٗ
بہشت میں اور جسنے چھوڑی توانگری دنیا میں اور اختیار کی فقیری اٹھا دیگا اسکو

اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَعَ الْوَلِيِّيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَمَنْ قَامَ

اللہ تعالے قیامت کے دن ساتھ ولیون اور نبیون کے اور جو کوئی قائم ہوا

بِحَوَائِجِ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا قَضَى اللّٰهُ تَعَالٰى حَوَائِجَهٗ فِي

ساتھ جاری کرنے حاجتون آدمیون کے دنیا مین جاری کریگا اللہ تعالی حاجتین اسکی

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ فِيْ قَبْرِهٖ مُؤْنِسُ

دنیا اور آخرت مین اور جسنے ارادہ کیا کہ ہووے اسکی قبر مین مونس

فَلْيَقُمْ فِيْ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ وَلْيُصَلِّ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ

سو چاہیے کہ کھڑا ہو اندھیری رات مین اور نماز پڑھے اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو

فِيْ ظِلِّ عَرْشِ الرَّحْمٰنِ فَلْيَكُنْ زَاهِدًا وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ

سایے مین تخت خدا کے چاہیے کہ زہد کرے اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو

حِسَابُهٗ يَسِيْرًا فَلْيَكُنْ نَاصِحًا لِّنَفْسِهٖ وَاِخْوَانِهٖ وَمَنْ اَرَادَ

حساب اسکا آسان چاہیے کہ نصیحت کرے اپنے تئین اور اپنے بھائیون کے تئین اور جسنے ارادہ کیا

اَنْ يَّكُوْنَ الْمَلٰٓئِكَةُ زَائِرِيْنَ فَلْيَكُنْ وَّرِعًا وَمَنْ اَرَادَ

کہ فرشتے ملاقات کرین چاہیے کہ پرہیزگار ہووے اور جسنے ارادہ کیا

اَنْ يَّسْكُنَ فِيْ بُحْبُوْحَةِ الْجَنَّةِ فَلْيَكُنْ ذَاكِرَ اللّٰهِ

کہ رہے درمیان بہشت کے چاہیے کہ یاد کرے اللہ کی

بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ

رات اور دن اور جسنے ارادہ کیا کہ داخل ہو بہشت مین بے

حِسَابٍ فَلْيَتُبْ اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَمَنْ اَرَادَ

حساب چاہیے کہ توبہ کرے اللہ کی طرف توبۂ خالص اور جسنے ارادہ کیا

اَنْ يَّكُوْنَ غَنِيًّا فَلْيَكُنْ رَّاضِيًا بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ تَعَالٰى

کہ ہووے دولتمند چاہیے کہ راضی ہو ساتھ تقسیم اللہ تعالے کے

ومن

وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ اللهِ فَقِيْهًا فَلْيَكُنْ خَاشِعًا
اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو اللہ کے نزدیک فقیہ چاہیے کہ عاجزی کرے

وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ حَكِيْمًا فَلْيَكُنْ عَالِمًا وَمَنْ
اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو حکیم چاہیے کہ عالم ہو اور جسنے

اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ سَالِمًا مِّنَ النَّاسِ فَلَا يَذْكُرْ اَحَدًا
ارادہ کیا کہ سلامت رہے آدمیوں سے سو یاد نکرے کسی کو

اِلَّا بِخَيْرٍ وَّلْيَعْتَبِرْ فِيْهَا مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خُلِقَتْ وَلِمَاذَا
مگر بھلائی سے اور عبرت پکڑے دنیا مین کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا مین اور کسواسطے

خُلِقَتْ وَمَنْ اَرَادَ الشَّرَفَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَخْتَرِ
پیدا کیا گیا مین اور جسنے ارادہ کیا بزرگی کا دنیا اور آخرت مین چاہیے کہ اختیار کرے

الْاٰخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا وَمَنْ اَرَادَ الْفِرْدَوْسَ وَالنَّعِيْمَ
آخرت کو دنیا پر اور جسنے ارادہ کیا فردوس کا اور اُن نعمتوں کا

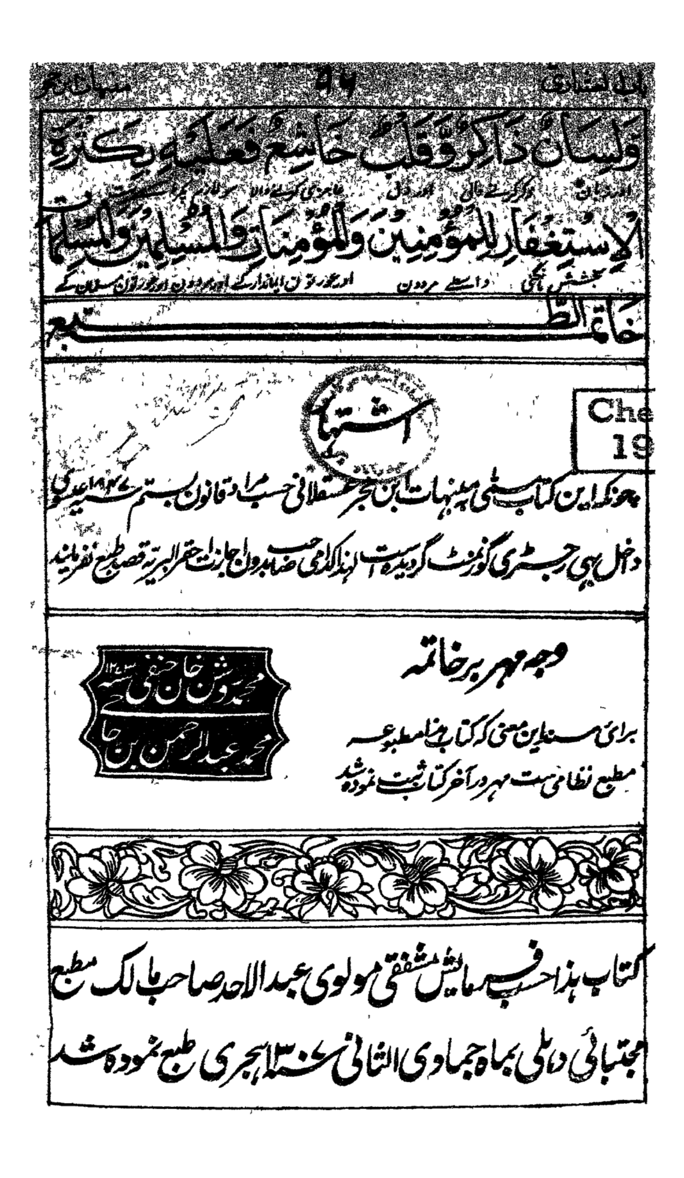
الَّذِيْ لَا يَفْنٰى لَا يُضِيْعُ عُمُرَهٗ فِيْ فَسَادِ الدُّنْيَا وَمَنْ
کہ فنا نہونگی ضائع نکرے عمر اپنی فساد دنیا مین اور جسنے

اَرَادَ الْجَنَّةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَعَلَيْهِ بِالسَّخَاوَةِ
ارادہ کیا بہشت کا دنیا اور آخرت مین سو لازم پکڑے سخاوت کو

لِاَنَّ السَّخِيَّ قَرِيْبٌ اِلَى الْجَنَّةِ وَبَعِيْدٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ
کہ سخی قریب ہے بہشت سے اور دور ہے دوزخ سے اور جسنے

اَرَادَ اَنْ يُّنَوِّرَ قَلْبَهٗ بِالنُّوْرِ التَّامِّ فَعَلَيْهِ بِالتَّفَكُّرِ
ارادہ کیا کہ روشن کیا جاوے دل اس کا روشنی پوری سے سو لازم پکڑے فکر کرنا

وَالْاِعْتِبَارِ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ بَدَنٌ صَابِرٌ
اور عبرت پکڑنا اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو اسکا بدن صبر کرنے والا



وَلِسَانٌ ذَاكِرٌ وَقَلْبٌ خَاشِعٌ فَعَلَيْهِ بِكَثْرَةِ

الْاِسْتِغْفَارِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

خاتمة الطبع

اشتہار

چونکہ این کتاب مسمّٰی بمنبہات ابن حجر عسقلانی حسب دفعہ ۱۸ قانون بستم سنہ ۱۸۴۷ عیسوی داخل بہی رجسٹری گورنمنٹ گردیدہ لہٰذا کدامی صاحب بدون اجازت احقر البریہ قصد طبع نفرمایند

وجہ مہر بر خاتمہ

برائی سند این معنی کہ کتاب ہذا مطبوعہ مطبع نظامی ست مہر در آخر کتاب ثبت نمودہ شد

محمد روشن خان حنفی سنہ ۱۲
محمد عبد الرحمن بن حاجی

کتاب ہذا حسب فرمائش مشفقی مولوی عبد الاحد صاحب مالک مطبع مجتبائی دہلی بماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳[illegible] ہجری طبع نمودہ شد